Vol II
No 35

Thursday
24th July, 1952



HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1952

THURSDAY 24TH JULY 1952

(Thirty fifth day of the Second Session)

The House met at two of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker We shall take up questions Shri Virendra Patel

†(Shri Virendra Patel was found to be absent in the House then)

Industries Wound up

*456 *Shri M Buchiah* (Sirpur) Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 Whether and if so how many industries have been wound up during the last four years ?

2 Whether and if so how many industries have been re habilitated by the Government during the period ?

مسٹر فار کامرس اینڈ انڈسٹریز (سری وی بی راؤ ودیا لنکار) چار سال کے
عرصہ میں جو کمپنیاں بند ہوئی ہیں انکے نام یہ ہیں

1948/49	1	Hyderabad Cold storage Ice & Aerated Water Manufacturing Co Ltd
	2	The India Paper Box & Printing Works Ltd
	3	Kandalwal Oils & Refineries Ltd
	4	Ladies Embroidary Works Ltd
	5	Lahoti Vanaspathi Products Ltd
1949/50	6	The Deccan Cardboard & Fibre Board Mills Ltd
	7	The Jammi kunta Oil Mills Ltd
1950/51	8	The Golconda Oils & Refineries Ltd
	9	Vijay Ice & Industries Ltd
	10	The State Wood Works Ltd

†Answer to *407 under Unstarred Questions and Answers

11 The Jumpar Pencil Works Ltd
12 The Madhorpuram Industries Ltd
13 The Hyderabad Gear & Metal Works Ltd
14 The Hyderabad Perfumery & Cosmetics Ltd
15 The Hyderabad Silk Mills Ltd
16 The Ideal Ice Factory Ltd

1951/52 17 The Industrial Development Co Ltd
18 Sugarcane & Agricultural Industries Ltd
19 Salt & Katha Works Ltd
20 Deccan Oil Mill Co Ltd
21 Ramchandra Weights & Measures Ltd
22 Home Industries Ltd
23 Deccan Pencil Factory Ltd
24 Treetoys Ltd

ان ۲۴ کمپنیوں میں سے ... دس میں کا صرف رجسٹریشن ہو کر کاروبار
روع نہیں ہوا ... اب ... وجوہات ماہے ہوگئے کہ اس میں گورنمنٹ کا
(Free) سرمایہ (Share) یا لون (Loon) تھا یا نہیں ؟ ان میں سے صرف
دو کمپنیاں ( ) مالٹ اینڈ ... اور دس لمیٹڈ ( ) ٹری ٹوائز لمیٹڈ (toys limited
انکے ... گورنمنٹ نے ... کو مدد نہیں دی ہے دوسری کمپنیوں میں گورنمنٹ کا
نہ ... سرمایہ تھا اور نہ انہیں گورنمنٹ نے لون دیا تھا ... بھی پوچھا گیا ہے کہ کسی
کمپنیوں کو ایک مصیبت کی حالت میں مدد دی گئی ہے ... (۲) کمپنیاں ہیں جو
اسوقت کام کر رہی ہیں ۔

1 The Susilk Ltd
2 The Sirpur Paper Mills Ltd
3 Praga Tools Corporation Ltd
4 Taj Glass Works Ltd
5 Singareni Collieries Co, Ltd
6 Hyderabad Gold Mines Co Ltd
7 Hyderabad Laminated Products Ltd
8 Biochemical & Synthetic Products, Ltd
9 Fine Hosiery Mills Ltd
10 Deccan Porcelain & Potteries Ltd
11 J P & Co (Soap Works)
12 Vishnu Match Factory

شری ایم بھاء ... کیا آنریبل منسٹر ... بتلاسکتے ہیں کہ ان کو وائنڈ اپ
(Wind up) کرنے کی کیا وجوہات ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - مجھے افسوس ہے کہ میں یہ نہیں بتلا سکا - میں نے پہلے ہی کہا ہے کہ اس میں گورنمنٹ کا انٹرسٹ (Interest) نہیں تھا - اگر آپ ان میں انٹرسٹڈ (Interested) ہیں تو انکے لکویڈیشن پروسیڈنگس (Liquidation proceedings) دیکھ سکتے ہیں -

شری ایم بھیا - کیا منتری مہاشے یہ بتلا سکتے ہیں کہ انڈسٹری کو ڈیولپ (Develop) کرنے کے لئے اب کوئی ہلدی سمپٹمس (Healthy Symptoms) نہیں ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - مجھے تو ان ہلدی سمپٹمس (Un healthy Symptoms) نہیں دکھ رہے ہیں - میں نے پہلے کہا ہے کہ ان میں بہت سی کمپنیاں ایسی ہیں جن کی صرف رجسٹری ہوئی تھی اور کام شروع نہیں ہوا تھا۔

شری ایم بھیا - کیا ان میں پبلک شیرس (Public Shares) نہیں ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - میں نے دو تین دفعہ کہا ہے کہ صرف رجسٹریشن ہوا تھا - جس طرح آدمی پیدا ہوتے ہیں اور مر بھی جاتے ہیں اسی طرح بہت سی کمپنیاں قائم ہوتی ہیں اور ختم بھی ہو جاتی ہیں -

Shri M S Rajalingam (Warangal) May I know, Sir, whether the Government has used its good offices and influence over these private owners to see that these industries are run?

شری وائک راؤ ودیا لنکار - ایسا ہی کیا جاتا ہے - اسی وجہ سے (۱۲) کمپنیاں بچی ہیں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے (نلگونڈہ) جن (۱۲) کمپنیوں کے نام بتائے گئے کیا صرف وہی وائنڈ اپ (Wind up) ہوئی ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - یہ وائنڈ اپ نہیں ہوئے ہیں - میں نے کہا کہ اگر گورنمنٹ کی طرف سے مدد نہ دیجاتی تو شاید وائنڈ اپ ہونے کا وقت آجاتا -

شری وی ڈی - دیشپانڈے - ایسی کتنی کمپنیاں ہیں جو وائنڈ اپ (Wind-up) ہونے کے بعد ری ہابلیٹیٹ (Rehabilitate) کی گئی ہیں ؟

شری وائک راؤ ودیا لنکار - ایسا نہیں ہے -

شری ایم - بھیا - جب ۴ سال میں اسٹیٹ میں ۴۲ کمپنیاں وائنڈ اپ ہو گئی ہیں تو پبلک اپنا سرمایہ کمپنیوں میں کس طرح انویسٹ کر سکتی ہے ؟ کیا آنریبل منسٹر اس بارے میں وضاحت کریں گے ؟

شری و نائک راؤ ودیا لنکار میں سمجھتا ہوں کہ ور حکموں پر چار سال میں اس سے بھی زیادہ نقصان واقع ہوئی ہیں کمپنی کے متعلق میرے پاس کرکٹ مگر (Correct figure) و نہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ وہاں اس سے بھی زیادہ نقصان و ا قع ہوئی ہوگی کمپنیاں بند ہوئی ہیں اور کھلی بھی ہیں حصہ والوں ر کا (Confidence) کیاجاسکے ہے یا نہیں واپک کےلیے قابل غور بات ہے

Shri M S Rajalingam May I know Sir what steps were taken by Government in the case of those industries which were closed down due to private disputes just like partnership disputes etc?

شری و نائک راؤ ودیا لنکار ی کمپنیوں کے بارے میں جو ابھی پارٹنرشپ وغیرہ کی وجہ سے وونڈ اپ (Wound up) ہوئی کوئی خاص اسٹیپ نہیں لیا گیا ہے ۔ ہاں جن کمپنیوں کو مشکلات پیش آئی ہیں انہوں نے گورنمنٹ کے پاس رجوع ہو کر امداد مانگی ہیں تو ضرورت ہوتے کی صورت میں گورنمنٹ نے ان کو مدد دی ہے

Hyderabad Chemicals and Fertilisers Ltd

*457 *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 What is the percentage of shares held by the State Government in the Hyderabad Chemicals and Fertilizers Ltd ?

2 Whether the Government are aware that a wood distillation plant purchased by the said concern for nearly 8 lakhs of rupees about 7 years ago was not erected and the same till now is lying as a scrap?

شری ونائک راؤ ودیا لنکار یہ سوال حیدرآباد کیمیکل اینڈ فرٹلائزرس لمیٹڈ کے بارے میں کیا گیا ہے کہ وہاں جو پلانٹ خریدا گیا تھا ویسا ہی رکھا ہوا ہے ۔ جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے لڑائی کے زمانے میں یہ مشینری خریدی گئی تھی

مسٹر اسپیکر سوال کے پہلے جز کا جواب رہ گیا ہے

شری ونائک راؤ ودیا لنکار ہاں میں پورا جواب اسکے ساتھ ہی پڑھتا ہوں ۔ گورنمنٹ کے (۵) فیصد شیرس ہیں ٹوٹل حملہ (۳) لاکھ ہے جس میں سے (۰) لاکھ گورنمنٹ کے شیرس ہیں اس کمپنی کو گورنمنٹ نے کسی اور طرح سے لونز (Loan) نہیں دیا ہے ۔ اس میں وڈ ڈسٹلیشن (Wood distillation) کےلیے ایک پلانٹ خریدا گیا تھا یہ لڑائی کے زمانے میں لایا گیا تھا اس پلانٹ کا اصل مقصد یہ تھا کہ لڑائی کے زمانہ میں ایسی ٹون (Ascitone) جو اکسپلوزیوز (Explosives) کےلیے کام میں آتا ہے وہ تیار کیا جاسکے

مگر وہاں پارٹی کی غلطی کی وجہ سے پلانٹ ٹھہرا یہ کیا جا سکتا اب حالت یہ ہے کہ
اس پلانٹ کا جو پراسس (Process) ہے اس میں سے اسی ٹون (Ascitone)
بنایا جائے جو سمجھا رہا ہے اس بات کی کوشش کی گئی کہ دوسری چیز اس سے بنائی
جائیں اس سے ایندھن کو چھوڑ کر چارکول (Charcoal) بنایا جا سکتا
ہے ۔ مگر وہ بھی مہنگا پڑتا ہے اس لیے پلانٹ کو لگانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے
اس پلانٹ کی سب ہی چیزیں فرنیچرس کے دو دوسرے کاموں میں لگ سکتی ہے
ضائع نہیں ہوئی ہے بلکہ اس کا کچھ سامان ہے جس میں زیادہ تر اسٹیل کے پائپس
(Pipes) ہیں اور یہ دوسرا سامان ہے جو ڈسپوزڈ آف (Disposed of)
کیا جا رہا ہے

Shri M Buchiah Is the hon Minister aware from where the plant was purchased?

شری وی ایل راؤ ودیالنکار اگر آنریبل ممبر یہ سوال پہلے پوچھ لیتے تو میں دیکھکر بتاتا البتہ امریکہ یا کسی اور ملک سے خریدا گیا ہوگا

شری وی ڈی دیشپانڈے پلانٹ کا جو حصہ بچا ہوا ہے اس میں زیادہ تر کیا چیزیں ہیں ؟

شری وی ایل راؤ ودیالنکار قریب قریب دو تہائی سامان دوسری مصرف میں لگایا جا سکتا ہے اور ایک تہائی حصہ بچا ہے اس میں زیادہ تر پائپس (Pipes) ہی ہیں

شری ایم بچیا کیا حیدرآباد اسٹیٹ میں انڈسٹریل اکسپرٹس (Industrial Experts) نہیں تھے جو پارٹی کی غلطی کو پہلے سے جان سکتے ؟

شری وی ایل راؤ ودیالنکار اگر پارٹی کی غلطی معلوم کرنے والے اکسپرٹس ہوتے تو آج کا سوال بہت جلد حل ہو جاتا

شری ایم بچیا میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پہلے ہی اس بارے میں کیوں غور نہیں کیا گیا ؟

شری وی ایل راؤ ودیالنکار ۔ پارٹی کی غلطی تو پہلے ہی سے تھی لیکن یہ صحیح ہے کہ ٹھیک جگہ پر یہ پلانٹ نصب نہیں کیا گیا ۔ آپ کو معلوم ہے کہ وہ زمانہ تو ایسا تھا جس کا ایسے دنوں کسی بھی جگہ ملے کیسے بھی ملے اسکو لینا ضروری سمجھا جاتا تھا ۔

شری جے بی مسال راؤ (سکندرآباد ۔ مخصوص) کیا آنریبل منسٹر بتلا سکتے ہیں کہ حیدرآباد میں کوئی اکسپرٹس نہیں ہیں ؟

شری وی ایل راؤ ودیالنکار ۔ میں نے تو ایسا نہیں کہا اگر آنریبل ممبر ایسا خیال کرتے ہیں تو کریں

Shri M Buchiah Is the hon Minister aware that an American expert who was called for at a heavy cost, was found useless and sent back to his country?

شری وامك راؤ ودیالنکار اس کا جواب دینا پڑیگا اب ہوس دیجے

†*Shri S Rudrappa* (Chitapur) The hon Minister has already replied to my short notice question I do not want to ask question *519 now But I want to know whether any Joint Stock Company or Co operative Society or Private Company has come forward to run the risk?

شری وامك راؤ میں سمجھتا ہوں کہ اس کا جواب دینا ضروری نہیں ہے کیونکہ ہارٹ ہوس کو بھی اس کا جواب دیا جا چکا ہے اب تک چار کمپنیاں فارم (Form) ہوئی ہیں انکی درخواستیں ہمارے پاس آئی ہیں زیر غور ہیں ۔

Shri S Rudrappa May I know the names of these private companies?

شری وامك راؤ اصل سوال سے یہ سوال پیدا نہیں ہوتا دوسرے سوال میں بھی یہ سوال پیدا نہیں ہوتا مجھے زبانی یاد نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر کو نام معلوم ہونگے

Mr Speaker Let us proceed to the next question

Shri J B Muthyalrao Question No 538 Shri K R Veeraswamy is not here

Mr Speaker Has he authorized the hon Member to ask the question ?

Shri J B Muthyalrao Yes, Sir He has authorized me to ask this question

Loan for a Tannery Concern

†*538 *Shri J B Mutyalrao* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

1 Whether it is a fact that a tannery concern which has not done any work has applied for a loan from the Government ?

---

†Answer under unstarred Questions and Answers

†(As Shri K R Veeraswamy was not present in the House, the question was asked by Shri J B Muthyal Rao as he was authorised by Shri Veeraswamy

2 Whether in view of the fact that the said concern is not doing any work the Government proposes to take it under its control to meet the demands of the people particularly in regard to the production of Chrome leather?

شری ویانک راؤ: ٹکو گر ہوں ے آ ہ ہر (Authorise) کیا ہے تو میں جواب دونگا لیکن یہ کس ہری کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہیں ؟

شری جے پی مسال راؤ: یہ جانتے ہیں کہ ہری کو ہی ہے گر یہ جواب نہ دینا چاہیں تو و بات ہے

شری ویانک راؤ: گر یہ حیدرآباد ہری کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں تو اسکا جواب یہ ہے کہ انکی طرف سے نک درخواست دیگئی ہے انہیں نوٹس کی یہ ورت ہے وہ امداد چاہتے ہیں ایسے کاموں کے لیے بی بی اف سے امداد دیجاتی ہے

دوسرے سوال کے بارے میں جواب یہ ہے کہ گورنمنٹ کا ارادہ نہیں ہے کہ وہ خود بھی چمڑے تیار کرے

شری گوپال راؤ واگھمارے (دیگلور مخصوص) کیا اضلاع میں بھی یہ سکیم چلانے کا خیال ہے ؟

شری ویانک راؤ: ڈسٹرکٹس میں دو تین جگہ ایسے سنٹرس (Centres) ہیں بیدر وغیرہ میں اس قسم کا کام سکھایا جاتا ہے

شری جے پی مسال راؤ: اس پر کتنی رقم خرچ ہوگی ؟

شری ویانک راؤ: حیدرآباد سنٹر لمسنڈ ر یا سنٹرس پر ؟

شری جے پی مسال راؤ: سنٹرس پر

شری ویانک راؤ: سنٹرس پر بھی ہر ز دو ہزار روپیے خرچ ہونگے ۔

Institute of Central Technology

*585 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

Whether the Government propose to start an Institute of Central Technology as in other States?

شری ویانک راؤ: اسکا ہ یہ ہ ہے کہ ہ یہ ل آ بل یہ کس مسٹر ہے کیا یہ یاد ہے ہر ہے یا و سکا جواب بہر طور دے سکتے ہیں سنٹرل ڈپارٹمنٹ کا و کوئی خیال میں ہے ی لحاظ یہ ڈمیں (Students) کو باہر کے سنٹرل کہاں الحکل (Central Technological Institutes) میں کو بھیجکر ہم اپنی ضروریں پوری کرلیتے ہیں

Store Purch i es

*566 Shri M S R jali n i Will th h n Minister f r Commerce and Industries be ple s l te st te

What is the policy of the Government in r g l l

(i) Stores p uchases

(ii) Who is responsible f r these pur h s s?

(iii) The value of such ann i l pu h ses?

سری وباطی راؤ و ہ ہر ڈ ارہمسکی عام طو ناسمی ہ ہے کہ کم سے کم
د ں ہ حھی سے احھی حسر ں گ ہمسب کو ہم کہہ ں اب دوہہ مول ںہ وحھا
حا ہے ھیں لہ ں اصوں ہ کام کیا ہ ھا ہے ط ہ ب ھے کہ س کے ہدرس
کیے اسے ھیں اور سدر کہ ی ہس مدر کو ناسب سے ھی ہے کا مال لہ ہ ا ہے
ں ط س ملکی ال کو اہ کے ال کے مالہ س ہ مصہ ڈ لی ہ س
دیا (Price preference) س ہ س ورہ مصد (Quality perficienc)
ہ ے کیے ہ ا ہ گ کاسح ہ سر ر (Cottage industries) کا
ل ھو و ( ) مصد کوا ی ہ س و دس مصد ہ ا س ہ س دیا ہ ا ہے حرو
ہمسر ہ کا حوب ہ ھے ڈ ط ہ مل آ (Responsible officer) المسر ر
دیا گیا ہے کا ڈ ر سرے رو ہمسر ہ کا حوب ہ ہے کہ ہ ہ ہ ں ک کرور دس
لاکھ کا سا ماں منگایا گیا اور ہ ہ ۲ ہ س سکے درمعہ سے ہ کرور دس لاکھ دو
ہرار کا اماں منگوایا گیا ہے

مسری اسب ر مگی (نالکندہ) کیا مدرمول کیے ہوے وب مال کا سا مل (Sample)
منگوایا جاتا ہے ؟

سری وباطک راؤ سدد کا طریقہ ہ ہے کہ لمدر کے ساتھ سوا ری سا مال ہوسے کے
طور بھیجیے ھیں تمام مال کا ماںا ڈ کے لمدرمول کیا جاتا ہے مسب کے لحاظ سے
ہ سا مال سب سے احھا ہو مول کیا جا ہے حوڈ ارہمسب رڈر دیا ہے سکے مہ سدر
ڈ س کے ر لس ہو ے ھیں

Shri M S Rajalingam May I know Sir whether the Government is aware that Articles are being purchased at high prices from outside even in respect of materials available here?

شری وباطک راؤ ا سا مرحبہ ہے اگر ر ل ہمبر کسی حاص حسر کی طرف دھیاں
دلانا چاہتے ہیں تو میں دریافت کر کے حواب دے سکوں گا

Shri M S Rajalingam Is it not advisable Sir in view of the heavy purchases that are being made that a Committee consisting of officials and non officials enjoying public confidence be set up for this purpose?

شری وناٹک راؤ میں نہیں سمجھتا کہ رح ور کرنے کے لیے ان آہ سلس
(Non officials) کی کا صرورت ہے کہ او ل کی ٹھیک حصہ کی ہے

شری کے وی اراش ر نڈی (راحکو ال دہ) کیا آریبل منسٹر جانتے ہیں
کی کام ں ا م ا دسر ر ڈ ارمنٹ میں بہت سے اوپن رڈر کہ س (Open Order Cases)
حل رہے ہیں میں آرڈرس ار کے مر دے جاتے ہیں

سری وناٹک راؤ ا ما بہیں ہے ا مہ حاص مورں ہوتی ہیں او حوکسی
حاص کر ں کے مو کہیں ہے میں ا کیں وہ ا طرح کار جاتی ہیں

شری کے وی ناراش ر نڈی دا ہ صحیح ہے کہ ٹیندرطب کیے بغیر ا لاکھ
کے مر ب گی کی کا رڈر ا گیا ہے ؟

شری وناٹک راؤ - اگر ا ایسے و ہیں ا کو وٹ کر جا اور اسکی معاف کرونگا

شری کے وی اراش ر نڈی کا اب جانے ہیں کہ ہ و ہی ہ کو ان
مکہ میچ کا آرڈر ملدر کیے میں دیا گیا ہے ا جا مطلو و ہرار ٹاھے حو اح تک وصول
ہیں ہوا ہے ؟

شری وناٹک راؤ ایسے اے کیس ہیں و ہیں وٹ کر لونگا اور دریافت کرونگا
سہ ہ ع میں رہیں ا ملا مر ہی ہیں تھا -

شری جے بی مسال راؤ - کیا ا کو معلوم ہے کہ بعض رسوت دینے کی بنا رپیدر
منطور کیے جاتے ہیں ؟

شری وناٹک راؤ - ہ غلط ہے - اب بھی کو س کر کے دیکھ لیجئے

Shri M S Rajalingam In view of the credible reports we have been hearing is it not advisable that non officials should also be included?

شری وناٹک راؤ میں نے کہا ہے کہ ٹینڈر کمیٹی میں ان اہل لوگوں کی بقعہ
ضرورت نہیں ہے دوسرے محکموں میں بھی ٹیندر کمیٹی میں نان اہ ل لوگ نہیں ہوتے
عام طور السی کا ملاس کے سلسلہ میں ان افسلس کی ضرورت ہوتی ہے اس کہ یہ میں
ان کی ضرورت نہیں ہے

شری کے وی - ناراش ر نڈی کیا اب جانے ہیں کہ بادھی اد س کو جو
ا ک ملڈ کل اسٹور ہے دو لاکھ رو ون کے مد میں ( ) کا او ن ارڈر
ایسے دیا گیا ہے کہ ایسی کسی آ مل مہ مر کا حصہ ہے ؟

شری وناٹک راؤ ایکے بارے میں انڈیوحول (Individual) سوال
کیا جانے تو میں جواب دے سکتا ہوں گا ہی ادریر کی حد تک یہ کہنا کہ ا کا
کسی منسٹر سے کوئی تعلق ہے یا اوسکے حصہ دار ہیں، میں ایسے گ اری سمجھتا ہوں
؟

Weights and Measures Department

*558 *Shri M S Rajalingam*: Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 What are the functions of the Weights and Measures Department?

2 The measures taken by the Government to enforce the Weights and Measures Act in the districts?

3 Whether it is a fact that although it is under Commerce and Industries Department the Superintendents of the same Department have no control over the staff of the weights and measures Department and if so why?

شری ونائک راؤ: ویٹس اینڈ میژرس ڈپارٹمنٹ کے بارے میں ہاؤس کو یاد ہوگا کہ
اس پر پہلے ۲ ۰ ۲ سوالات لئے گئے ہیں اور دو دن تک اس پر بحث جاری رہی ۔ انکے
مفصل جواب میں دے چکا ہوں

Shri M S Rajalingam: If the hon Minister does not mind my interruption, I want a reply only to the third part of the question

Shri Vinayak Rao: I will reply Don't be so impatient

ویٹس اینڈ میژرس ڈپارٹمنٹ کا کام یہ ہے کہ جہاں کہیں غلط باٹوں کے باٹ استعمال کئے جارہے
ہوں ان کو روکا جائے اور انکو صحیح باٹوں اور ناپ مہیا کئے جائیں نمبر ۲ کا جواب
یہ ہے کہ انسپکٹر اور اسٹاف کا کام یہ ہے کہ باٹوں کی جانچ کر کے ان پر اسٹامپ لگائے
کہیں کہیں اسکا ایک سب آفس ہے اور کہیں دو سب آفس ہیں مثلاً اورنگ آباد
گلبرگہ بیدر رائچور ، ورنگل اور پربھنی میں دو سب آفس ہیں ۔ نمبر (۳) کا جواب
یہ ہے کہ ویٹس اینڈ میژرس کا ڈپارٹمنٹ بالکل علحدہ اور انڈپنڈنٹ (Independent)
ہے ۔ اس ڈپارٹمنٹ کا ہیڈ ڈائرکٹر ہوتا ہے ۔ اسکے بعد سب وارڈن ویٹس اینڈ میژرس ہوتا
ہے ۔ ویٹس اینڈ میژرس کی ٹریننگ جو پاس کرتے ہیں انکو اسمیں لیا جاتا ہے اس لئے
اڈمنسٹریٹولی (Administratively) ویٹس اینڈ میژرس کے انسپکٹرس نہیں
رکھے جاسکتے ۔

شری عبدالرحمن (لنگسگور) کیا غلط باٹ اور پیمانے شہر میں اب بھی چالو نہیں ہیں؟

شری ونائک راؤ ۔ یہ تو ایسا ہی سوال ہے کہ کیا پولیس رکھنے کے باوجود شہر
میں چوریاں نہیں ہورہی ہیں ؟ بات یہ ہے کہ ہمارے پاس جیسے عہدہ دار ہیں وہ جس
حد تک صحیح باٹ اور پیمانوں کی جانچ پڑتال کرسکتے ہیں اس حد تک کر رہے ہیں
جہاں غلط باٹ پائے جاتے ہیں وہ ضبط کرلئے جاتے ہیں اور انکو صحیح باٹ دیئے جاتے
ہیں ۔

سری عبدالرحمن کامسدی مرء م س ب بھی غلط بات ور بیانے سمال س
میں لائے حا رہے ھیں ؟ کیا انکے ا سکروں نے انہیں ضبط کیا ھے ؟

سری و بانک راؤ س س کو بوب کرو گا سمع کے وب ساری سد ن
ا ار ب یا س (Important and unimportant places) بھی دیکھے
جاتے ھیں ممکن ھے کہ ھمارے کمرس مندی مرء م س ہ گیے ھوں
سری داسی شسکر (عادل د) ب ک ے ضبط کیے گیے ھیں ؟

سری وبانک راؤ ہ ما ول ھے کہ گر میں اسکے جواب میں ہ کہہدوں کہ
دس ھزر ب سو بات و ہ ھوسکتا ھے لیکن سوال کرنے وقت دیکھنا چاھیے کہ کس
سوال کیلیے نوٹس کی ضرورت ھوگی

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

Industrial Adviser

*659 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 What are the functions of the Industrial Adviser?

2 The number of cases in which his advice was sought for by various industrial concerns and Government?

3 What are the duties of the Industrial Engineer ?

4 Whether the Government proposes to abolish the post of Industrial Adviser as much of his work is being done by the Industrial Engineer?

سری وبانک راؤ حر وبمبر ( ) کا جواب ہ ھے کہ انکے بہت لمبے چوڑے
فکسس ھیں گورنمنٹ کے جب جو فیکٹریز چل رھی ھیں انکا ا سک ن (Inspection)
کرنا ہ ماھی وسساھی رپورٹ ربٹ کرنا ہ سب ان کے فکسس میں آتے ھیں ا نکے علاوہ
چھوٹے چھوٹے فیکٹریز کا بھی ا سک ن کرتے ھیں اور نکے بارے میں بھی رپورٹ کرتے
ھیں جن فیکٹریز کو ایک لاکھ سے زیادہ لون دیا گیا ھے انکا بھی ا سک ن انکے ذمہ
ھے جہاں کہیں اکسٹنسن (Extension) کی ضرورت ھو اسکا ا سکس اور
جانچ انکے ذمہ ھے ۲۰ ھزار کے لون کیلیے جو درخواستیں آتی ھیں انکی جانچ بھی ان
ھی کی طرف ھے پرمٹ کی درخواستیں جو آتی ھیں انکی اسکروٹنی (Scrutiny)
کا کام بھی انکے ذمہ ھے لائسنس کیلیے جو درخواستیں آتی ھیں انکی اسکروٹنی کا کام
بھی انکے سپرد ھے امپورٹ اینڈ اکسپورٹ (Import and Export) کیلیے
جو درخواستیں آتی ھیں انکی جانچ بھی انکے ذمہ ھے گورنمنٹ کی طرف سے جو ڈائرکٹرس
مقرر کیے جاتے ھیں انکی نگرانی بھی انکے ذمہ ھے نیو انڈسٹریز (New industries)

کے بارے میں اعداد و شمار (Statistics) تیار کرنے کا کام بھی انکے سپرد ہے جو لوگ ملک میں انڈسٹریل (Public Commercial Industries) چلاتے ہیں ان میں اور گورنمنٹ میں کوآرڈینیشن (Co ordination) رکھنے کا کام بھی انکے ذمہ ہے۔ اسکے علاوہ جو سوال پوچھا گیا ہے کہ انڈسٹریل ایڈوائزر دوسرے اسٹیٹس میں ہیں یا نہیں۔ تو دوسرے اسٹیٹس میں انڈسٹریل ایڈوائزر نہیں ہیں البتہ سنٹرل گورنمنٹ میں ایسے دو عہدے ہیں ایک کیمیکلز (Chemicals) اور دوسرا ٹیکنیکلز (Technicals) کی حد تک۔ مدراس میں ان دونوں عہدوں کی خاص طور پر اس لیے ضرورت نہیں کہ ہماری گورنمنٹ کے پاس ایسے انجینیر ہیں جیسی کہ دوسرے اسٹیٹس کی گورنمنٹ کے پاس نہیں ہیں۔ آئی سی ایس کے علاوہ بھی انجینیر ہیں۔ اسکے سوا مینیجمنٹ (Management) پر نگرانی رکھنے کے لیے ایک عہدہ دار کا تقرر کیا گیا ہے۔ بھی وجہ تھا کیا گیا ہے کہ ان انڈسٹریل کنسرنس (Industrial Concerns) میں کیا مدد لیجاتی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ابھی ان کے ٹیکنیکس اداریے ہیں۔ اسکے علاوہ کوئی ورکشاپ اور فیکٹری کے ایکسٹینشن (Extension) وغیرہ کے بارے میں مشورے دیا گیا کہ وہاں کیسا عمل ہونا چاہیے وغیرہ وغیرہ۔ بارن ڈائی آئی کی فیکٹری میں جو کام ہو رہا ہے اس میں ان سے مدد لیگئی۔ دوسرے رو کے متعلق جواب یہ ہے کہ انڈسٹریل انجینیرس (Industrial Engineers) سے اسمال اینڈ میڈیم اسکیل کاٹیج انڈسٹریز (Small and Medium Scale Cottage Industries) کے بارے میں مدد لیجاتی ہے۔ جو تھے جزو کا جواب یہ ہے کہ اب تک ایسا کوئی ارادہ نہیں ہوا۔

Shri M S Rajalingam Regarding the second part of my question I want to know whether it is possible for the hon Minister to give definitely the number of cases in which the industrial concerns have sought the advice of the Industrial Adviser

شری و مانک راؤ۔ ایسا ڈیفینیٹ کیس (Definite case) اسوقت تو نہیں ہے۔ ہاں ابھی ابھی ایک اپیل میرے پاس آئی ہے۔ ایک فرم نے اسکے لیے درخواست دی ہے کہ وہ کیمیکلز سے آئیل اکسٹراکٹ کرنے کا کاروبار کھولنا چاہتی ہے اور اسکے لیے اس نے ایڈوائس (Advice) مانگی ہے۔ اسکے لیے انڈسٹریل افسر سے مشورہ لیا جارہا ہے۔ گورنمنٹ کا ارادہ ہے کہ جیسی میں جو ایسی فرم ہے اسکو دیکھکر ہمارے پاس کی پرائیوٹ فرم کو گورنمنٹ کے ذریعہ سے مشورہ دیا جائے۔

Shri M S Rajalingam As far as the fourth part of my question is concerned, i e regarding the abolition of the post of Industrial Adviser as much of his work is being done by the Industrial Engineer, I have not received any reply

شری و مانک راؤ۔ ادبا نہیں ہے۔ میں نے سوال نمبر ۳ میں اسکا جواب دیا ہے۔ ان دونوں کا اسکوپ (Sope) الگ الگ ہے۔

Shri M S Rajalingam As that Officer is also looking to administrative part of the work would the Government think of changing the name?

سری وناٸک راؤ نام تبدیل کرنے سے حصہ ی میں ہوتا تبدیل
ڈویز کی حسب ـہ سکن و اب کرتے ہیں نام دیں ہی ووہی سکن ہمکا
ںکوی اچھا نام بلائیں تو رکھ دوںگا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

Kasturi Bhai Lalbhai s Report

*561 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether the Government propose to re examine the conditions of large scale industrial concerns in the light of Shri Kasturibhai Lalbhai s report ?

سری وناٸک راؤ میں ب ک و ا حال میں ہے کہ اکاری رایسس
(Re examination) کا جائے

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

*562 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether copies of Shri Kasturibhai Lalbhai s report will be made available?

شری وناٸک راؤ میں دو رپٹہ جواب دے سکا ہوں اور اب ہی میں جواب
دیا ہوں کہ میں

Shri M S Rajalingam May I know the conditions that forced such an enquiry by Shri Kasturibhai Lalbhai?

Shri Vinayak Rao Conditions that forced ? I am not able to follow that

Shri M S Rajalingam May I know the forces that led the Government to institute an enquiry by Shri Kasturibhai Lalbhai?

شری وناٸک راؤ اسکا جواب میں پہلے دے سکا ہوں کہ کستور بھائی کی جو
انکوائری (Enquiry) ہوئی تھی وہ ہماری گورنمنٹ نے نہیں کرائی تھی

ولس اکن ہ ہ سے لورے ف الدنا ان ای نو اسے ای طرف سے ہ اکوا ری
درواو اہ ر رت بھی لور سے آف ا تاکے اس سن ہوں گے اا ہمیں دکھے
لو ار ان

Shri M S Rajalingam What were the factors that forced the Government of India to institute such an enquiry?

سری و ناتك راؤ ا گر سرل ارلمنٹ بن ہ سوال کیا جاے تو وہاں کے ممبر
ھار الہ مر را ا جواب دے کے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri M S Rajalingam

Failure of Large Scale Industries

*568 *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 The main reasons for the failure of large numbers of large scale industries (except textiles) in the State?

2 What action do the Government propose to take to remedy this state of affairs?

شری وبائك راؤ ہلے سوال کے جواب میں میں نے کمسوں کے نام گنوائے
ہیں ہت سارے الہ سر ر فیل (Fail) ہیں ہوئے ہیں اکو ہالا گیا
ہے اورجو جو فیل ہوئے انکے ام بھی بن سے گنادے ہیں ان میں مرس مرس وتصد
کمساں ا ی ہیں حکے فیل ہونے کا سب ہ ہوسکا ہے کہ بعض کمسوں کے
مسعمك انعمیں کہ سل (Capable) ادمی ہیں تھے ممکن ہے گڑ گھٹالا
کرنے والے آدی ہوں اور دو چار کمساں فنا نسل کنڈیشن (Financial Condition)
کی وجہ سے فیل ہوئی ہوں ا ارسن (Assumption) ہی غلط ہے کہ
بہت سی کمساں فیل ہوئی ہیں

Shri M S Rajalingam Is it a fact that such failure is sometimes due to the wrong selection of the site where we cannot get the raw materials easily for instance, Mushirabad being developed as an industrial area?

شری وبائك راؤ-جو انڈسٹریز را سٹریل (Raw Material) نہ ملنے
کی وجہ سے فیل ہوئی ہیں اگر ا کی مہراحب کہاے تو بیں جعماب کرسکتا ہوں - کوئی
انڈسٹری ا سی نہیں ہوئی جو ایسی جگہ قائم ہوئی ہو جہاں راسٹریل سدا ہوتا ہے -
جہاں را سٹیر ل ہوتا ہے اسی مقام پر انڈسٹری قائم کرنے کے امکانات نہیں ہوتے -
انڈسٹری کیلیے بہت سی چیزوں کو دیکھنا پڑتا ہے ممکن ہے کسی جگہ راسٹریل کافی

معدر س لے لکن وهاں رلوے ور سر کی سہولس ہوں مربر رے مہروں
هی س ہم کبھی هس رها سر اد ٥ ول و ہےآب ی مدری کو مر د
س قائم کیجیے تا کسی ورحگہ ہرحل حلدر دهی مر کرے کی ہ کسی عام
ا طم کرنا هوتا

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Syed Akhtar Hussain

Malpractices of the C & I Department

*632 *Shri Syed Akhtar Hussain* (Jalgaon) Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state —

1 Whether the Government is aware of the agitation carried on in the Press last year against the alleged malpractices in the Commerce and Industries Department and of the Government's policy towards the decaying industries of the State?

2 If so what steps have been taken in the matter?

شری و نالك راؤ جہاں تک مجھے علوم ہے کوئی ا ا بھاری حسس
(Agitation) تو نہیں هو حسے حسس کہا حاسکے ممکں ہے کہ کی ک
دو احبار میں ہ حهبا هو سے س حسس اںے کیلیے رہیں ه ں
۲ ہ سوال کہ سسٹر کو کیا مدد دکی ہے میں سے ہم ا مسٹر ر کے نام
گنوائے هیں حہیں ہاتا گیا ہے

سری ام محا کیا کوئی حهوٹا موٹا احسس هوا تها ؟

سری و نالك راؤ ممکن ہے حهوٹا موٹا احسس هو هو لکن مری نطر سے نو
نہیں گررا

سری سید اختر حسین اس سلسلہ میں مختلف احباروں میں لکھا گیا تھا کیا
آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں ؟

سری و نالك راؤ میں نو وقف نہیں هوں اگر کوئی ہ ـسں هوا بھی ہے تو
اسوقت میں گو منسٹر تھا لکن انڈسٹریز کا منسٹر تو نہیں تھا ہے اہ سس تو ہو
ے هوے هیں لکن کا کوئی ر نہیں هوتا

شری سید اختر حسین احیسس کا کیا ڈ ہ س (Definition) ہے ؟

Mr Speaker No question of definitions now

Let us proceed to the next question Shri Syed Akhtar Hussain

*636 Shri Syed Akhtar Hussain Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

1 Whether it is a fact that the Commerce and Industries Department had abolished all Advisory Committees?

2 Whether such Committees existed before Police Action?

شری وبائك راؤ ا ی ئو کمیں الدسٹر ل ڈپارٹمنٹ نے ان (Abolish) ں کی ہے کمسیان اب بھی ہیں

شری وی دی دیسپانڈے ا ی ئو ی ئو ی کمسیان ہیں اور انکا کام کیا ہے

شری وبائك راؤ ان کی وال کا سطر ھی ھا کمسیوں کے نام یہ ھیں اسوریس ایڈ ریسرچ ایڈوائیزری کمیٹی انڈسٹریل ریسرچ کمیٹی ٹیکسٹائیل ایڈوائیزری کمیٹی ڈائرکٹر انڈسٹریز ایڈوائیزری بورڈ ، لیبر ایڈوائزری کمیٹی اور سنٹرل لیبر ایڈوائزری بورڈ ریگولیشن کمیٹی

شری وی دی دیسپانڈے انکے ممبرس کون کون ھیں اور انکا پیریڈ (Period) کیا ہے

شری وبائك راؤ آپ ممبرس کے نام پوچھ کر کیا کرینگے ، مختلف کمشنر کے یہ لوگ ممبرس ھیں

شری وی دی دیسپانڈے انکا پیریڈ (Period)کیا ہے ؟

شری وبائك راؤ کمسیر کے فارمیشن (Formation) کے بارے میں کل ھی آپ نے جواب دیا ہر کا اسیسمنٹ ساھے اس لحاظ سے تمام کمسیر کا ری آرگنا ئز (Re organisation) ہونے والا ھے ۔ میں کچھ ادھر کے اور کچھ اودھر کے نمائندوں کو لیا جانے والا ھے ۔

شری سی ھیمسب راؤ (لوگا) یہ کمسیر فارم (Form) ہوکر کتنے دن ہوئے ھیں ؟

شری وبائك راؤ کوئی دو سال ہوئے ہونگے ٹھیک یاد نہیں ہے

Advisory Committee of the Industrial Trust Fund

*637 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

Whether the Advisory Committee of the Industrial Trust Fund is functioning?

شری وناٹک راؤ: میں نے ابھی آپ سے کہا کہ انڈسٹریل [illegible] کی کمی
فنکشن (Function) کررہی ہے

Unemployment Among Industrial Labour

*688 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

1 Whether it is a fact that after Police Action there is unemployment among the Industrial Labour?

2 If so what measures does the Government propose to take to relieve the same?

شری وناٹک راؤ: میرے خیال میں یہ سوال لیبر منسٹر سے کیا جاتا تو وہ میرے معاملہ میں بہت اچھا جواب دے سکتے۔ یہ ہاؤس کو معلوم ہے کہ ابھی حال ہی میں بیروزگاری کو دور کرنے کیلئے سنٹر کے ممبرس کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے تاکہ وہ جہاں بیں کرکے یہ بتلائے کہ بیروزگاری کسطرح دور ہونی چاہیے۔ اس کمیٹی کے پروپوزلس (Proposals) جب دیئے جائیں گے تو انہیں کارروائی کیا جاتا [illegible]

شری اختر حسین: کیا گورنمنٹ کے پاس بیروزگاروں کے اعداد و شمار ہیں؟

شری وناٹک راؤ: ایسا تو کوئی محکمہ قائم نہیں ہوا ہے جو کہ رجسٹر [illegible] اعداد و شمار لیتے جاتے ہیں۔ [illegible] یہ خیال ہے کہ جو انڈسٹریز پہلے سے تھے وہ اب بھی چل رہے ہیں۔ یہ خیال کہ انڈسٹریز بند ہونے کی وجہ سے بیروزگاری ہوئی ہے غلط ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: کیا ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے پاس ان ان ایمپلائڈ (Unemployed) لوگوں کے فگرس (Figures) نہیں ہیں؟

شری وناٹک راؤ: ان کے پاس فگرس ہونگے لیکن انڈسٹریز بند ہونے کے بعد ان ایمپلائمنٹ (Un employment) کے فگرس علحدہ نہیں لیے گئے ہیں

شری سی ہنمنت راؤ: جو انڈسٹریز بند ہوئے ہیں ان سے کتنے لوگ بیروزگار ہوئے ہیں؟

شری وناٹک راؤ: گورنمنٹ کی یہ کوشش ہے کہ لیبر کے سلسلہ میں انڈسٹریز کو بند نہ کرے۔ مثلاً شاہ گلاس ورکس کے بارے میں گورنمنٹ کو اڈوائز (Advice) دیگئی تھی کہ اسکو بند کردینا چاہیے لیکن صرف اس وجہ سے کہ پانچ سات سو لیبرس بیکار ہوجائیں گے اسکی کوشش کی جارہی ہے کہ اسکو جاری رکھیں۔ اسی طرح آلوین کمپنی بھی بند ہونے والی تھی لیکن لیبر منسٹر نے آرڈر دیا کہ ایسا نہیں ہوسکتا۔ بند نہیں ہونا چاہیے۔ میں نے جن ۲۶ کمپنیوں کے نام دیے ہیں ان میں سے (۲۳) نے ابھی کام شروع نہیں کیا۔ اسلیے ان کے بند ہونے یا لیبر کے ان ایمپلائڈ (Un employed) ہونے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

سری سی ھمہ ب راؤ حو ں نمساں نہ ھوگی ھیں ں کی وجہ سے کیا لیر
بار ھوگیا

سری و ا لك راؤ ( ) سے زیادہ نہیں ھیں

سری سی ھمسب راؤ کیا نہوں نمہاں نہ ھوجانے رصرف (۰) ادمی بیکار
ھوے ھیں

سری و ںالك راؤ صرف دہ نمسوں کے نہ ھو ے کی وجہ سے (۱) مردور بیکار
ھوگیے ھیں

Revival of Dead and Dying Industries

*689 *Shri Syed Akhtar Hussain*: Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

Whether and what steps do the Government propose to take to revive dead and dying industries in the State ?

سری و ںالك راؤ بہر رھی سوال ہے کہ جو کمپساں بند ھورھی ھیں ان کو روایو (Revive) کرنے کے کیا کوشش کیگئی اسکے بہلے اسی احلاس میں ں ں ربہہ حواب دے چکا ھوں (۳) نمسوں کو رںوایو کرنے کے لیے انڈسٹریل ٹرسٹ فنڈ سے لاں (Loan) دیا گیا ہے جنکی وجہا سے وہ اب تک چل رھی ھیں اور وہ بہت جلد اچھی حالت میں آکر لون ادا کرنے کے قابل ھوجا سکی

شری احترحسیں ا ں کمپنیوں میں حکومت کا کیا سرمایہ ہے ؟

شری و ا لك راؤ انک الگ وال ھو کیا ہے حکومت کا بہت سا سرمایہ ان کمسوں میں ہے انک ھی کمپی میں تقریبا ساڑھے تیں کروڑ کا سرمایہ ہے اور دوسری نمسوں میں بھی بہت سارا روپیہ ہے

شری وی ڈی - دیسپانڈے کیا ایسی کوئی کمپنیاں بھی ھیں جو باھر کے مال سے کامپٹیشن (Competition) نہ کرنے کی وجہ سے بند ھوگی ھیں یا ان کے مال کی مانگ نہ تھی ؟

شری و ںالك راؤ میرا خیال نکیمال ہے کوئی ایسی کمپی نہیں ہے جو مال کی مانگ نہ ھونے کی وجہ سے بند ھوگی ھو البتہ ناح گلاس ورکس کے سامنے ضرور یہ پرابلم (Problem) ہے ان کا مال پورا باھر کھپ نہیں رہا ہے اور جمع ھورہا ہے - ھر طرح کی کوشش کیجارھی ہے کہ اوسکو نکالا جائے اگر اور کوئی کمپی اس کے حیال میں ہے تو لائیے میں حواب دونگا

شریمتی معصومہ بیگم (امتا ںہ) ناح گلاس ورکس کے بیٹھ جانے کی وجہ کیا ہے ؟

شری و ںالك راؤ ناح گلاس ورکس بیٹھا نہیں کھڑا ھوا ہے - (قہقہہ)

سری وی ڈی دیسا ندے : یا یوں کہیے کہ وہ جھک گیا ہے

سری متی معصومہ بیگم : مر بوجھے کا مطلب یہ تھا کہ جسے وہ پہلے چل رہی تھی کیا اب بھی ویسے ہی چل رہی ہے

سری وی ایک راو : جی ہاں سکا کام چل رہا ہے

Sheet Glass Machinery

*640 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state —

1 Whether it is a fact that sheet glass machinery receiv ed three years ago by a company under the management of the Industrial Trust Fund has not been put into operation so far?

2 If so why so?

سری وی ایک راو : تاج گلاس فیکٹری میں گلاس سیٹ تیار کرنے کی مشینری ہے کا واقعہ صحیح ہے لیکن وہ مکمل نہیں ہے نا کیا بھی وہ ظاہر نہیں ہو کیونکہ کام شروع نہیں کیا گیا اس کام کو شروع کرنے کیلئے ۵ ۲ لاکھ روپیوں کی ضرورت ہے جو کہ روپیہ نہیں ہے اسلئے بھی یہ کام شروع نہیں کیا گیا ہے لیکن ہمارا ڈپارٹمنٹ ہر طرح کی کوشش کر رہا ہے کہ یہ کام جلد سے جلد شروع ہو جائے انڈسٹریل ٹرسٹ فنڈ کے ٹرسٹی (Trustees) ور بورڈ صاحب جو میرے رو برو بیٹھے ہوئے ہیں (سری مہدی نواز جنگ کی طرف اشارہ کر کے) سب سے زیادہ مدد کر رہے ہیں کہ اسکو شروع کیا جائے

سری کے وی راؤ رانگی : کیا ریاستی سرکار مدد کے قابل ہیں ؟

Mr Speaker This question cannot be allowed

Taj Glass Factory

*641 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

1 The results of the working of Taj Glass Factory during the last 4 years under the management of the Government?

2 Whether the Government have taken any measures to utilize to the full the employment capacity of about 8 000 workers of the said concern?

3 If not why not?

شری وی ناٹک راؤ: جس وقت یہ گلاس ورکس انڈسٹری کے قبضہ میں آیا اس وقت اس میں (۸ ۹۳۴۸) روپوں کا نقصان تھا۔ پچھلے سال سنہ ۱۹۵۰ء میں ڈھائی لاکھ کا نقصان ہوا اور سنہ ۱۹۵۱ء میں قریب قریب ۲ لاکھ کا نقصان نظر آرہا ہے۔ ابھی انکے بالانس شیٹ تیار نہیں ہوئے۔ انکے پہلے میں نے مانا ہے کہ جو نقصان حال حال میں ہوا ہے وہ مال نہ بکنے کی وجہ سے ہوا۔ مال بک جائے تو نقصان میں بہت کمی ہو جاسکتی۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ ایک لیبر کپیسٹی (Labour capacity) ۳ ہزار مزدوروں کی ہے وہ پوری کیوں نہیں کھپائی۔ اسکا جواب یہ ہے کہ لیبر کپیسٹی ۳ ہزار لیبرر کی نہیں ہے۔ انہوں نے شاید غلطی سے سٹ گلاس ورکس کو بھی اس میں ملالیا ہے۔ ایکی لیبر کپاسٹی تو سات سو یا ایک ہزار تک ہوگی۔ چنانچہ اس وقت سات سو آدمی کام کررہے ہیں۔ سوال کا دوسرا جزو پیدا نہیں ہوتا۔

شری وی ڈی دیشپانڈے: کیا مال کی مانگ اس وجہ سے نہیں ہورہی ہے کہ وہ انفیریر کوالٹی (Inferior Quality) کا ہے؟

شری وی ناٹک راؤ ودیالنکار: خود انریبل ممبر ہی نے یہ سوال کیا تھا کہ باہر کا مال سستا ہونے کی وجہ سے یہ مال نہیں بک رہا ہے۔ اگر ان کے خیال میں کوئی خریدار ہیں تو بتلائیے۔

شری ایم ایس ایچ ... کیا یہ صحیح ہے کہ گورنمنٹ کے مینجمنٹ (Management) کے بعد جو نقصان چل رہی ہیں وہ نقصان سے چل رہی ہیں؟

شری وی ناٹک راؤ: آپکو یہ انفرمیشن (Information) کہاں سے ملا؟ مجھے تو ایسی اطلاع نہیں ہے۔

Allwyn Metal Works

*642 *Shri Syed Akhtar Hussain*: Will the hon. Minister for Commerce & Industries be pleased to state:

1. Whether it is a fact that a refrigerator plant purchased by Allwyn Metal Works at a cost of Rs. 85 lakhs has not been put into operation so far?

2. If so why?

3. Whether it is a fact that the full employment capacity stated to be in the neighbourhood of 4,000 has not been fully utilized by the said concern?

4. If so, why so?

شری وی ناٹک راؤ: جزو نمبر ( ) کا جواب یہ ہے کہ یہ صحیح ہے۔ اس کی کمی کی یہ وجہ ہے۔ اصلی زیادہ مشین نہیں لگا سکی۔ جو مشینری آئی ہے وہ ایسی ہے کہ پہلو اس پھر میں دوسری جگہ نہیں ہے۔ گورنمنٹ اسکی کوشش کررہی ہے کہ جلد سے جلد

سکا قائم کرے میں ھ کی وجہ سے کام ھ کا و ے حروکے حوب
کی صروب نہیں ھے سے ے ھ و کا حرب ھے کہ مں کہ ن کے ماھ ن ے
ن ے کہا کہ سکے لیے سو لسرس کی گھ ن ھے و سوس ( ) سو لسرس
وھاں کام کر ھے ھیں ھ ی سول کا و ب ند ھے کا د س ھیں

شری وی ڈی دسانڈے ند ھ کس ھ ی کے ھ سکانا گیا ؟

سری ونایک راو سکیے ے و ن کی ھ و ھے

سری وی دی دسانڈے کیا کس ھ صل کرے کیلیے و ھ سری س لائی گی حب س یے و سری کسوں سکوی گی ؟

سری ونایک راؤ سرے سایے ھ ھ ر س ی سوب سد ھوگے سب ھی آئی ھوگی

سری ام محا کیا سحنگ حب کو سلس (Sales) و حسر (Purchase) ہر کہ س ملتا ھے ؟

سری ونایک راؤ سا س ھے ند وں کے حلاف ھے

Shri M S Rajalingam May I Know Sir whether the Government will try to use its good offices with the Managing authorities of these concerns and see that they are liberal in considering the bonus issue in view of the large capital that is not used?

سری ونایک راؤ ھ سول ھ نہیں ھو ھ سول بوس کے متعلق ھے ھو ک لگ سول ھے

Shri M S Rajalingam It is not a question regarding bonus It is a question of the Managing Agents being influenced or the good offices of the Government being used for utilising this capital for the benefit of the workers

Shri Vinayak Rao Vidyalanka I don t follow

Shri M S Rajalingam Material worth Rs 85 lakhs has been purchased and it has not been put into use!

Shri Vinayak Rao The hon Member so means that it should be sold and then used for bonus

(Laughter)

Shri M S Rajalingam That is not my question Sir

شری بی هنمنت راؤ سری لب مه ی گی

سری وامك راؤ هی هك اد ں (۳) ل هے ه گے

Mr Speaker Next Question

Village Industries Training Centre

*706 *Shri G Bhoomaiya* (Metpalli) Will the hon Minister for Commerce & Industries be pleased to state

1 When the village Industries Training Centre was established?

2 Whether the said centre is a permanent or a temporary establishment?

3 If temporary why so?

شری وامك راؤ ۔ حرو نمبر ( ) کا حوب ہے کہ ہ سه (۲۳۹ ف) مطابق
(۹۳ ع) ں لیھ لا گیا ه ونمبر (۲) کا ه ب ه ہے کہ ہ عمرری (Temporary) ہے گ
مرال کا مطلب ہے د لب ک سکو عمرری رکھاه کا و سکا حوبه ہ ہے کہ سکو
ه ارحا ر ب (Permanent) ىاا ه گا هر ہ کہ حب ووکیسنل
ڈ سکول اے ک ں (Vacational and Technical Education) ک
هو ک ں ڈپارٹمنٹ کے تحت دے کی هه ر ه ی ه طے کیا گیا ک ک ں ہ اسکو بھی
اسکو ں ڈپارٹمنٹ کے تحت د یا جائے دو ں صیغے انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ کو منتقل
لیے گیے اور صیغه ںاں رہ گیا چھے سال سکوری ارگنائز (Re organise)
کرنے کے لیے جو اسکیم پیش کی گئی وہ ابھی زیر غور ہے اسکے بعد ں کو درست کر دیا
جاسکیگا

ایك آنریبل ممبر م ب بتا سکتے ہیں کہ سنگ سنٹر میں ہ مدل کیسے ودیارتھی (विद्यार्थी) سکشه (शिक्षा) پا رہے ہیں ؟

شری وامك راؤ ہ ل ہدا ں ہوتا لیکن میرا خیال ہے کہ سو سو سو ودیارتھی سکشه پا رہے ہیں ه دیا (۲) سعد ں میں علم دیا جا رہا ہے

ایك آنریبل ممبر کیا کوئی ک الونس دیا جاتا ہے ؟

شری وامك راؤ جیوں کو دیا جاتا ہے

Mr Speaker Question hour is over

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) بعض سے دن گزر رہے ہیں کہ کوشش
آدھے گھنٹے ہی میں ختم ہو گیے لیکن ۲ ۳ دن سے ساهورها ہے کہ کوشش کرنے کا موقع نہیں
مل رہا ہے اور ان کے بھیجنے کا مقصد ہی فوت ہو رہا ہے و ان اسٹارڈ (Unstarred)

سادے جارہے ھیں اس لیے کوسحہ س(Questions)کی د مہ کہ دھاے
ھو رورا ہ ں کیے حا کیے ھیں

مسٹر اسسکر کل ہےکہ بعض وں ک ک س دس دس پیدرہ بدر
س بلہ ہری ک ہس ھ ے ھیں د ے معوم ھوسک ھے ک د ے کوسحس
کے وں س و ے ھوگیے وص لیے د (۲) لو ہس کھے س ہو ھیں
دععہ ھ سکاھے د و د ھے گھیے س ھم ھ ں ور بعض و س ک گھہ ہ ھی ڈاق
ہ ھر سلیے ا ط مہ حسا ک مسکل ہے ھم ں ھم د ھے ھیں ھ ے د ہس
دے گیے ں کے حو ب کی کوسہ ں کی گی

Unstarred Questions and Answers

Kambal Industiy

*407 *Shii Veerendia Patil* (Alrnd) Will the hon Ministei foi Commeice & Industiies be pleased to state —

1 Is there any pioposal befoie the Government to encourage the Kambal Industiy of taluqa Chincholi?

2 If so when will it come into operation?

Shri Vinayakiao Vidyalankai The Department has a plan to develop Kambal weaving industry in and around Chincholi taluqa Recently a spot survey of this industry was made In a month s time a wool centre will be started in Sulehpet To begin with fine Kambals worth about 5 000 will be manu factured and marketted through Government Cottage Indus tries Sales Depot Hyderabad Deccan and Central Sales Emporium New Delhi

Besides imparting training and giving technical assistance introduction of improved appliances conducting demonstra tion and organising co operatives will also be undertaken by the proposed centre

Stone Quarries Contract

*519 *Shri S Rudiappa* Will the hon Ministei foi Commerce and Industiies be pleased to state —

Whether the Government propose to give contract of stone quarries on a monopoly system for a term of 20 years?

Shri Vinyakiao Vidyalankar No Not in monopoly system only a lease for 20 years The present system of auctioning Shahbad stone quarries for short term periods is unsatisfactory and wasteful in so far as it discourages large

investment systematic working and introduction of labour saving devices The Government have decided to discontinue this practice and grant long term leases for a maximum period of 20 years for larger areas consisting of several quarries This is in accordance with the directive received from the Government of India

Executive Engineer Karimnagar

*488 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

1 Whether complaints against the Executive Engineer of Karimnagar district were received?

2 If so what action has been taken in the matter?

Shri Mehdi Nawaz Jung Minister for public works (1) Yes

2 A detailed inquiry was ordered and following that the Chief Engineer has submitted his investigation report which is being looked into by Government

Cement Quota for Karimnagar District

*440 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for P W D be pleased to state —

1 Whether it is a fact that the cement quota has not been allotted to the Karimnagar District for the last six months?

2 If so for what reasons?

Shri Mehdi Nawaz Jung (1) The fact is that from 1 8 51 the control on the distribution of cement to the public of city (Hyderabad & Secunderabad as well as of districts has been relaxed As per arrangements M/S Cement Marketing Co of India Secunderabad, have made their own arrangements to supply the cement to City Stockists and Dist Stockists as and when supply was available for distribution The supply position during February and upto middle of March 1952 was serious due to labour strike at the Factory and for the period following it This Company has now informed that they were able to supply only three wagons to the Stockists of Karimnagar district for sale to public, during the period from 1st January 1952 to end of June 1952 There is scarcity of cement at present due to small allocation by the Government of India on Shahabad Factory Government Department demands and essential industries demand is high at

present and hence small allotments to public Arrangements are being made with Government of India to increase the cement allotment from other sources

2 This question does not arise in view of the reply to item (1)

Cement and Iron Committees

*410/1 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state —

Whether it is a fact that some of the district cement and iron stockists are the members of Cement and Iron Committees nominated by the Government which distributes iron and cement to the public?

Shri Mehdi Nawaz Jung The District Collector the Deputy Collector and Tahsildar is the controlling authority for distribution and issue of cement and steel in districts to the public through permits Usually a Committee is set up by the Collector or Tahsildar composed of officials and non officials who deal with such distribution monthly The P W D has no information as to who are the actual members of such distributing Committee if there are any

Newspapers in Hyderabad State

*129 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 The total number of newspapers published in the Hyderabad State with their names languages and circulation?

2 How many of these papers are recognized for purposes of Government advertisements?

3 What is the policy of Government in according such recognition?

Minister for Labour and Rehabilitation Shri V B Raju
1 The total number of newspapers published in Hyderabad State is 82 Their names languages and circulation have been indicated in Annexure 'A'

2 29

3 Government s recognition of newspapers for purposes of Government advertisements is regulated by the following factors namely (a) standing and the status of the paper and

(b) the circulation and the sectors to which it caters

4

ANNEXURE 'A'

STATEMENT OF NEWSPAPERS AND PERIODICALS

Published in Hyderabad State

Sl No	Names of Newspapers or Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
1	Alam e Niswan (Monthly)	250	Urdu
2	Aiwan	500	Urdu
3	Al Mosi (Quarterly)	2000	Urdu
4	Amarjyoti (Fortnightly)	600	Kannada
5	Amarwani (Monthly)		Kannada
6	Arya Bhanu (Weekly)	500	Hindi
7	Awam (Daily)		Urdu
8	Chitra Vichitra (Fortnightly)		Telugu
9	Cinema (Monthly Bi weekly)	2000	Urdu
10	Citizen (Weekly)	2000	English
11	Collegian (Bi annual)	1500	English
12	Co operative Insurance Bulletin (Monthly)	500	Urdu
13	Cosmos (Bi annual)	880	English, Urdu, Telugu, Marathi & Kannada
14	Daily News (daily)	2500	English
15	Darsul Quran (Monthly)	1200	Urdu
16	Deccan Chronicle (Daily)	4000	English
17	Deccan Law Report (Monthly)	500	Urdu
18	Divyavani (Weekly)	1000	Telugu
19	Filmi Mouj (Weekly)	1000	Urdu
20	Flame (Bi weekly)	1000	English

ANNEXURE A—(*Contd*)

Sl No	Names of Newspapers or Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
21	Gan il (Daily)	800	Urdu
22	G lk r la P it k (Daily)	9000	Telugu
23	Hakn n e Deccan (Monthly)	500	Urdu
24	Hayat e Nao (Weekly)	500	Urdu
25	Hind istan i Adab (Monthly)	350	Urdu
26	Hyderabad Bulletin (Daily)	1000	English
27	Iqdam (Daily)	400	Urdu
28	Janatha Raj (Weekly)		Urdu
29	Jowha (Daily)	500	Urdu
30	Jay Bharat (Monthly)	1000	Telugu
31	Kakatiya Patrika (Weekly)		Telugu
32	Liberty (Weekly)	1200	English
33	Lok Vijay (Weekly)	500	Marathi
34	Manzil (Daily)	1200	Urdu
35	Marathwada (Bi weekly)	800	Marathi
36	Madhavi (Monthly)	750	Telugu
37	Milap (Bi weekly)	500	Urdu
38	Milap (Daily)	4000	Urdu
39	Milap (Daily)	8000	Hindi
40	Minab (Weekly)	200	Urdu
41	Modern News (Weekly)		Urdu
42	Mujalla Osmania (Quarterly)	8000	English Urdu
43	Musheer e Deccan (Daily)	900	Urdu

ANNI XURI A —((II)

Sl No	N u ics f N wsp ip is oi Pcu dicals	(i d (n	I i i g
1	2	3	4
44	Nagiik (Weckly)	100	Il ndi
45	Nai zmdgi (Daily)	1700	U d i
46	Nawaras (Q iaitcily)		M i Il i &
47	Naidaiui (Weckly) iiiegulai		IIi h Ui hu
48	Neta (Weekly)		I lug i
49	Nizam Gazette (Da ly)	3700	Ui lu
50	Pallosoei ia (Moi tl ly)		I l ig i
51	Palletuiu (M nthly)		I lugu
52	Pancl ayat (Weekly)	800	Uid i
53	Payam (Daily)	3000	Uid i
54	Piatap (Daily)		Uidu
55	Praja (Bi weekly)	800	Kam ada
56	Piajawani (Bi weekly)		I ugu
57	Prathiba (Monthly)		Muath
58	Rahnuma e Deccan (Daily)	4500	Uidu
59	Railway Woikeis (Monthly)	500	I nglish
60	Rainbow (Weekly)	1000	I nglish
61	Ranjani (Weekly)		Ielugu
62	Sabras (Monthly)	850	Uidu
63	Sadhana (Weekly)	2000	Kannada
64	Saltanat (Daily)	8800	Uidu
65	Samaj (Weekly)	500	Uidu
66	Sandesh (Weekly)		Uidu

INNLXURF \ —(C ntd)

Sl No	Names of Newspapers or Periodicals	Circulation	Language
1	2	3	4
67	Sentinel (Daily)	2000	English
68	Shehab (Monthly)	^r00	Ui lu
69	Shree Bharatee (I ortnightly)	1000	English
70	Siasat (Daily)	2000	Urdu
71	Subhe Deccan (Daily)		Urdu
72	Sudershan (Tri weekly)	500	Marathi
73	Sujata (Monthly)		Telugu
74	Swarajya (Weekly)	500	Kannada
75	Syedul Akhbar (Weekly)	700	Urdu
76	Swarajya (Weekly)	1200	English
77	Tameer e Deccan (Daily)	400	Urdu
78	Tanzeen (Daily) Irregular		Urdu
79	Vijayajoti (Quarterly)		Telugu
80	Vivekananda (Quarterly) Irregular		Telugu
81	Waiz (Monthly)	410	Urdu
82	Watan (Daily) Irregular		Urdu

News Agencies

*129 A *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

(i) What are the news agencies, both foreign and Indian receiving Government aid?

(ii) Whether it is a fact that the Government aided news agencies are prohibited from accepting publications of others except those of the party in power?

Shri V B Raju (*i*) Government subscribe to the news services of the Press Trust of India Limited Press of India and the Associated News Service of Hyderabad?

(*ii*) No

Survey of Unemployment

*181 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 Whether any survey of unemployment and under employment in the State has been made by the Government after the Police Action?

2 If so what are its results?

3 What steps have been taken to relieve unemployment?

Shri V B Raju (1) No survey has been made of unemployment and under employment problems after Police Action

2 A fairly correct idea in the trends of unemployment before and after Police Action can be had from the statistics available with the Employment Service Organisation

Period	*No of persons registered*	*No of persons placed in employment*
Sept 1945 to 1948 36 (months)	16 191 (Average per month 450)	1,005 (Average per month 111)
Oct 1948 to May 1952 (48 months)	71 014 (Average per month 1652)	10 287 (Average per month 230)

3 Steps taken consist of (*i*) Regulating unemployment by registration and placement through Employment Exchanges

(*ii*) Relieving unemployed by organising them into industrial and agricultural co operatives with State assistance

Labour Strikes

*482 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 The total number of labour strikes in Hyderabad State since the present Government took up office?

2 In how many cases have the Government intervened?

Shri V B Raju (1) 12 concerns were affected by strikes since the present Government took charge

2 Government intervened in all these strikes Of the 12 cases of strikes mentioned above 4 were settled amicably by the good offices of the Labour Department 3 were taken up for conciliation and five referred to the Industrial Tribunal for adjudication as provided under the Industrial Disputes Act 1947

Five Year Plan for Hyderabad State

*681 *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state —

1 Who prepared the five year plan of Hyderabad State?

2 Whether public opinion was consulted in framing and drafting the said plan?

3 Whether any industrialists were consulted in the matter?

Shri V B Raju (1) The Government of Hyderabad prepared the 5 year Plan for the State

2 The Plan has been examined by the Planning Board consisting of 20 non officials representing public opinion and its three Sub Committees consisting of persons with special knowledge on the items in the Plan

3 Yes

Supplementary Demands for Grants

Mr Speaker Now we shall take up cut motions

Demand No 1—Land Revenue —Rs 1 08 000

Shri A Raj Reddy (Sultanabad) Mr Speaker Sir I beg to move

That the demand under the Head Land Revenue be reduced by Rs 5 000 to discuss the working of the Committee set up by Shri Bhave

Mr Speaker Motion moved

That the demand under the Head Land Revenue be reduced by Rs 5 000

श्री माधवराव झलकी पाटील (हदगाव) रपीारसर f गा (Demand)त १ गधीत १०८००० रुपयाच्या रकमेत मी काट सुचविला आहे तरी मराठवाड्यातील टेनन्सीच्या अमलबजावणीबाबत विचार मांडण्यासाठी १ रुपयाचा काट सुचवि तरा त्याची मिळावी

Mr Speaker The hon Member wants to discuss the implementation of the Tenancy Law in Marathwada But the Tenancy Bill has not been introduced yet Does he want to discuss the former Tenancy Law?

اب ھمواڑہ میں ٹی لا (Tenancy Law) کی بحث ڈسکس (Discuss)
کرنا چاہتے ہیں لیکن ابھی بل (Bill) انٹروڈیوس (Introduce) ہی
نہیں ہوا ہے

شری مادھو راؤ لال جی پاٹل یہاں جو ٹیننسی لا ہے اس کے متعلق کہنا
چاہتا ہوں

Shri V D Deshpande 57 Peshkars have been appointed He wants to discuss how the services of these Peshkars will be implemented

Mr Speaker Motion moved

' That the demand under the head Land Revenue be reduced by Re 1'

Mr Speaker The next amendment of Shri J Anand Rao goes along with the 1st, because the purpose is the same

Shri J Anand Rao (Sircilla General) That is to discuss the working of Shri Bhave's scheme But this is to discuss the Bhudhan Scheme

Mr Speaker It is merely a difference of wording It can be discussed along with the first

The next cut motion of Shri Venkatrama Rao is also the same as Cut Motion No 1, i e to discuss the Bhudhan scheme

Shri Ch Venkatrama Rao This is to discuss land distribution scheme

Mr Speaker Yes, but it is the same scheme It may be discussed together

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ٹیننسی ایکٹ (Tenancy Act) میں
ترمیموں دیے جارہے ہیں اس پر بحث کی جائے

مسٹر اسپیکر اس کا کٹ موشن بھوداں اسکیم کے سلسلے میں ہے ۔ سکے درمیان ارام اب
تقسیم ہوئے ہیں

I can understand the working and you can also understand the meaning

I think the next amendment by Shri K Venkiah also relates to the Bhudhan Scheme

Shri K Venkiah (Madira) Yes, Sir, more or less

Mr Speaker Then it can be bracketted along with the others Next Shri V, D Deshpande

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, I beg to move :

"That the demand under the head Land Revenue' be reduced by Re 1" to discuss the implementation of the Tenancy Act"

یہ پورے اسسٹ کیلیے ہے ۔ ۔ ۔ ہواؤہ کیلیے ہیں ۔

Mr Speaker Motion moved

'That the demad under the head 'Land Revenue' be reduced by Re 1' Next, Shri V D Deshpande

Shri V D Deshpande It can be bracketted

Mr Speaker Next, Shri B D Deshmukh

Shri B D Deshmukh (Bokhardan General) Mr Speaker, Sir, I beg to move

"That the demand under the head 'Land Revenue' be reduced by Re 1 to discuss the rehabilitation relief in Osmanabad'

Mr Speaker The next cut motion of Shri Ch Venkat ram Rao is again about Shri Vinobha Bhave's scheme It can be bracketted,

Shri Ch Venkatrama Rao Yes Sir

Shri Bhujang Rao (Jintur) Mr Speaker Sir I beg to move "That the demand under the head Land Revenue be reduced by Re 1 to discuss the implementation of the Tenancy Act

مسٹر اسپیکر نمبر(۲) پر موشن موو ہوا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس میں بھی یہی کہا گیا ہے

Shri V D Deshpande It goes along with No 6

Mr Speaker Yes

وہ اسکے ساتھ براکٹ (Bracketed) رہیگا

Shri B D Deshmukh Mr Speaker Sir I beg to move

That the demand under the head Land Revenue' be reduced by Re 1 to discuss the recent eviction of tenants".

Mr Speaker Motion moved

That the demand under the head 'Land Revenue be reduced by Re 1

The next amendment by Shri Anant Reddy is the same as No 6 Is it not?

Shri Ananth Reddy Yes Sir

Mr Speaker Then it can be bracketted Now there are practically two questions One with regard to Shri Vinobha Bhave s scheme or the Bhave Scheme or the Land Donations Scheme or whatever it is called and the other is about the implementation of the Tenancy Act whether particularly in Marathwada or generally I think there was sufficient discussion yesterday on Shri Bhave s scheme According to the rules I allowed it because that discussion came under those cut motions

Shri A Raj Reddy I am not going into the details of those arguments I want to speak just for five minutes

Mr Speaker But the hon Member already spoke about it yesterday What I want is to save a little time

Shri A Raj Reddy Certainly Sir I also want to do the same thing That is why I do not wish to repeat all that I said yesterday

اس اسکیم کے بارے میں کل میں نے معزز اراکان کے سامنے یہ خیالات رکھے ہیں البتہ ایک معزز رکن کی جانب سے اوس طرف سے زرد کی تبدیلی کا دل میں ارمان نہ ہونے کے بارے میں اظہار کیا گیا مجھے صدر عرض کرنا ہے کہ میں بھی مانتا ہوں کہ افراد میں خاص تعلیم و تربیت کی وجہ سے تبدیلی ممکن ہے میں نے جو کہا تھا وہ اچھی طرح نہ سمجھ سکے میں نے یہ بتلایا تھا کہ زمیندار طبقہ کی ذہنیت میں تبدیلی ہوا اور پورے کا پورا طبقہ بدلنا ناممکن ہے ہو سکتا ہے کہ چند افراد نے علم و عمل سے اپنا طبقاتی کردار بدل دیں لیکن اس سے اس طبقہ میں کمی نہیں ہوتی جس سے وہ خارج ہوئے ہیں اسلئے کہ طبقہ سماجی ہے اسلئے جیسے ہی اسی سطح کا سماج ہے اسطرح معاشی اپنی جگہ الگ ہے اور طبقہ کو برقرار رکھتی ہے چند افراد خارج ہوں کہ اس طبقہ میں خلا پیدا ہو تو اسکی جگہ دوسرے لے لیتے ہیں طبقاتی کردار کی تبدیلی اسمائی اصول نہیں ہے اور ان مساواتوں سے بھی طبقاتی رکھت باہم میں کوئی فرق نہیں آتا اور غیر طبقاتی مطمح نظر سے سماج کی سطح پر کوئی نہیں ہوا

اسکے بعد ایک صاحب نے میرے خیالات کے متعلق یہ کہا کہ

Mr Speaker The Member is supplementing yesterday's arguments

Shri A Raj Reddy No, Sir This is relevant

Mr Speaker The thing is this the hon Member is speaking on the cut motion, but he has already taken much time yesterday on the general principles These arguments will have to be again answered, and the discussion will unnecessarily prolong

شری اے راج ریڈی میں نے جو خیالات ظاہر کیے تھے اسمیں ایک آدھ جو رہ گئی ہے جسے میں واضح کردینا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر مگر اس سے ہٹ کر نہ کہیے

شری اے راج ریڈی میری تقریر سے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا گیا ان سے کوئی غلط فہمی ہو اسلیے میں کچھ وضاحت کر کے اپنی تقریر جلد ختم کر دونگا

ایک صاحب نے کہا کہ جسطرح ہم چندہ مانگتے ہیں اسطرح زمین لینا چاہیے ہیں یہ کیوں غلط ہے ؟ پولیٹکل پارٹیز (Political Parties) چندہ لیکر کسی خاص مطمع نظر کیلیے لڑتی ہیں لیکن یہاں وہ بات نہیں ہے ۔ وہ واجبی کی اسکیم جسکے ذریعہ زمین مانگی جاتی ہے اپنی جگہ پر ایک مسئلہ کا حل ہے اسلیے اس سے اوسکا

ما لا ذا اے و اس حد صحیح ہیں ھاں لہ اگر یہ کہیے کہ معروف ہے
ہ ا کا مسئلہ کو حل کرنا ہو ہ
بھدن لے کچھ لم د ن لھا ھا الس طرح طرح ہی حالت
ہلاوہ ا د و ہ دن کا ل ہے انہوں نے جا ور بات کا رسہ سانا اور کہیے
کہیے اے جا ور بات لے رہے کا بھی اظہار کر دا لازم کے ام لہ ھدے ہوئے
ہ اردن لوا اپنا یہں اے و ی ذی ک اپنا حصہ کا ما ہں گے ؟ ملکا ہ
ا ہی کل سے ناسے ہں ا ون سے لم د ر داہ ھگ ڈ کر کہ ہے رسات ہم کیے
لیے لمحا سے د ا ن کی اں نار جی وحہ کو اور ملکے نار سمی مجموعہ وعطلوبا ہ
ہلر نو ا ا د سے اسکو دو ہ م ہد کے ط ہہ کار کے فلسفوں میں الجھانکی
وجہ سے ان ح لو ر ن لھدر کی نو ی ہے ما احہ س کی د نالدن کی گوج
میں ا ل ف (ہ) رکاں کی جا سے د گئی س نارے میں ر ہ کچھ کہا ہیں جا سا

Shri V B Raju Mr Speaker Sir the hon Member is replying to the debate of yesterday

Mr Speaker The hon Member has no right to reply in that way

Shri A Raj Reddy I am supplementing yesterday's discussion

Mr Speaker When I said it the hon Member said that he was not supplementing it

Minister for Rural Reconstruction Shri (Devisingh Chowan) Now it is unnecessary

شری اے راج ریڈی ایک اسلوک (श्लोक) سمسا نا وسسی
شنکا) ہے کوٹ (भगवद्गीता) بھگوت گیتا) संशयात्मा विनश्यति) کیا گیا
ہے ایک معزز رکن کی طرف سے اسکے معنی ڈس بلیف (disbelief) کے طور پر
لیے گیے ہیں جو غلط ہے لفظ سمسا نما جن معنوں میں استعمال کیا گیا ہے وہ ہندی
سرو میں (Indecisiveness) ہے جیسا کہ آپ نے ہملٹ میں ہملٹ کا موڈ
دیکھا ہوگا ۔ جہاں تک انڈی سیزیونس (indecisiveness) کا تعلق ہے اس
طرف کے ارکان میں بھی یہ خبر ای جاری ہے اسی ایکت ت کے متعلق ایک معزز رکن
نے کہا ہے کہ یہ ایکت زمین کے مسئلہ کا حل ہے دوسرے معزز رکن نے کہا ہے کہ
یہ ایک مسئلہ کا حل نہیں ہے بلکہ زمینداروں کے دلوں کی تبدیلی اس سے مقصود ہے
ایسے صاحب نے کہا ہے کہ یہ ایکت زمین کے مسئلہ کے حل کا تکملہ ہے وغیرہ
ایک ہی پارٹی کی ایک ہی ایکت کے متعلق ایسے خیال ہوں تو اسکو انڈی سیزیونس

(indecisiveness) کہا جائے گا اور گیتا کے اچھے الفاظ میں یعنی سنشیا تما وینشیتی
(समस्यात्मा विनस्यति) کہا جاتا

श्री माधवराव कासली पाटील साहेब मला पहिल्याने अवढेच सांगावयाचे आहे की आम्हाला जे कागद मिळतात ते अिंग्रजीतून मिळतात मला अिंग्रजी समजत नाही आणि अुर्दूहि समजत नाही याकरिता आम्हाला मिळणारे कागद जर मराठीतून मिळाले तर त्यासबंधी आम्ही आपले विचार मांडू शकू

जो कुळकायदा झालेला आहे तो सदोष आहे खरोखर शेतकरी म्हणजे गरीब त्याच्यावर जमीनदार अन्याय करतात आज जमीनदार कुळांना बेदखल करतात हदगाव तालुक्यातील पत्र आले होते की कुळाची बेदखली चालू आहे मला असे सांगावयाचे आहे की परवा आमचा मोर्चा आला होता व त्यावेळी आम्हाला चीफ मिनिस्टर साहेबांनी आश्वासन दिले होते की आम्ही तेथे श्री सुब्बारावला पाठवू पण कायद्यातील जो दोष आहे तो सुधारला पाहिजे दोष असा आहे की जमीनदार कुळांना बेदखल करण्याचा प्रयत्न करतो व तहसीलदाराजवळ मुराफा करून हुकूम आणतो याकडे सरकारने जरूर लक्ष दिले पाहिजे जमीनदार जो मुराफा करतो तो कुळकायद्याप्रमाणे रद्द झाला पाहिजे मुराफा नच झाला पाहिजे असे मला वाटते मुराफ्याला खर्च येतो पेरणी वगैरेची वेळ असली तर शेतकरी मुराफ्याला कसा जाअू शकेल ? आज नांदेडला मुराफा होतो म्हणून हदगावचे लोक तेथे जाअू शकतात पण अुद्या हैदराबादला झाला तर कसे जाअू शकतील ? शेतकरी गरीब असतो म्हणून तो ज्यास्त खर्च करून जाअू शकत नाही पेरणीचे दिवस आले तरी चीफ मिनिस्टर साहेबांनी आश्वासन दिले होते त्याप्रमाणे श्री सुब्बाराव गेले किंवा नाही हे निश्चित समजले नाही या बद्दल मला कालच जे पत्र आले त्यात लिहिले आहे की श्री सुब्बाराव कधी येणार आहेत ते कळवावे चीफ मिनिस्टर साहेबांनी जे आश्वासन दिले आहे ते ते पूर्ण करतीलच

नायब तहसीलदारांनी प्रत्येक खेड्यास जाअून व कुळ कायद्यात दुरुस्ती करून कुळांना कायम ठेवले पाहिजे त्यांनी जमीनदारांना अशी ताकीद दिली पाहिजे की कुळांना बेदखल करण्यास जमीनदाराने अेक वर्षाची तरी नोटीस दिली पाहिजे त्या शिवाय त्यांना बेदखल करता येअू नये त्यातून शेतकऱ्यास मारहाण करून जमीनदार बेदखल करतात सरकारने यात लक्ष घातले पाहिजे नायब तहसीलदाराला कुळांना कायम ठेवण्याचा अधिकार असला पाहिजे, व त्याने कुळांना कायम ठेवण्याचा प्रयत्न केला पाहिजे अेवढे सांगून मी आपली रजा घेतो

شری وی ڈی - دیشپانڈے - مسٹر اسپیکر سر - میں ہاؤس کا زیادہ وقت لینا نہیں
چاہتا ، کیونکہ لینسی اور بھودان یگیہ (भूदान यज्ञ) کے سلسلہ میں مجھے کچھ
زیادہ عرض کرنا نہیں ہے - لینسی کے بارے میں کل میں نے ہاؤس کے سامنے اظہار خیال
کیا ہے اور بھودان کے سلسلہ میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا اور جو اصول ہاؤس کے
سامنے رکھنے کی کوشش کی گئی ہے آنریبل ممبرس ان سے واقف ہیں - اس بحث کے سلسلہ میں
" دھن " کا لفظ استعمال کیا گیا - میں نہیں جانتا کہ یہ لفظ ان پارلیمنٹری ہے یا پارلیمنٹری

لیکن میں سمجھتا ہوں کہ دوسری طرف کے دوستوں نے حملہ کر کے اپنا مرتبہ (Aspersion) ڈالا ہے اس کا

Mr Speaker I have already said that motives should not be attributed

میری وہ دیانت دارانہ رائے ہے لیکن کل لفظ رد کیول (Ridicule) کے طور پر لیا گیا تھا یہ دائرہ کے مطالبات میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو بھاوے داں ( ) حاصل کرتے ہیں لوگ ان میں ہم کو جانا چاہیے ہیں جو حاصل کر سکے ہیں لیکن یہ ہے دیکھا ہے کہ سب سے بڑی پرائیویٹ سوسائٹی (Private Educational Institutions) طالب علموں کے مسئلہ حل کرنے کے لیے چلائے گئے ہیں یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکا ہے گورنمنٹ نے اس مسئلہ کو اپنے ہاتھ میں لیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ مسئلہ دو طریقہ سے ممکن ہے دیانت کے ذریعہ حل کر سکتے ہیں ایک طریقہ سے حل کر سکتے ہیں ہم وہ طریقہ ہے حل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب علموں کو نوکری دی جائے اگر سرکاری نوکری ان کو دی جاتی ہے تو یہ مسئلہ حل کیا جاتا ہے ہاؤس کے سامنے پہلے نوجوانوں کا ایک ایپ (Help) تیار کیا جاتا ہے میں نے کل بھی اس ہاؤس کے سامنے رکھی ہے کہ سرکار کے سامنے بھی اور یہاں ہمارے ہاؤس میں بھی کانگریس سرکاری ہے اور وہ طالب علموں کی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ڈونیشن (Donation) دینے سے یہ سوال حل ہونے والا نہیں ہے اس لیے جیسا کہ میں نے کہا یہ مسئلہ کو حل کرنے کے دو راستے ہیں ایک طالب علموں کا راستہ اور دوسرا تھوڑی طرح اور منسٹر صاحب فرماتے ہیں کہ علم چلانے ہوئے طالب علم لایا جاسکتا ہے پہلے پیرود وزیر نے بھی کر سکتے ہیں اور دوسری کے مسئلہ کو حل کیا جاسکتا ہے ہوم منسٹر کے سلسلہ میں بنیادی طور پر یہ خرچ ہوتی اسمیں یہ کہا گیا کہ ذمہ داروں نے بھی اسی طریقہ سے حساب حاصل کی نہیں میں یہ پوچھتا ہوں کہ کیا یہ طالب علم کا راستہ نہیں تھا ؟ اسلیے اگر آپ طالب علم کے راستہ کو اختیار کرنا نہیں چاہیے تو دستور آپکے ایسے ہے پر اپنے اختیار کیجیے لیکن آپ یہ بھی اختیار نہیں کررہے ہیں میں دائرہ کے اندر میں اس مسئلہ کو اٹھانا نہیں چاہتا لیکن ضروری سمجھتا ہوں یہ اپیل کرونگا کہ آرگیومنٹس (Arguments) کو توڑ موڑ کر رکھیے اگر کسی کو بڑے مارکسسٹ یا چھوٹے مارکسسٹ کہتے ہیں یا مارکس کا نام لیتے ہوئے ہیں کہتے ہیں یہ مسئلہ بنیادی طور پر حل ہونے والا نہیں ہے

مجھے افسوس ہے کہ کمیونسٹ پارٹی پر الگ الگ طریقہ سے حملہ کرنے کی کوشش کی گئی یہ نہیں کہ اس جانب (سوشلسٹ) اور اوس جانب (کانگریس) کے آدمی بھی شریک ہیں اسپارے میں میں صرف یہ کہونگا کہ ہر شخص کو حق ہے کہ اپنے خیالات کا اظہار کرے لیکن ہاؤس میں کسی کے خیالات پر ریمارک نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ہر شخص کو اظہار رائے کا حق ہے ۔

یک اور بات ہے میں ہاوس کے سامنے لانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ...ن کو
بورڈ آف ریونیو کی جانب سے ایک ...کولر جاری کیا گیا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ
پولس کی ...دکی ...(Tenant) کو ریکاگنائز (Recognise) کرنے
کیلئے دکھائے گئے ...ح ہی ...ن (सबेस) ...اے کے ...ل ...ڈی کے
مصلح ...صاحب ...ہوئے ہیں ...رسالت دکھائی لیکن ...لس ...ہو ...س ...ب ...کس
(Notorious Sub Inspector) ...م ...ن ...رہی ہے کہ ...اون کو ڈرا
دھمکا کر ...نوکرس (Eviction) کرا رہا ہے

...س ...رمل ...ہم ...مل ...ہم ...سے ...کہ ...کیوں کوئی سخت
اسٹیپس (Steps) اور کوئی سخت کارروائی اس ...میں ...کے خلاف نہیں کی جاتی؟
حالانکہ ایک ...ہے ...حکومت کے ...ہے ...اطلاع کے باوجود کوئی
اسٹیپس ...لیے ...ہیں ...داون کو کوئی ...و ...ا ...اسا ...د ...ا ...ہ ...ور ...ں ...بہ ...ر
صاف صاف وضیح کردینا چاہتا ہوں کہ اگر وہاں ...لات ...و ...زیاد ...ہو ...ہو ...تو اسکی
ذمہ داری حکومت پر رہیگی ...پولس ...کی ...ن کے ...عثمان آباد ...اور ...س ...مای
کمیونٹی (Community) ...جو کچھ ...کر ...رہے ...ہیں ...کہا گیا ہے کہ
ری ہیبلیٹیشن (Rehabilitation) کی سکیم ...ہیں ...جاری کرنے کیلئے
ہاوس سے ...گرانٹ مانگا جارہا ہے ...پولس ایکشن کے بعد ...کچھ ہوا وہ غلط ہوا یا صحیح
ہوا ...میں ...نہیں ...لیکن ...و ...ہم ...ہیں کہ ...سکے ...کیا ...پیدا ہوئے
جب ہم سیکولر ...(Secular State) کے کیرکٹر (Character)
کو لیکر آگے بڑھ رہے ہیں ...ہمارا ...ہے کہ ...عوام کی ...ہے وہ کسی بھی مذہب
سے تعلق رکھتے ہوں ...چاہے وہ اعلیٰ طبقہ کے ہوں ...کسی طبقہ کے ہوں ...سیفٹی
(Safety) کے بارے میں ...خیال ...ان کو ...دکھ ...ہو ...ہے ...اسکو دور کریں
اور وہ جس کی ...رہائش کے مستحق ہوں وہ رہائش انہیں دیں ...جب ...تک ...ہم ...ان اصولوں
کو لیکر ریہابلیٹیٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوشش نہیں کرینگے ...
...سکول ...حوالہ ...نہیں ...ہو ...ضلع عثمان آباد کے ...ہو ...نا ...ہو ...دیہات
...ہیں ...او ...جائیگا

Shri V B Raju (Intervening) Speaker Sir this is an expenditure that is being incurred for the establishment there and it does not relate to rehabilitation Rehabilitation expenditure is quite distinct and separate I wish to point out that the hon Member is now discussing the implication etc of Rehabilitation but not on the cut motion proper which relates to the expenditure on establishemt

شری وی ڈی دیشپانڈے ...میں عرض کر رہا تھا کہ ...ن ...باد ڈسٹرکٹ کے
متعلقہ ...لا ...اور ...بہم ...کلم ...عرض ...ورے ...ا (Area) میں اس زمانے سے ایسے
فیاکٹس (Facts) ہورہے ہیں

Mr Speaker Item No 3 cost of expenditure for Rehabilitation

Shri V B Raju Yes Sir The same thing I am explaining A portion of the expenditure is related to the District administration whereas the whole expenditure on rehabilitation is separate on which the vote has been taken and the demand passed already The cut motion relates only to some expenditure in the Collector's Office

شری وی دی دیسپانڈے مجھے پتہ ہے کہ ہم جس اسکیم کے لیے رقم منظور کررہے ہیں اسکو منسٹر صاحب ہینڈل (Handle) نہیں کررہے ہیں اسلیے انکو اسکے بارے میں ہدایات دینے کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر یہ سب خبریں اوس وقت پیش کی جارہی ہیں جبکہ کٹوتی کے بعد یا اس درمیان میں کوئی نئی خبر نہیں ہوئی پھر بار بار انہیں خبروں کو دہرانے سے کیا فائدہ اوپوزیشن کافی صاف ہو چکی ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے اس سلسلہ میں ہاؤس میں کچھ بھی حرج نہیں ہوں اسلیے میں اپنے خیالات کا اظہار کررہا ہوں

مسٹر اسپیکر لیکن منظوری تو دیدی گئی ہے

شری وی دی دیسپانڈے منظوری تو دیدی گئی لیکن جو ایکسٹنشن (Extension) کیا جارہا ہے اسلیے اسکے اس کی ورکنگ (Working) کے بارے میں تو ہم بحث کرسکتے ہیں ایک اہم مسئلہ ہے ۔

مسٹر اسپیکر لیکن ہاؤس کو پوری حرجا کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی

شری وی دی دیسپانڈے ممکن ہے ہاؤس کو ضرورت محسوس نہ ہو لیکن ایکسٹنشن کے سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے اس مسئلہ کو رکھنا چاہیے

تو میں عرض کررہا تھا کہ حیدرآباد کے تقریباً تمام علاقوں میں اسی طرح کے اقلیتی کمیونٹی کے لوگوں کو نقصان پہنچایا جارہا ہے وہاں جو کمیٹی وزٹ (Visit) کرنے گئی تھی اس نے بتایا کہ صرف ۳ [illegible] دیہات میں ڈھائی سو تباہ ہوئے اور ۲ سو [illegible] ہیں تو اسطرح اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ [illegible] سو یا ۲ سو دیہات میں تقریباً [illegible] ہزار تباہ ہوئے اور ۲۵ ہزار لوگ بچے نکلسکے اسکے ساتھ وہاں تقریباً [illegible] ہزار ایسے گھر بھی ہیں جن کے اوپر چھپر نہیں ہیں [illegible] بہت سی بیوائیں ہیں جنہیں ابھی تک ریلیف اور زندگی کی [illegible] ایسے بچے ہیں جن کا ابھی تک کوئی انتظام نہیں ہوا میں ہاؤس کے سامنے یہ چیز واضح کردینا چاہتا ہوں کہ اگر ہم ان کا انتظام نہیں کرینگے اور مناسب طریقہ سے ایڈمنسٹریشن نہیں چلائینگے تو اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہمارے ملک کے اندر ایسے لوگوں

کی کافی تعداد پیدا ہو جائیگی جو سماج کے دشمن ہونگے اور وہ سماج کے خلاف حرکات کرینگے ۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ ان کا ہیلتھ ڈیولپمنٹ (Health development) بھی نہیں ہو رہا ہے ۔ ان باتوں کے پیش نظر ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کے ہیلتھ کی جو تدابیر اختیار کرنا ضروری ہوں وہ اختیار کی جائیں ۔ جہاں تک میرے معلومات ہیں میں کہہ سکتا ہوں کہ پچھلی گورنمنٹ کے زمانہ میں جب مسٹر ویلوڈی جنٹ سیکریٹری تھے تو کمیٹی وہاں گئی تھی اسکی رپورٹ دہلی سے مانگی گئی تھی ۔ لیکن اسکے بعد اس رپورٹ پر کیا عمل ہوا معلوم نہیں ہو

شری دیوی سنگھ چوہان : کس بنا پر کہا جا رہا ہے ؟

شری وی ڈی دیشپانڈے : اسکا جواب دونگا ۔ اس زمانہ میں سفارش کی گئی تھی کہ دو سال کے لیے وہاں کے لوگوں کو مدد دیجائے اور ہر ایسی بیوہ کو جسکا نقصان ہوا ہے ماہانہ روپیہ دیے جائیں ۔ لیکن جہاں تک میرے علم میں ہے ایک سال سے زیادہ ان کو ریلیف نہیں دی گئی اور دو سال تک رعایت دینے کے بارے میں جو سفارش کی گئی تھی اسکو روبہ عمل نہیں لایا گیا ۔ اسکے ساتھ اس نے بچوں کو ماہانہ ۲ ۳ روپیہ دینے کی سفارش بھی کی تھی ۔ لیکن اس سفارش کو بھی روبہ عمل نہیں لایا گیا ۔ وہاں تقریباً ( ) ہزار گھر ایسے ہیں جن پر چھپر نہیں ہیں اور چار سال سے ان کی ویسی ہی حالت ہے ۔ شاید ایک آدھ گھر پر چھپر ڈالا گیا ہو ۔ کئی برسات کے سال آئے کئی دھوپ کے سال آئے اور گزر گئے لیکن ان لوگوں کو اسی حالت میں رہنا پڑا ۔

میں سمجھتا ہوں کہ ان حالات کے پیش نظر ہمیں عام انسانی ہمدردی کے تحت انہیں دیکھنا ہوگا ۔ انتقام کے جذبہ کے ساتھ دیکھنا صحیح نہیں ہوگا کہ پولیس ایکشن کے پہلے کیا ہوا ۔ جب ہم ایک سکولر اسٹیٹ پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں تمام قوموں کو گیارنٹی دینی ہوگی کہ ان کے ساتھ مساویانہ سلوک ہوگا ۔ پچھلے زمانہ کی رضاکار حکومت اور اسکے اندر کے عہدہ داروں کی وجہ سے غریب مسلمانوں کے ساتھ نا انصافی نہیں کی جانی چاہیے بلکہ ہیومینیٹیرین پائنٹ آف ویو (Humanitarian point of view) اور اسٹیٹ کے سکولر کیرکٹر (Secular Character) کے لحاظ سے اس مسئلہ کو دیکھنا چاہیے ۔ اسلیے میں ضروری سمجھتا ہوں اپیل کرونگا کہ وہ جلد از جلد اس مسئلہ کی جانب توجہ دیں ۔ عثمان آباد میں ہی نہیں بلکہ بیڑ اور بیدر میں بھی ایسی خبریں آ رہی ہیں ۔ کیا ان کی تحقیقات حکومت کے نزدیک ضروری نہیں ہے ؟ چنانچہ اس سلسلہ میں میں ایک رزولیوشن (Resolution) ہاؤس میں موو (Move) کرنا چاہتا تھا لیکن نہیں کرسکا ۔ وہاں کئی ایسی شکایات ہیں جن پر ان سوشل ایلیمنٹس (Un-social elements) نے پولیس ایکشن کے حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قبضہ کرلیا اور بہت سے مکانات پر بھی قابض ہوگئے جو ابھی تک واپس نہیں کیے گئے ۔ جو کھیت اوس زمانہ میں حاصل کرلیے گئے تھے وہ واپس نہیں کیے جارہے ہیں ۔ شاید قانون بھی حائل ہو رہا ہے کہ ٦ ماہ کے قبضہ کے بعد وہ واپس نہیں کیے جاسکتے ۔ اب اسکے لیے ان کو عدالت میں جانا پڑیگا لیکن عدالت میں جانے کے لیے بھی ان لوگوں کے پاس

پیسہ یہ ہے ان اہم ہر ن کے بی طرا اصابت کا کہ اہم سہ ن گا ہے
اس لیے ان لوگوں کو ی ھا لمسب (Rehabilitate) کرے
کی ضرورت ہے ور کر یوں آرہے ارہا ہے تو ن ما ما ن کوئی ارڈنس (ordinance)
جاری کرنا چاہیے ا ن ہ داروں کو ان کا حق مل سکے اور ان کی ر ی ا ہیں و ں ہو
السہ سے ر ساب و پولیس ایکشن کے لیے ناجائز طور پر حاصل کر لیے گئے تھے ور پولیس
ایکشن کے بعد ا ہیں اجر طور ر و ں لے لیا گیا ہو ن کے بارے میں مجھے کچھ کہنا
ہیں ہے کیونکہ وس ر یا ں ممکن ہے یہاں اور روہیلوں نے مدد کے ذریعہ غریب
کسانوں سے ر ں اصل کر لی ہو اور وہ ب وا س لے لی گئی ہو لیکن اگر پولیس ایکشن
کے بعد ناجائز طور ر رساب حاصل کرلی گئی ہوں تو حکومت کو چاہیے کہ اس بارے میں
جلد از جلد کارروائی کرے اور ر ب مل ور (Rightful owner) کو رساب
دلائے میں سمجھتا ہوں کہ ر رری سحس ہب جلد اس لہ کو پاسکے س وجہ
سے نہ صرف عثمان آباد

Mr Speaker The hon Member has promised to take as little time as possible

Shri V D Deshpande As little as necessary

Mr Speaker Please finish within two minutes

شری وی ڈی دیشپانڈے مجھے آخر میں یہ کہنا ہے کہ یہ اڈمنسٹریشن میں
جو اک ہہ ن مانگا جارہا ہے ورحس کے لیے میں نے کٹ موشن پیش کیا ہے اوسکی ورکنگ
(Working) درست ہونا ضروری ہے گر ضرورت ہو تو مدد دے سکتی ہے ور یہ
صرف عثمان آباد کیلیے بلکہ دوسرے ڈسٹرکٹس کے لیے بھی مدد دے سکتی ہے لیکن
ضرورت سکی ہے کہ حکومت س سا ما ں اس ہاوس کو بھی اپنے کانفیڈنس (Confidence)
میں لے جو کمیٹی عثمان آباد ورب کرنے کے لیے گئی تھی اسکو یہ ہدایت دیگئی تھی
کہ عثمان آباد کے عوام سے تعاون عمل لیا جائے لیکن مجھے پتہ چلا ہے کہ اس کمیٹی نے
عثمان آباد کے عوام کا تعاون عمل حاصل نہیں کیا بلکہ سرکاری طور پر س مسئلہ کو
حل کرنے کی کوشش کی گئی گر سکولر پوائنٹ آف ویو (Secular point of view)
کو پیش نظر رکھتے ہوئے عوام سے بے خبر جا کر اشخاص کو لیکر ان کے ساتھ اسوسی ایٹ
(associate) کرنے کی کوشش کیجاتی تو مسئلہ حل ہوجاتا - ابھی بھی
راستے کے پہ س نظر اسکو حل کرنے کی کوشش کیجا سکتی تو یہ مسئلہ حل نہ ہوگا بلکہ
ہ سا کہ میں نے ابھی کہا ہیومینیٹیرین پوائنٹ (Humanitarian point)
اور ا سٹ کے سکولر کیرکٹر کو پیش نظر رکھکر س کو حل کرنا چاہیے - میں امید
کرتا ہوں کہ ہ ب منسٹر اور متعلقہ منسٹر س سلسلہ میں جلد سے جلد قدم اٹھاسکے

شری بی ڈی دیشمکھ ابھی مجھ سے پہلے ایک آنریبل ممبر نے اس موضوع پر
اپنے خیالات ہاوس کے سامنے رکھے اور کافی تفصیلات بیان کیں ہمارے کٹ موشن کا

یہ ہے کہ ضلع عثمان آباد میں جو ری ہیبلیٹیشن (Rehabilitation) کا کام
ہو رہا ہے میں حکومت کو توجہ دلانی چاہتا ہوں یہ دیکھنا ہے کہ جو فنڈ ہم کسی
کام کے لیے صرف کرتے ہیں وہی طور پر وہ کام ٹھیک ٹھیک طرح انجام پا رہا ہے
یا نہیں اگر انجام نہیں پا رہا ہے تو حکومت کی توجہ میں لانا ضروری ہے زیادہ
حکومت کو اس کام کے کرنے پر مجبور کرنا چاہتا ہوں ہے

مجھے پتہ ہے میں کم سے کم یہ سمجھانا چاہتا ہوں کہ جو حالات اس سے پہلے
کے زمانہ میں پولیس ایکشن سے پہلے یا بعد میں پیدا ہوئے ہیں ان پر ذرا ہمدردانہ
پوائنٹ آف ویو (Rehabilitation point of view) سے سوچنا
چاہیئے تھا نہیں تو نہ صرف عثمان آباد بلکہ دوسری جگہ پر بھی اس پوائنٹ آف ویو سے سوچنا
چاہیے

Mr Speaker No repetition please

شری بی ڈی دیشمکھ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ

Shri V B Raju Mr Speaker Sir this is not a demand for Rehabilitation Department This is concerning the Revenue Department

Mr Speaker The hon Member has got another cut Motion *viz* Evictions of tenants he can speak on that

شری بی ڈی دیشمکھ میری گذارش یہ ہے کہ میں ان چیزوں کو پیش
کرنا چاہتا ہوں جو ہاؤس میں پہلے نہیں آئی ہیں

مسٹر اسپیکر اگر آپ ارتھ میں یہ کچھ کہنا چاہتے ہیں تو کہیے لیکن اصل مسئلہ پر ہو

Not a word has been said as yet

شری بی ڈی دیشمکھ مجھے آج منٹ کا وقت دیا جائے تو میں مختصر طور پر
اظہار خیال کروں گا

مسٹر اسپیکر صرف دو منٹ دیے جاتے ہیں

شری بی ڈی دیشمکھ میں ہاؤس کے سامنے یہ عرض رکھنا چاہتا ہوں کہ
فری ایجوکیشن (Free education) اور کوآپریٹو فارمنگ
(Co operative farming) کے لیے ان مواضعات کو بھی شریک
کرنا چاہیے تھا جو اب تک شریک نہیں کیے گئے اورنگ آباد کے تعلقوں میں بھی
ایسے حالات ہیں کہ اگر وقت کے لحاظ سے اب غور نہ کیا تو نقصان ہوگا
بہت سے مسائل ہاؤس کے سامنے آچکے ہیں

دو بے لس حو ں کے بارے میں کاں حرما ہوسکی ہے آ دیل مے سسر ے
وعدہ دا ہے ں نے احسام من سلسلا میں آرڈر میں حاری ہو حاہے اس سلسلہ
میں ہوس سے ما ے میں مہ رر لیھا حا ھا ہوں کہ عملی اصلاح ہے سی حیر ں
آرہی ھیں د مسلطرں کا د ا ک حاری ہے اس ے میں ء ص کر و کا کہ اسارے
میں ا ک وضح آرڈر میں حاری کیا حا ا مہ ہے

سری حگں بلی آںند راؤ لس موس حو لایا گیا ہے مکے بارے میں مجھے کچھ
کہنے کا موقع دیا حا ئے

مسٹر اسپیکر ہ ممبر کو اس طرح موقع دیا حائے تو وقت ملنا مشکل ہے

شری حگں بلی آںند راؤ ہ سے دے حاس

مسٹر اسپیکر ہ سے ٹھیک ہے اچھی بات ہے

శ్రీ కె ఆనందరావు—

అధ్యక్షా

నిన్నటి రోజున ఈ రోజున భూదానయజ్ఞం గురించి చాల ప్ర సంగించి యి ం దాసం
విషయం కాగా ఆలోచిస్తే మనకు ఇంటు ఎంగిరి ప గ వ ఎరు ం గా రి వి య మం
ముఖ్యంగా గమనించాలి ఈ భూదాన యజ్ఞంవలన సాధించదేమి ఒక పరము ర గ విషయం
దాని వెనుక ఉన్నది అది ఏమిటంటే పెద్ద పెద్ద భూ స్వాములు ఎ ముఖ్యంగా ర్లు
అనే పేరు అంటున్నదానికి పన్నాగము పన్నుతున్నారు ఈ భూ స్వాములు ఎ ముఖ్యంగా అది
ఎలా సాధించారో తెలుసు కోవాలి మాల్ గుజారీ శిస్తులు కట్టలే న ముఖ్యం ం పీప మ
ఇచ్చి వదులుకున్నారు ఈ విధంగా రాజీనామాలు ఇవ్వడం పరీక్షకులు తెచ్చింది గవర్నమెంటు
వారేమ ఆ భూములు ఎప్పొదార్ల స్వాధీనం అయ్యాయి పంటను స్వా ము చుకొని
భూము ను వదలిపెట్టేటట్లు చేసారు ఎన్నో భూములు దొంగ లెక్కలు వేయ కి ఎ
జమీందార్ల చేతులోనికి వెళ్ళాయి ఆవిధంగా పెద్ద పెద్ద భూస్వాములు ఎ మిద
కష్టార్జితంగా సంపాదించిన భూమి కాదు హైదరాబాదు రాష్ట్రంలో వర రం ఆ స్వాములు
అనేక వర్యలు చేశారు వీటిని ఋజువు చేయుటకు ఎంత దూ రము ప వలసిన అవసరంలేదు
మా బంధువులలోనే ఉన్నారు ఒక్కొకరివద్ద కూడా అక్రమంగా వచ్చిన భూమి లదు వ స్త్రంగా
నడిచిన చరిత్ర చూసినట్లయితే ఒక అరకుంటకు వేల రూపాయలు పోసి కొ క్కడికి
వంటంగా ఆక్రమించుకొన్నారు నాలుగు కుంటలు భూమి కావలిస్తే ఎంతో ద్రవ్యము ఖర్చు పెట్టి
సాధించారు అటువంటి భూస్వాములకు హృదయ పరివర్తనం ఎందుకు కలిగింది? వారికందరికి
దేశభక్తులని సర్టిఫికేట్లు (Certificates) కావాలి అందుకే ఎంపిక కష్టం అ ంండా
పోరంబోకులు నీళ్ళ సౌకర్యములు లేని భూములు పంటకు కాకుండా ఉన్న ఈ మూలను
దేశభక్తులమంటూ దానంచేయుటకు మంచి వాతావరణం కల్పించుకున్నారు కదా? అని చెప్పి
తోస్తుంది

పెద్దపల్లిలో పెంకటమురళీమనోహారరంగారికి రెండువేల ఎకరాలకు పైగా భూమి ఉంది అందులో ౨౦౦ ఎకరాలు దానం చేశారు కౌలుదార్లనుంచి కేసులు చేయబడిన భూమి ౨౦ ఎకరాలు దానం చేశారు దేశభక్తుడనే సర్టిఫికేటు కోసం—ఆ రెండువందల ఎకరాలలో ౧౫౦, ౧౬౦ ఎకరాలు మీం ఎడేన గుని ఎందుక కొరగానిది 30, ౪౦ ఎకరాలు మాత్రం కౌలుదార్ల పద్యం చెప్పుక్ను గుని ఇటువంటి పరిస్థితులలో ఆ భూమిని దానం చేశారు పెంటనే దేశభక్తుడనే సర్టిఫికేటు ఆ మురళీమనోహార గారికి వచ్చింది ఎ. ఎ బదు ఆనరబుల్ మెంబరుగారు ఉన్నారు ఆయన ౧౦౦ ఎకరాల భూమిని దానం ఇచ్చారు అది రకాళి గుండ్ల భూమి అని పెట్టింది పేరు అంతా ముండ్ల బండలు ఇదీ దేశభక్తులు చేస్తున్నటువంటి విషయం ఈ పరిస్థితులలో ఒక్క పైసా కూడ దీని క్రింద ఇవ్వడానికి ఇష్టం లేదు ఇవ్వాలని అనిపించుటలేదు అని చెప్పి విరమిస్తున్నాను

شری بی ایچ ویںکٹ رام راؤ - میں اسپیکر سر - کچھ عرض کرنے سے پہلے میں یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اس مد پر جو پانچ ہزار روپے خرچ کیے جارہے ہیں وہ عوامی جدوجہد کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کے لئے دیے جا رہے ہیں - یہ صرف میرا خیال نہیں ہے بلکہ عوام کا بھی خیال ہے - اور مل چیف منسٹر نے کہا ہے کہ یہ مس (Suspicion) ہے - یہ غلط فہمی انریبل چیف منسٹر کو ہو رہی ہے کہ ہمکو مس ہو رہا ہے - غور کرنے کی بات ہے کہ بھودان یگنہ (भूदान यज्ञ) کے لئے پانچ ہزار روپے دیے جا رہے ہیں - یہی پانچ ہزار روپے مولانا انریبل چیف منسٹر ونوباجی کی ایک چھوٹی سی چٹھی پر وصول ہو سکتے ہیں - جب ایسا ہی تھا تو پھر میں یہ پوچھتا ہوں کہ اس کا بار عوام پر کیوں ڈالا جا رہا ہے ؟

چیف منسٹر شری بی - رام کشن راؤ - چٹھیوں پر روپے وصول کرنے کا طریقہ تو ہمیں نہیں معلوم -

شری بی - ایچ - ویںکٹ رام راؤ - میں ابھی کہہ رہا تھا کہ ونوباجی اگر چاہتے تو ایک چٹھی کے ذریعہ ہزاروں روپے حاصل کر لیتے - جب جب لاکھوں دیئے جاسکتے ہیں تو روپیہ بھی دیا جاسکتا ہے - میرے خیال میں اس طرح پانچ ہزار روپے دیا جانا مناسب نہیں ہے - اپوزیشن کے ایک مرشناسٹ ممبر نے اسکی تائید کی ہے - جنہوں نے اسکی تائید کی ہے میں انکا یا انکی پارٹی کا اپمان (अपमान) نہیں کر رہا ہوں - لیکن انہوں نے اس چیز پر کبھی غور کیا کہ تلنگانے کے اسٹرگل (Struggle) کا ہی نتیجہ ہے کہ آج ہم سب یہاں بیٹھے ہوئے ہیں - میں اون ممبر صاحب کو الکشن کے نتیجے پر دھیان دلانا چاہتا ہوں - الکشن کے نتیجہ کی طرف دیکھیں تو وہ محسوس کر سکیں گے کہ مرہٹواڑی سے ایک بھی سیٹ انکو نہیں ملی ہے - یہ تلنگانے کے اسٹرگل کا ہی نتیجہ ہے کہ انہیں تلنگانے میں ووٹس ملے ہیں - ہمیں جن لوگوں کے ووٹس ملے ہیں ہمارا فرض ہے کہ انکے حالات اور انکے جذبات کی ہم یہاں صحیح ترجمانی کریں نہ کہ انہیں کے خلاف کوئی اقدام کریں - کوئی سچیں سے اسکی تائید کی جاتی ہے - مجھے اس پر کوئی اعتراض

میں نے لکس ملک اور (Public Issues) کا اعلان کا او ملکے
کے ا مرگل کر بھرل ہا ا لم ار لم اٹھانے کے نمائندوں کے لئے نامناسب ہے۔ اس ہاؤس سے
پرور امل دو کا ا ج ہزار روپے جو ہردان کمیشن کے لیے مانگے جا رہے ہیں
وہ نا دے جاس۔

శ్రీ కె వెంకయ్య—

అధ్యక్ష మహాశయా,

వినోబాభావే తెలంగాణా పర్యటనలో వచ్చినప్పుడు వారితో నేను కలిసి వారు, నేను చాలా విషయాలు సంప్రదించాము అయితే ఇతరప్రాంతాలలో ఎవరెవరితో ఏమి జరిగిందో తెలియదు గాని, మధిర తాలూకా వచ్చినప్పుడు వారు దొంగలు, ద్రోహులు అనటువంటి పరిస్థితులు చూచి చాలా విస్మయం చెందారు ఎందుకంటే, ఎవరైతే వారియొక్క భూదాన యజ్ఞాన్ని సమర్థిస్తున్నారో, అటువంటి పెద్దమనుష్యులు వారి కళ్ళకు కనబడకుండా మాయమయ్యారు మధిర తాలూకా వచ్చినప్పుడు మేము వారిని సత్కరించాము ఆ రీతిగా అన్ని విషయాలు సమగ్రంగా చర్చించాము అయితే వారిని సమర్థించే పెద్ద మనుష్యులు ఆ తాలూకాలో కూడా లేక పోలేదు కాంగ్రెసు పార్టీలో పెద్ద పెద్ద భూస్వాములు పెద్దలు ముఖ్యులటువంటి వారు వినోబాభావేగారు వచ్చారనగానే ఇళ్ళు అన్ని వదలి అటు గా పారిపోయారు భూమి ఇమ్మంటారేమో, వారి మోహమాటంతో యివ్వాల్సివస్తుందేమోనని భయపడి పారిపోయారు, మేము వారితో కలిసి మాట్లాడాము క్రిందటి రోజున గౌరవనీయులైన సభ్యులు చెప్పిన దానికి వారి సాక్ష్యము ఆయన భగవంతుడని, అవతారపురుషుడని, నడిపిస్తారని అన్నది నిజమే వారు నడిపించారు కాని నేను చెప్పేదేమంటే, మంత్రాలకు చింతకాయలు రాల్తాయా? అని ఏదో స్వాములవారువచ్చి భూమిఇస్తారా? అంటే యివ్వరు భూస్వాములు కౌలుదార్లను తొలగించే విషయంలో ఎన్నో దౌర్జన్యాలు, కుట్రలు, చేస్తున్నారు, ప్రభుత్వము పెనప్పియాక్టు చేసినప్పటికి దానిని కాదని వడచే ఈ భూస్వాములు వినోబాభావేగారి వేదాంతములు ఉపదేశములతో భూములు ఇస్తారంటే నాకు నమ్మకం లేదు చివరికి విస్మయంచెంది ఆయన నన్ను ఏమన్నా ఇవ్వగలవా? అని అడిగారు "తాగేతాగే రానుకుంటే కూడద రాలినట్లుగా ఉండే నేనేదో కుటుంబీకుడను, వడి వదకొండెకరాలున్న వాడను, నాకు వదియుండి నీళ్ళు ఉన్నాయి" అన్నాను "పదిమందిలో నేను పదకొండోవాడి నను" అని వారన్నారు "మధిరతాలూకాలో చాలామంది భూస్వాములు ఉన్నారు, వారిలో కాంగ్రెసువారు ఉన్నారు వారిని పిలిపించి మందలించి చూడండి" అని అన్నాను "వారు దొంగలు, వాళ్ళను కమ్యూనిస్టులు పరువు తీసినప్పటికి బుద్ధిలేదు నా ఉపదేశము వాళ్ళకు పట్టలేదు" ఈ విధంగా నాశనం అయిపోతారేమోనని బాధపడ్డారు చాలా విస్మయం చెందారు అప్పుడు ఈ తాలూకాను వదలిపెట్టి వెళ్ళారు. యిట్లా వుంటున్నటువంటి పరిస్థితుల్లో ఈ స్కీము నడుస్తుందని మాకు నమ్మకం లేదు కఠినమైన శాసనములు పెట్టి వారివద్దనుండే భూములు తీసుకోవాలి మా రైతుసంఘం కార్యకర్తలు కౌలుదారీ శాసనం అమలు జరపడానికి పాటుపడుతుంటే, అలాంటివారి మీదకేసులు పెట్టించి 20 మందిని అరెస్టు చేయించి జైళ్ళలో పెట్టించారు ఇటువంటి భూస్వాములకు హృదయ పరివర్తన కలిగి భూములిస్తారా? అంటే ఇవ్వరు ప్రభుత్వం ఖచ్చితమైన శాసనం పెట్టి, కఠినంగా

నిరంకుశంగా ఎకాగికే స్వాములు కేంద్రకులమండ సూమిని ఆయకన్నారో ఆతాగే వారినుంచి తీంగ సూ ల ఆనుకొని ప వచలను ర సు ములను గుంంచి ఒక కమిటుని ఏర్పాటు చేశారు దానిలో విన —పిగాం శిష్యుల శిష్యరాండుని చాలావండే వున్నారుకూడా ఆ సూవ ంన్ని వి ఎ వి పేయవచ్చును ఆ సు మ లను మా యూ లు— కూ౯శ్రదార్లు అన్ని సూములు బటు చయ వ్చు దీనిగం చి ఇర్చు లకండానే న్యాయంగా ఎవరికి సూయును ఇవ్వాలి వం౦ౖ య _ గ టు గ రి కోరుదు విరమిస్తున్నాను

The House then adjourned for recess till Thirty Five minutes past Four of the Clock

The House re-assembled after recess at Thirty Five minutes past Four of the Clock

Mr Speaker in the Chair

Shri Annanth Reddy I want to speak

Mr Speaker I am afraid we will not be able to finish discussion on all the cut motions I think I will have to apply the gullitine which I don t like

* شری اننت ریڈی اسپیکر سر کل کچھ نا ئی ایک آنریبل ممبر کی جانب سے بھودان تگی کے سلسلہ میں کنگی ہیں اور اس سمندھ (सबंध) میں ایک پرٹیکولر پارٹی (Particular Party) کی جانب سے چند ریمارکس (Remarks) کیے گئے تھے وہ پارٹی کی جانب سے جواب دینے کی کوشش لنگی اور اجمال اگر جناب اس پارٹی کے سلسلہ میں کیے گئے ہیں تو کچھ جواب دینا نہیں چاہتا لیکن آنریبل ممبر کے کل کے اسٹانڈ (Stand) کو برقرار رکھنے کیلئے کچھ کہنا چاہتا ہوں کل کی تقریر سے جو کچھ سمجھ میں آیا جاسکتا ہے وہ ایسا ہی تھا کہ ایک پرٹیکولر پارٹی کا اٹیٹیوڈ (Attitude) اس یوجنا (योजना) کے معاملہ میں کیا ہے آنریبل ممبر کا منشا کسی پارٹی کو کریٹسائز (Criticise) کرنا یا اس پر الزام لگانا نہیں تھا بلکہ وہ یہ بیان کررہے تھے کہ ایک پرٹیکولر پارٹی اس بارے میں کیا اٹیٹیوڈ رکھتی ہے اور اسکے پیچھے کیا بیک گراونڈ (Background) ہے ممکن ہے کہ میرے آنریبل دوستوں کو اس اٹیٹیوڈ یا رجحان کے بیان کرنے سے کچھ ٹھیس پہنچی ہو لیکن ہونا یہ ہے کہ ہم اس ہاوس میں کسی مسئلہ کو سوچیے وقت مختلف حضرات جو اختلاف ہیں اور اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ مختلف نقطہ نظر کو بھی زیر بحث لایا جاسکتا ہے جو کہ اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ ہوا ہے جناب میرے ساتھی آنریبل ممبر نے جو بیان اس بھودان تگی کے معاملہ میں دیا اسکا مطلب گورنمنٹ پارٹی یا دوسری کسی کی تائید کرنا نہیں تھا اور نہ ہی اس طرف کی پارٹی

*Confirmation not received

(کمیونسٹ پارٹی) پر کچھ نہیں کرنا مقصد تھا بلکہ اس بل کی شکل کو بیان کرنا تھا اس جانب سے آج وہ باتیں نہیں کہی گئیں ہیں جو کہ اگر میں ہاؤس کا وقت صرف کرنا نہیں چاہتا لیکن پھر بھی تھوڑا سا جو حالات ظاہر کیے گئے وہ بھی اس ایوان کے سامنے بیان نہیں ہیں کہا گیا کہ لال ٹوپی سے بھڑک کی وہ آئے ہیں کہ بی ڈی بی کو بھگایا جائیگا تاکہ پارٹی کے نام کے ساتھ نتھی اور لکھا تمام باتیں ایسی ہیں جنکو میں مناسب نہیں سمجھتا ہوں کہ لیڈر آف دی کمیونسٹ پارٹی نے کہا کہ یہ دراصل چودہ ان بگی پر ایسے ایسے حالات ہاؤس کے سامنے رکھنے کا موقع تھا لیکن اسوقت ایک خاص خطرہ ہے اس پر بحث نہیں کرنا میں مناسب سمجھتا ہوں

میں نے ایک کٹ موشن ٹینینسی ایکٹ کے ڈیمانڈ (Demand) اور اسکے امپلیمنٹیشن (Implementation) کے بارے میں پیش کیا ہے اس ایکٹ کے بارے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جس اسٹیٹ سے یہ بے دخلیاں ہورہی ہیں اس سے یہ سمجھ لینا ایک عام رجحان ہوگیا ہے اسبارے میں میں آنریبل ہوم منسٹر صاحب کی توجہ خصوصی طور پر نظام آباد کے واقعات کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں اس وقت میں رنبال کے راجہ صاحب کے ٹیننٹ (Tenant) کے متعلق بیان کرونگا وہ وہاں ۳ سال سے کاشت کر رہا ہے لیکن راجہ صاحب نے انکو بے دخل کر دیا ہے اور جو درخواست اس ٹیننٹ کی جانب سے تحصیلدار صاحب کے پاس پیش کی گئی اس پر راجہ صاحب نے مرافعہ پیش کیا اور بے جا میں تصفیہ کر الیا میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہی سوچ دیا گیا ہے کہ نہ ٹیننٹ کا لحاظ نہ کرتے ہوئے مرافعہ منظور کر لیا جائے ؟ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایسی اسٹیٹ ہونا چاہیے اور ہم ایسا چاہتے ہیں اسلئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس اسٹیٹ کو دور کیا جائے تاکہ آنریبل چیف منسٹر صاحب نے کہا کہ بے دخلیاں ہوئی ہیں اور چونکہ یہ پی (Protected Tenants) کو نوٹس دیا جا رہا ہے مجھے امید ہے کہ حکومت اسبارے میں موثر کارروائی کریگی

شری پی رام کشن راؤ اسکے سپلیمنٹری ڈیمانڈس کے متعلق جو کٹ موشنس پیش کیے گئے ہیں ان پر بحث ہوئے ایک لاکھ ۸ ہزار کا جو ڈیمانڈ میں نے پیش کیا ہے اس کا مقصد ( ) روپیہ ڈپارٹمنٹ ہے اور اسکے تحت ہیں پہلا یہ ٹیننسی ایکٹ کے امپلیمنٹیشن (Implementation) کے سلسلہ میں ۵۰ پیشکاروں کے تقرر کے بارے میں ہے دوسرا یہ پانچ ہزار کی رقم ونوبا بھودان یگی کے سلسلہ میں ہے اور تیسرا مد اس غرض سے رکھا گیا ہے کہ ری ہابی لیٹیشن (Rehabilitation) کے سلسلہ میں جہاں آباد کی کالکٹریٹ میں عملہ کی توسیع کی جائے یہ تین مدات ہیں ایک لاکھ ۸ ہزار کی رقم کی ضرورت ہے جن پر اسوقت بحث ہوئی ہے کل بھی لیبر منسٹر صاحب بحث ہوئے اور مجر اسکے کہ ٹیننسی ایکٹ کے سلسلہ میں کچھ باتیں کہی گئی ہوں ساری بحث اس غرض برہمچاری کے سلسلہ میں بھی جس کا کہ کل ذکر کیا گیا تھا آنریبل ممبرس نے

من بحث میں کچھ ایسا دھی ما ظاھر کیا کہ ہمیں میں کل ہی کہا
تھا کہ یہ دو ی کے بارے میں وزرا جی ہ کام کر رہے ھیں ان کا حل نہیں
و لم کے حل کرنے کے جو حکم سے جو کام کر رہی ھے اس سے کوئی علی ہے
حکومت کا کام میں ہے بالکل عجب ھے ہ و ای طرف کر رہی ھے کہا ہے کہ
ھے کہ حکومت سارے میں جو سیس (Steps)لے رہی ھے و ہ
ھیں و یہ کہ لہ میں (Land Reforms) کا ہ وہ نہ کیا گیا
تھا و وا یہیں ھ ہ لہ اس سلسلہ میں ہ سلس (Principles)
ھیں وہ کر رو و ای ھیں ھیں دھی ہ میں نے ذکر کیا اس سے ظاہر
ھے کہ و اجی کی ی دی ہ رہی ھے ا کہ سب و
(Substitute) حال کیا جا رہا ھے میں نے ذکر بھی ان کا طور
کیا تھا کہ و ا ہاوے و سب میں ھے جب کہ کب نیل سہیں نہ تھا ا
ہ کہ یہی ایک حل ھے و ای گر سے ھاتھ ھاتھ دھ د سمجھ ولی ھے او مر
اس قدر دھی ا سار کے سا ہ ہ رکھا جا ھا ھے کہ میں سمجھ
بے صاف طور کہہ لہ و جی ہ ہ مسب (Movement) ھے
و ا ہی ھے سکی لاسمی کے صحیح طرح کے ر م ں ں ہیں سمجھا ک
حاضر طر ہ ہاں بحث ورعو ما جاسکا ھے حکومت نے حال کہ اس سے

عرض کا ں کی د ہ گی ہ ھے و ک سب ھو ا د ہ رسب بات
۱

حصہ ہ کہ اس سے ا ہ ھو والا ھے حکومت ہ ھزر کی ووری دی
ھے ایک جھوٹی سی ٹمپرنس ایسوسی ایشن (Temperance Association) کے لیے
ہ ھزار و سے سطو لیے جانے ھیں او بل کے لیے بھی رقم طو کی ہ ہیں ھے
و یں سمجھتا ھوں کہ وزرا جی نے کسانوں کو لیے جو کم حلالی ھے سو ں ہ ھزار
روپے دیے جاسکتے ھیں بالکل ایک ا ں ہ ر ھے جو بلا ا لاف راے ظاہر ھوئی
حاصی کہ کوئی حو بحث کی گئی ھے نہ ورلڈ ا ں ڈ Unwarranted and
untoward) ھے ا ن بحث کے دو ں میں ایک دو سے حا
کرنے کی کسس کی گئی ور اسکا حلی دل کے بھولے ھوڑ ہ کا مرفع سمجھا گیا اور
اس طرح یہ سے شعر ہ ووری بحث کی گئی لیکن میں سمجھتا ھوں د ہ ہزار کی رقم کی
سطری کے بارے میں کوئی اعتراض نہیں کیا گیا

دوسری جو یہ ھے کہ ہ ہ سکاروں کے لیے بے یہ ہی کب کہ جس رقم مطلوب ھے ان
سکا ں ہ ہ رس لیے لیا جا رھا ھے کہ تسمیل کے کا سلہ (Implementation)حر
طرح ھ س سہیں سمجھا کہ ا ل مرحیں جا ھے ھیں د رقم سطور
کی جاے ہیں سمجھا ھ ں کہ ا کٹ جس لائے کا مقصد ھو گا د حکومت
ایک کہا لہ سس کے ہ زی ے قدم اٹھاے اگر اکا یہی مقصد ھے و میں ان
دلانا ھوں کہ اکا مقصد وزا ھرگا د ر اصل اس مقصد کا اظہار پہلے بھی کیا جاسکتا ھے

ور ے ی لی ہا ہے ھا ھی ی عصا ہے
لسسی نہ حاول سے ر ی و ہی ہے ٹا و صحیح طور ر سمع کرکے
رہارڈ عام ڈ ں کے لے و ود روپس (Routine) عماد تاکلی ہے
گر ہ مال سکے ے (۲۹) حارو کے معرر کی منطوری حاھی گی ھی لکن مسامس
ڈپارٹ سے ے صاب ے لوگوں کی منطوری دی ور(۵۷) کی منطوری بہیں دی گی س
کے لحہ عسا ل (Imanual) و وھاب ھی اس سال ریونیو ڈپارٹمنٹ
(Revenue Department) سے رلرکر لکی منطوری حاصل کی ہے
حاصہ معرر کے احکامات بھی حاری لیے گے ھیں اسے اسکو سلسسری ڈپاٹ میں
پیش کرنے طوری حاھی ا رھی ہے سے ی دسکاروں کاکام ۂ ھوگاکہ و سمع
کرے سے سی ٹریسکس (Tenancy Certificates) حاری کرسکے
اور رہا ڈ س مرا صرورت صلاح کرسکیے س انکے کام کی بوری دمعسلات سلاکر
وسے لیا س حاھا گورنمنٹ سے سی کہ کو رباد کی طرح ہے ملمسں
(Implement) کرنے کےلیے ں حالادوں کو صروری سمجھا ہے
سی کے مدلے س لی عراص کیے گیے اوکسں (Eviction) کی
مالی دمکمی احا حل ھوسکا ہے کہ کوں ا ما رڈی سں کالا حاے حس ہے
اونکہ س (Evictions) سد ھو حاںس میرے سامیے اھی
اس کا لوں ھمک موروب (स्वक्षम) یہیں ہے میں س ر عورکروںگا
ور عور د کرحہ سکلات ھاوس کے سامیے رکھی گی ھیں انکو حل کرنے کی کوسس
کروںگا

اسکے بعد ری‌ھابلیسں (Rehabilitation) کے معلو ہے
حو لب باتیں لہی گیں س یہیں سمجھا کہ ان باتوں کے کہنے کی صرورت ھی سلیے
کہ حو نقصان سک کمیونی کو پولس نک ں کے بعد ضلع عثمان‌آباد اور دوسرے معاملات
پر ھوا ہے اس نقصان کی تلافی کرنے کےلیے ور یہیں ری‌ھابلیٹ (Rehabilitate)
کرنے کے لیے ۂ رقم صرف کی حاسکی ملری گورنر قد ہے و وں کو سسمس
دیے گیے ھیں لبو ری لرکیوں کی سادیاں کری گی ھیں اوہیں کام سکھانے کے لیے
سیرس کھولے گیے ھیں یہیں داسوں کاکام سکھایا گیا ہے ھا ۂ ہے موای کاکام
سکھایا حا رہا ہے کھلونے مانے کاکام سکھایا حا رہا ہے سیر ماسوما کحرگ (Paper
manufacturing) کا کام ھی سکھایا حا رہا ہے میں نے حود ان سیرس کو دیکھا
ہے اور ۂ ماح ھی کیا ہے وھاں حو حوایں کام کری ھیں ان کی امداد کےلیے گورنمنٹ
حو کچھ کرسکتی ہے کر رھی ہے ڈھائی لاکھ کی رقم س طرح صرف ھو رھی ہے میں
سمجھتا ھوں کہ ھاوس کے سامنے حد سالعہ آمیز مکرمں پیس کرکے نہ امرس (Impress
کرنے کی کوسس کی گی کہ مسارلی کمیونی (Minority Community) سے
صرف اپورنہ ں کوھی ھمدردی ہے اور گورنمنٹ کو کوئی ھمدردی یہیں ہے میں اسے
پولیٹکل اسٹ (Political Stunt) سمجھتا ھوں میں پوچھنا

چاہتا ہوں کہ کوئی سے ... ل ممبر ہیں جو یہاں سے خود وہاں جا کر کسی ... تک کال ...
... ہوری ... کا جھکڑ ... ٹھیک کرنے کی کوشش کی ہو ... کی ... ل ممبر نے ... کیا
میں صلاح کر ... ہوں کہ جنہوں نے یہ اعتراض کیا ... ون نے ... ودکبھی ... کی کوشش
نہیں کی ہے ... میں ... کر صرف گورنمنٹ ... ما کرنے کی کو ... ن کی ... ی ہے ... ور
اس سے یہ ... ن ... ند کرنے کی کوشش کی ... ی ہے کہ ... و خود ساری کمیونٹی کے
ہمدرد ہیں ... ور گورنمنٹ نہیں ہے ... س ... س ... ن ... ہی ... ی ... ند ... ی (Tendency)
بتاتا ہوں

سری وی ڈی دیسپانڈے ... یہ کوئی ... سٹنٹ (Stunt) کے طور پر نہیں ہے کہ
ہم ہی ہمدرد ہیں ... یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جسکے بارے میں حکومت کی کوئی رپورٹ
نہیں ہے

سری بی رام کسن راؤ ... گرانٹ ... ہے ... وہ میں ان ریمارکس (Remarks)
کو ویلکم (Welcome) کرتا ہوں ... و ... سکی تفصیلات معلوم کرسکے ہیں
میں ... سکی تفصیلات ... لاکر ... ممبر کو مطمئن کرسکتا ہوں کہ پولیس ... کس کے
وقت یا اسکے بعد ... کمیونٹی کے لوگوں کو ... و نقصان ہوا ہے اس کی تلافی کے لیے
گورنمنٹ نے کیا کیا کوشش کی ... انہیں دیکھنے کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ جو
ریمارکس غلط فہمی کی ... ا ... ر کیے گئے ہیں ... و ... ہ رہسکے ... اگر ... ری ... ہابلیٹیشن پر
زیادہ رقم گورنمنٹ صرف کرسکتی ہے تو میں ... سکو منظور کرنے کے لیے تیار ہوں ... میں
خود ری ہابلیٹیشن کمیٹی (Rehabilitation Committee)
کا ممبر ہوں ... س سلسلے میں دلی کا کوئی ... پریشر (Pressure) ... ی ... ہے
یہ صرف لوکل ... پریشر ہے ... س میں شک نہیں کہ ... دلی کی سرکار کو بھی اس سے دلچسپی
ہے اور ہونی بھی چاہیے ... اور دلی کی سرکار کو بھی یہ تفصیلات ... ملی گی ہیں ... اگر
کوئی موقع آیگا تو میں سمجھتا ہوں کہ ... نیکسٹ سیشن (Next Session) میں
یہ ڈیٹلس (Details) اسمبلی کے سامنے رکھکر مطمئن کرسکوں گا
... ہر صورت میں ... س بارے میں زیادہ کہنا نہیں چاہتا ... کٹ موشن کی غرض ... یہ ... تھی کہ
یہ مسئلہ ... میں آئے ... مباحثہ اس پر ... ہوا اور کافی روشنی پڑ چکی ... اسلیے میں
امید کرتا ہوں کہ اس روشنی کے بعد کٹ موشن واپس لیے جاسکیں گے کیونکہ روشنی تو
پڑ چکی ہے ... اور کافی پڑ چکی ... ایسی صورت میں اگر کٹ موشن واپس لے لیا جائے تو میں
اسکو گریسفل (Graceful) سمجھونگا

Demand No 1—Land Revenue—District Administration

Mr Speaker I shall now put the cut motions to vote

Shri A Raj Reddy Mr Speaker Sir, I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker The question is

'That the demand under the head Land Revenue District Administration be reduced by Rs 5 000'

The motion was negatived

Shri Ratanlal Kotecha Mr Speaker, Sir, I want a division

شری اسب ر لمی ن محوا هوں ؟ (Noes have it') کہیے کے بعد
دو رن ا کے ی سرورب ہوں ے

Shri Ratanlal Kotecha That is my right

श्री सरैंक (कारवाण) जिसकी जरूरत आपको नहीं हुमे है ।

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, one technical point is there When the result has been declared in favour of those members who said No, can a division be demanded?

Mr Speaker I do not think it can be objected to

Shri V D Deshpande Because, the purpose is already served

(Cries of 'no, no' from Treasury Benches).

Shri M S Rajalingam I want to know whether the hon Member who has pressed for a division has said 'Aye or No'

Mr Speaker The question is

That the demand under the head 'Land Revenue District Administration be reduced by Rs 5000 The motion was negatived

The House divided

Ayes 26 Noes 86

The Motion was negatived

Shri M S Rajalingam Mr Speaker, Sir, I want to know the strength of the neutrals There were some Members who were neutral

Mr Speaker Not necessary

مری مادھو راؤ لال جی پاٹل میں اپنا کٹ موشن واپس لینا چاہتا ہوں

The cut motion w is by leave of the House withdi iwn

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I beg leave of the House withdi iw my cut motion *viz*

That the demand under the Head Land Revenue District Administration be reduced by Re 1 to discuss the implementation of the Tenancy Act

The cut motion was by leave of the House withdrawn

Shri B D Deshmukh Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The cut motion was by leave of the House, withdi iwn

شری بھوجنگ راؤ میں وہ ڈرا (Withdraw) کرنا چاہتا ہوں

The cut motion was by leave of the House withdrawn

Shri B D Deshmukh Mr Speaker Sir, I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The cut motion was by leave of the House, withdrawn

Mr Speaker I shall now put the demand to vote

The question is

' That a sum not exceeding Rs 1,08 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges that will come in course of payment during the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 1 '

The motion was adopted

Demand No 6 (Head of Account 25)—General Administration Rs 12 00,000

Mr Speaker We shall take up Demand No 6 Shri K Venkat Ram Rao

Shri K Venkat Ram Rao Chinnakondur Speaker, Sir, I beg to move

" That the Demand under the Head ' 25 General Administration be reduced by Rs 2,26 000 to discuss the extra expenditure of Peshi staff'

Mr Speaker Motion moved

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Rs 2 26 000 to discuss the extra expenditure of Peshi staff

Shri Ch Venkat Rama Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That the Demand under the Head 25 General Administration be reduced by Re 1 to discuss the necessity of T A to the non official member of the District Planning Committee '

Mr Speaker Motion moved

That the demand under the Head 25 General Administration be reduced by Re 1 to discuss the necessity of T A to the non official member of the District Planning Committee "

Shri K L Narasimha Rao Yellandu General Mr Speaker, Sir, I beg to move

That the Demand under the Head ' 25 General Administration be reduced by Re 1 to discuss the extension in the period of Rehabilitation Section of the Home Department '

Mr Speaker Motion moved

' That the Demand under the Head ' 25 General Administration be reduced by Re 1 to discuss the extension in the period of Rehabilitation Section of the Home Department '

Shri Ananth Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move

' That the Demand under the Head ' 25 General Administration ' be reduced by Rupee 1 to discuss constitution of the District Planning Committees '

Mr Speaker Motion moved

" That the Demand under the Head ' 25 General Administration ' be reduced by Re 1 to discuss constitution of the District Planning Committees '

(Shri G Rajaram, in whose name stood Cut Motion No 5 to Demand No 6, as per the list was found not present in the House)

Mr Speaker Only 4 cut motions are moved under this Demand Now let there be discussion on them

شری کے وینکٹ رام راؤ [illegible] میں ۲ لاکھ
۲۶ ہزار کی جو اضافہ رقم طلب کی جا رہی ہے اس کے متعلق میں عرض کروں گا کہ
اسکے قبل بھی رقم منظور کی گئی ہے تو پھر اب [illegible] طلب کرنے کی [illegible] ضرورت ہے؟
اکسپلینٹری میمورنڈم (Explanatory Memorandum)
دیکھنے سے تو کوئی خبر ظاہر نہیں ہوتی۔ ہمارے اس جو منسٹرس ہیں ان کے اسٹاف
کے لیے پہلے جو رقم منظور ہو چکا ہے تو اب اس صورت میں پھر جو زائد رقم طلب کی جا رہی
ہے میں اسکی کوئی وجہ نہیں پاتا۔ جہاں کے اسٹاف کے معاملہ پر دوسرے صوبوں کے
منسٹرس کے پاس اسٹاف کم ہے حالانکہ وہاں ہماری ریاست سے زیادہ کام ہے۔ یہ
[illegible] معلوم ہے کہ اکانمی میژرس (Economy measures) اڈاپٹ
(Adopt) کرنے کے بارے میں گورنمنٹ آف انڈیا کی جانب سے ہماری [illegible]
بھیجی گئی ہیں۔ اسکے متعلق [illegible] حکومت ابھی تک غور کر رہی ہے [illegible]
[illegible] اس سلسلہ میں کس حد تک اکانمی میژرس اڈاپٹ کیے گئے ہیں ان کے بارے
میں ہمیں غور کرنا ہے۔ اس معاملہ میں میں عرض کروں گا کہ ہماری ریاست حیدرآباد
کی جو آمدنی ہے اوسکے جو وسائل ہیں، اور اوس کی جو وسعت ہے ان سب کو نظر
میں رکھتے ہوئے ایسی اسٹاف میں اضافہ کیے جانے کا کوئی جواز [illegible] ہو سکتا۔ اگر
بمبئی اور مدراس کے پراونسس کے [illegible]، آبادی، وسعت اور وہاں کے کاروبار وغیرہ
کا مقابلہ حیدرآباد کی ریاست سے کیا جائے تو اس قسم کا کوئی جواز [illegible] ہو سکتا
میں یہ ۲ لاکھ ۲۶ ہزار کی رقم کے سلسلہ میں اس لیے [illegible] کہتا ہے کہ
اس آئیم (Item) کو اگر خارج کیا جائے تو [illegible] روپیہ کا [illegible] کم ہو سکتا
ہے۔ اور یہی رقم دوسرے مفید مدات میں صرف کی جاسکتی ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر مجھے ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی
کے ضمن میں کچھ کہنا ہے جس ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کے نام پر (۲) ہزار کی رقم
طلب کی جا رہی ہے اوسکی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ (۲۰) ممبرس پر یہ کمیٹی تشکیل
دی جا رہی ہے یا دی گئی ہے جسکے ممبرس وہاں کے کلکٹر ہونگے اور (۸) ممبرس ایسے
ہونگے جو ہر تعلقہ سے ایک ایک لیے جاسکیں اور [illegible] لوگ نامزد (Nominated)
ہونگے اسکے علاوہ (۸) ممبرس ایسے ہونگے جو کو اپرسو [illegible] لیجسلیٹو کونسل ممبرس
سے لیے جاسکیں۔ اور یہ بھی نامزد (Nominate) کیے جاسکیں
اور باقی (۸) ممبرس آفیشل (Official) رہینگے اس کو دیکھنے سے
معلوم ہوتا ہے کہ ۲۰ کے ۲۰ ممبرس [illegible] ن کے ذریعہ سے آرہے ہیں اور کلکٹر
وغیرہ وہاں کی حکومتی پارٹی سے مناسب مشورہ کرنے کے بعد جو کمیٹی تشکیل دینگے

*Confirmation not received

وہ پلاننگ لمبی ہو گی اس طرح سے صاف ظاہر ہے کہ جو بھی یہ رمس اد کے وہ
ناسب ں ے درجہ اسلیے ان بروز کے کیا کوالیفکیشن (Qualifications)
ہونگے وہ اسے کرنے والے بر ہاے ہیں کہ ماکہ کل ہی ابورسس کے لندر ے
ہ اسے لوسے ی لو ں ک بھی لہ ہیں مبروں کو لانا جانیگا وہ یا تو ایک ہی پارٹی
کے ممبرس ہونگے یا اے ہونگے جن کے ممبروں ر کانگریس یا حکومت کے بھروسہ کی
مہر ہو گی ایسے انتخاب ہے د ا ے لوگ عوام کی معاشی ضرورات اور روزمرہ
کی ضروریات ے جس جن جو پلا نہ کرسکے وہ پلاننگ پلاننگ بورڈ اور سرل کمیٹی
کے اس اے لی اور سرل کمیٹی اس ر غورکرنگی اکس حکومی اری جس اسم کا
سوچ بچار اس ا اس رکھی وہ حکومت کے ر ہر سور (Representatives)
کی حیثیت سے لیا جاتا کہے ط ا ہ ہے کہ حکومی جس کا جو مطلب طر ہوگا
اوی مط طر سے اس لوٹھائے کی لو ں کی جا سکی تو اس او سلر کے ں اے
ےصمس ہر سو (۲) ہزار ط ہ لا ا جا رہا ہے اوسکی ذمہ داری کس پر ہو گی ؟
اس قسم ے پلا جس کی د داران

مسٹر اسپیکر ا سب رسس ں (Repetition) ہے سای میں جو
بحث ہوں وہ تکرر ا کی اسے

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ ہر حال جس ان اسسلر کو پلاننگ کمیٹی میں
لیا جا رہا ہے ان کو بی اے کی کیوں ضرورت محسوس کی جا رہی ہے میں یہ سمجھنے سے
قاصر ہوں ۔ اس سلسلہ میں میں یہ آفر (offer) کرتا ہوں اورس کے
ممبروں کو آپ قبول کرسکتے ہیں وہ لوگ (اہم اہل اور بھی اس کے لیے تیار ہیں)
بغیر کسی بی اے (Honorarium) اور امرو رم کے ا ی محنت
دے سکتے ہیں ہم تو ہر بات کے لیے آپ سے کوآپریٹ (Co operate) کرنے
کےلیے تیار ہیں لیکن ر رری بحس یا حکومت کیوں ہم کو لینے کے لیے تیار نہیں ہے ؟
ہرے کہنے کا منشا یہ ہے کہ جب آپ کو ایسی سرو سس (Services)
مل سکتی ہیں جو کہ بلا کسی بی اے اور اترم کے قوم اور ملک کی خدمت کی خاطر
مشورہ دینے کےلیے تیار ہیں تو کیوں آپ اسکو قبول نہیں کرتے ؟ میرا کہنا یہ ہے کہ
بی اے اخراجات جونکہ نا مناسب ہیں اسلیے وہ منظور نہ کیے جائیں ۔

శ్రీ కె యల్ నరసింహారావు —

అధ్యక్షా మహాశయా

ఈ రోజున పునరావాస శాఖను పెట్టేందుకు వరకు వెంటనే పేరుమీద ఎక్కువ ఆపేలు
మొత్తం ఖర్చుకు కావాలని ప్రభుత్వం కోరుతోంది దాన్ని గురించి మాట్లాడ గోరుతున్నాను
అయితే పునరావాసం పేరుమీద వ్యవహారం ఎవిధంగా జరుగుతున్నది ? దీనికై ప్రత్యేకించు డబ్బు
ప్రజలను పునరావాస పర్చుటకు ఇదులు వినియోగము చేయుటకు ఖర్చు పెడుతున్నదా లేదా సున్పష్టము
అయితే ప్రత్యేకంగా ప్రభుత్వ ప్రయత్నం ఎంతవరకు న్యాయంగా ఉన్నదో మళ్ళీ మనము స్పష్టముగా
చూడవలసి ఉన్నది నిన్న మొదటి డిమాండుమీద ఉపన్యాసం జరుగుచున్నప్పుడు—శ్రీమ,

దానము వ్యాం త్యాగము—వీటన్నిటి గురించి ఇక్కడ చెప్పడం జరిగింది వాటిని గురించి అనేక విధములుగా వర్ణించుట వివరించుట జరిగింది హృదయ పరివర్తనం మీద తమకుండే అభిమానం గురించి కొంతమంది గౌరవ సభ్యులు వెల్లడించారు దానికొరకే భూదానమని దాని కొరకు జీవిస్తున్నాయని వాని కొరకు దస్తామని అనటం జరిగింది అయితే, జమీందారులు భూస్వాములలో ఎవరు ఏ కొత్త సమస్య మనముందుకు తెచ్చి తద్వారా జమీందారీ, జాగీర్దారీ విధాన పరిష్కారానికి గాను సమస్య పరిష్కారము కొరకు ప్రభుత్వంవారు ప్రయత్నం చేస్తున్నారు తెలంగాణాలో మిలిటరీ పోలీసులను పెట్టి ప్రజానీకాన్ని బాగు పరుస్తామని అంటూ ప్రజలను కష్టపెట్టి అనేక ఘోరాలకు గురి చేస్తున్నారు ప్రజలను దోచుకొని తినే జమీందారుల భూస్వాముల విషయంలో హృదయ పరివర్తన సామాన్య ప్రజానీకం విషయంలో పోలీసులు, తుపాకులు, లాఠీలు ఇవి ఈ కాంగ్రెసు ప్రభుత్వ ప్రజాస్వామిక విధానం సెప్టెంబరువరకు ఈ కార్యక్రమం ఎంత పెంచుకున్నదో మన హైదరాబాదు సంస్థానములో అందరికీ తెలుసు తెలంగాణాలో స్థానికంగా బై—ఎలక్షన్సు జరుగ బోతున్నాయి రీహాబిలిటేషన్ స్కీము (Rehabilitation Scheme) క్రింద తెలంగాణాలో పోలీసుల ఖర్చు పెట్టబడుతున్నది ఇది అందరికీ తెలిసిన విషయము ఈ బై—ఎలక్షన్స (Bye elections) మీద ఒక ప్రత్యేకమైన ప్రభావాన్ని పడ వేసేందుకు ఈ స్కీమును సెప్టెంబరువరకు పెంచుకున్నారు ఈ మధ్య ఇక్కడ ప్రవేశపెట్టబడిన పార్లమెంటు మోషన్ ద్వారా ప్రభుత్వ ఉద్యోగులు ఎట్లా వర్తిస్తున్నది మనం అందు కూడా దేశములో జరుగుతున్న అనేక వ్యవహారములను వార్తాపత్రికలలో ప్రతిదినం మనము చూస్తున్నాము అక్కడ జరుగబోతున్న ఎలక్షనుల విషయంలో ప్రజానీకముమీద ప్రత్యేకమైన ఒత్తిడి చేయుటకు ప్రజానీకములో భయ భీతులు కలుగ జేయుటకు స్థానిక అధికారులు కాంగ్రెసుకు అండగా వుండి ఏవిధంగా ఘోరాలు చేస్తున్నది మనం స్పష్టంగా చూస్తున్నాము కావున దీన్ని ఎదిరించడం తప్పని సరియయిన విషయము అప్పుడు ప్రజానీకాన్ని బాగుపరచడం కొరకు మిలిటరీ పోలీసును ఉపయోగిస్తున్నామని చెప్పుకొంటూ ప్రజలను పీల్చి పిప్పిచేసే జమీందారులను బాగు చేయుటానికి ప్రయత్నం ఎందుకు? ప్రభుత్వపక్షం వారికి ఇంత హృదయ పరివర్తనం మీద నమ్మకం ఉన్నట్లు ఒక అర్థము ఏర్పడుతుంది గతంలో స్టేటు కాంగ్రెసు సత్యాగ్రహం ప్రారంభించింది నిజాం నవాబులో రజాకార్లలో హృదయ పరివర్తనం తీసుకురావాలని ప్రయత్నం చేసింది అది సాధ్యం కాదని ఆ విషయం స్పష్టంగా తెల్పబడిన తరువాత కార్యకర్తలు (Borders) క్యాంపులుపెట్టి తుపాకులు పట్టి దౌర్జన్యానికి వ్యతిరేకంగా సాయుధంగా పోరాడింది తుదకు భారత సైన్యాల సహాకారంతో ఒక సంవత్సరం తరువాత ఈ రజాకారు ప్రభుత్వాన్ని కూల్చివలసిన అవసర ఏర్పడింది ఈ విధంగా స్వంత అనుభవంలో కూడుకున్న గత చరిత్ర అంతా మనము గుర్తుంచుకోండి ఆ చరిత్రను మరచిపోవుట దోపిడీ వర్గాలలో హృదయ పరివర్తన సాధ్యమని ప్రజలను నమ్మించ చూచుట తద్వారా ప్రజా ఉద్యమాలను పెడమార్గాలు పట్టించ చూచుట భావ్యం కాదు హృదయపరివర్తన విధానాలద్వారా దేశ సమస్యలు పరిష్కరించడం సాధ్యంకాదని అది నినాదం మాత్రమేనని ఎప్పుడో తేలిపోయింది ఈ స్థితిలో నేను చెప్పదేమంటే, భీకరమైన నిరంకుశ పోలీసులను ప్రజా వ్యతిరేకుల యెడల హృదయ పరివర్తనమును ఆయుధములను ఉపయోగించుటకు ప్రయత్నించకండి మన దేశం బాగుపడాలని, సామాన్య ప్రజానీకం బాగు పడాలని ప్రభుత్వపక్షంలో ఏమాత్రం ఆ కాంక్ష ఉన్నా తప్పని సరిగా ఆ పద్దును ఉపసంహరించు కోవాలని కోరుతూ నేను ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

مسٹر ایس رنگدی (...) ڈاکٹر رتن کمیٹی کی تشکیل کے
بارے میں ... لوگوں کو نمائندگی دینے کے
... کی ... چاہتا تھا کہ ... کو موو
(Move) کروں لیکن ... مرے ہوئے ... کی ...
اس ... کو ... آر ... میں ... کی ...
بھی ہو گیا ہے ... اگر ... طرح سے لو (Follow) کیا
ہو ... بھی ... ہوں ... ماناکہ
پلاننگ کمیٹی ... کا تعلق ہے پولیٹکل پارٹیوں ... کو نمائندگی دینے
کا ... (Rules) کے ... روں کو نمائندگی دینی
پڑتی ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت اور بس نارمر کو نمائندگی دینے کے بارے
میں ... رہی ہے دونوں ... متضاد باتیں ہیں جسکی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہو رہی
ہے ساتھ ہی ساتھ دوسری کمیشنوں کے بارے میں اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے میں
یہ کہونگا کہ پلاننگ کمیٹی میں نمائندگی دینے کا جہاں تک سوال ہے ... وچار
(विचार) ... کی ضرورت ہے ان اصولوں میں کہا گیا ہے کہ اگر یکلچر اور ...
اور ... کمشنر میں نمائندگی ہوگی اس اصول میں تبدیلی کی ضرورت ہے ...
سالہ پلاننگ ... جو اصول اور جو ... کار ہے اسکو ہم دیکھتے ہیں تو اسکی
ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ پبلک کا کوپریشن (Co operation) حاصل
کیا جانا چاہیے جو کمیشن ... پلاننگ کے ... تشکیل پا رہی ہیں ان میں ...
جا ... ہیں ان میں ایسے نمائندے ہیں جو صحیح معنوں میں ملک کے نمائندے نہیں
ہیں اور نہ وہ صحیح معنوں میں ریپریزنٹ (Represent) کرتے ہیں ایسے
لوگ ہیں جو الکشن میں ہار گئے ہیں یا ایسے ہیں جو ملک کے نمائندے نہیں کہلا
سکتے ان کمیشنوں میں ایسے لوگ بھی شامل کئے گئے ہیں جو سرمایہ دار زمیندار
یا جاگیردار ہیں ... سمجھ نہ سکا کہ اس طرز عمل سے حکومت کا مقصد کیا ہے لیکن
چونکہ ان کمیشنوں کو تشکیل دئے ایک عرصہ گزر چکا ہے اور اب ... آئی ہے میں
کہونگا کہ ان کمیشنوں کو از سر نو تشکیل دینا ضروری ہے کیونکہ ہمیں ایک ایسے
قطعی طریقے ... ہے جس سے عوام کا فائدہ ہو جب تک ہم عوام کی سپورٹ (Support)
حاصل نہ کریں پانچ سالہ پلان پورا نہیں ہوسکتا

شری بی ڈی دیشمکھ اورنگ آباد ضلع کی حد تک جو ... پلاننگ کمشنوں
کے سلسلہ میں رہا ہے وہ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ مجھے ... کیلئے یا خاص طور پر پلاننگ
کمیٹی کے لیے لیا گیا تھا لیکن جب میں لیجسلیٹو اسمبلی میں منتخب ہو کر آیا تو یہ
معلوم ... صاحب کو کیا محسوس ہوا کہ انہوں نے ... میں ایک مراسلہ تحصیل کو اجرا
کیا کہ ... کوئی دوسرا نام پیش کیا جائے اگر پلاننگ کمشنر کے فارم کرنے
میں ایسے طریقے اختیار کیے جائیں تو ... کی گنجائش پیدا ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ
مختلف ممبران اسمبلی نے ہاوس کے سامنے مختلف خیالات کا اظہار کیا ایسے غلط ... سے

* Confirmation not Received

اختیار کئے جا رہے ہیں۔ کم از کم احکام جاری کر کے کانٹریکٹرس کو سونپ دیا جاتا ہے کہ معاملہ کمیشنوں کے بارے میں گورنمنٹ کی ۔۔ ۔۔ ہی ہے۔

شری بی۔ رام کرشن راؤ: جن مدات پر کٹ موشن دیا گیا ہے ان کے تعلق سے میں تھوڑا سا جواب دینا پسند کرونگا۔ میں سمجھتا ہوں آنریبل ممبر کو کچھ غلط فہمی ہوئی ہے۔ ایک آنریبل ممبر نے کچھ ادنیٰ بحث کی ہے جس سے معلوم نہ ہوتا ہے کہ "سوال اور آن۔ جواب اور ہاں"۔ لیکن اس میں ان کی بھی غلطی نہیں ہے ڈیمانڈ جب پیش ہوا تھا اگر اسی وقت میں صراحت کردیتا تو غلط فہمی نہ ہوتی۔ میں نے ڈیمانڈ پیش کیا اور اس کے بعد ہی ڈسکشنس (Discussions) شروع ہو گئے اس لئے غلط فہمی ہوئی۔ بارہ لاکھ کا جو ڈیمانڈ جنرل اڈمنسٹریشن (General Administration) کے تحت ہے اس کی تفصیل بتادینا چاہتا ہوں۔

۱۔ لیجسلیٹو اسمبلی میں آف اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر اینڈ ممبرس آف اسمبلی سے متعلق جو مد ہے اس پر کوئی کٹ موشن نہیں آیا ہے سکتا

۲۔ دوسرے مد کے بارے میں کٹ موشن ہے۔ اگر اس کی تفصیل پہلے ہی بتادی جاتی تو میں سمجھتا ہوں کہ کٹ موشن نہ آتا۔ پیشی اسٹاف کے لئے کافی بجٹ کے بعد دو لاکھ ۲۶ ہزار کی مانگ اس لئے کی جا رہی ہے کہ اس مدات کو ٹرانسفر کر کے بیک ڈور (Backdoor) سے حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی جا رہی ہے بات یہ ہے کہ ۸ منسٹرس کی بجائے ۱۳ منسٹرس ہونے کی وجہ سے پیشی اسٹاف کچھ زیادہ ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ پہلے عام طور پر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ پر منسٹرس کے عملے کا خرچ ڈالدیا جاتا تھا۔ مثلاً مالی وغیرہ جو منسٹروں کے مکانات پر کام کرتے ہیں ان کا خرچہ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ پر ڈالا جاتا تھا۔ لیکن اب فینانس منسٹر نے مناسب سمجھا کہ اس کو اس مد سے نکالکر اس مد میں شامل کیا جائے۔ اسطرح یہ خرچ جنرل اڈمنسٹریشن کی اس مد میں آگیا ہے۔ اسطرح سے بارہ منسٹرس بشمول چیف منسٹر کے، ان کے ٹی۔ اے، الکٹرسٹی، چھ منسٹروں کے مکانات، کیونکہ انہیں مکانات نہیں دئے گئے ہیں، الکٹرسٹی کا بل منہا کیا جاتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ چار مہینوں کے خرچ کے لئے ہی مانگ رہے ہیں۔ جو پراویژن (Provision) سنہ ۱۹۵۱-۵۲ کے لئے ہے اس کو منہا کرنے کے بعد ۲ لاکھ ۲۶ ہزار ہے اس میں پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ پر جو خرچہ پڑتا تھا وہ بھی شامل ہے۔ ٹی۔ اے بھی شامل ہے۔ پیشی اسٹاف کی حد تک بھی میں یہ کہونگا کہ تعداد میں اضافہ ضرور ہوا ہے لیکن خرچے میں کمی ہوئی ہے۔ تعداد میں اس لئے اضافہ ہوا ہے کہ منسٹروں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ ... ...

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے: اس کی وجہ سے پی۔ ڈبلیو۔ ڈی۔ کا جو گرانٹ منظور کیا گیا ہے اس میں کیا کمی ہوئی ہے؟

شری بی۔ رام کرشن راؤ: (۴ ۳۳۶) روپیہ کی کمی ہوئی ہے۔ کچھ فرنیچر کرائے بھی تھا۔ اسطرح سے ۲ لاکھ ۲۶ ہزار روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔ ایک مد میں سے نکالکر دوسری

مد میں لگانے کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے ۔ اور جس مد میں سے نکالا گیا ظاہر ہے کہ اسمیں کمی ہو گئی ہے ۔ صرف تبدیل مد کا سوال ہے ۔

تیسرے مد کے بارے میں کوئی کٹ موشن نہیں ہے ۔ شکریہ ۔

چوتھی مد جسکے لیے کٹ موشن ہے اسکے بارے میں آنریبل ممبر بلدو کا کوئی قصور نہیں ہے ۔ اسمیں بھی میرا ہی قصور ہے کہ میں نے صراحت نہیں کی تھی ۔ اگر پہلے ہی تفصیل بیان کیجاتی تو آنریبل ممبر وہ تحریر نہ کرتے جو انہوں نے اب کی ہے اس مد کے تحت ۱۹ ہزار روپے مانگے گئے ہیں ۔ یہ عملہ کے اکسٹنشن (Extension) کیلئے مانگے گئے ہیں ۔ آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ پولیس ایکشن کے سلسلہ میں بڑی گڑبڑ ہوئی تھی اور اسوقت لوگ گاؤں چھوڑ کر آئے تھے ۔ ان میں مسلمان بھی ہیں اور ہندو بھی ۔ ہندو واپس چلے گئے ہیں ۔ لیکن ابھی کچھ مسلمان باقی ہیں جو واپس نہیں گیے ہیں ۔ انکے ری ہابلیٹیشن (Rehabilitation) کے سلسلہ میں دو تین کلرکس اور کچھ چپراسی وغیرہ لیے گئے تھے ۔ پہلے یہ بہت بڑا ڈپارٹمنٹ تھا جسکے سکریٹری نگسدر بہادر تھے لیکن اب یہ ٹمپرری عملہ ہے جسکو ستمبر تک باقی رکھا جائیگا ۔ کیونکہ رقم ری اپروپریشن (re appropriation) اور گرانٹ کے بغیر نہیں ملسکتی تھی ۔ اسلئے ۱۹ ہزار روپے مانگے جارہے ہیں ۔

آئٹم نمبر ۵ کے بارے میں بہت چرچا کیگئی ہوئی ۔ اسے آف ڈسٹرکٹ پلاننگ کمشنر کے متعلق ہے ۔ یہ اسوقت ہوا جبکہ آنریبل ممبرس زیر زمین (انڈر گراؤنڈ) تھے ۔ میں بھی سن رہا ہوں کہ الکشن کے بعد نام خارج کئے گئے ہیں ۔ ہوسکتا ہے کہ کسی میٹنگ میں انکو طلب نہیں کیا گیا ہو ۔ کیا آپکے پاس کوئی مراسلہ آیا ہے جس سے یہ معلوم ہو کہ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی سے انکو معاوضہ دیا گیا ہے ؟

شری ۔ ی ۔ ڈی ۔ دیشمکھ ۔ تفصیل کو مراسلہ وصول ہوا ہے کہ انکے بجائے دوسرے نام پیش کئے جائیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اسکے جوابات ہوسکتے ہیں ۔ میں اشارے ہی میں دریافت کرونگا ۔ لیکن میں یہ وضاحت کردینا چاہتا ہوں کہ آیا یہ ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی ہو یا کوئی اور کمیٹی ۔ بہر حال اسپر اس نقطہ نظر سے غور نہیں کرنا چاہئے ۔ ابھی آنریبل ممبر نے صاف صاف کہا کہ ہم اس وجہ سے کٹ موشن لارہے ہیں کہ پلاننگ کمیٹی گورنمنٹ کے نقطہ نظر سے بنائی جاتی ہے ۔ اسمیں عوام کی نمائندگی کا عنصر نہیں ہوتا ۔ شائد اس میں یہ فلسفہ ہے کہ عوام کی نمائندگی کون کرتے ہیں ۔ میں اس مسئلہ کو ماننے کیلئے تیار نہیں ہوں ۔ ہر پارٹی کے لوگ جو صحیح معنوں میں کام کرنا چاہتے ہیں رہ سکتے ہیں ۔ اور یہ بھی ضروری نہیں کہ گورنمنٹ یہ سمجھے کہ ایک پولٹیکل نقطہ نظر رکھنے والے نمائندگی ہی نہیں کرسکتے کیونکہ جو بھی کام کیا جائیگا وہ خیال کرینگے کہ فیوڈلزم (Feudalism) کو مضبوط کرنے کیلئے کیا جارہا ہے ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ ایسے لوگوں کو لینے سے کوئی فائدہ ہوگا ۔ لیکن اگر گورنمنٹ کے نقطہ نظر کو صحیح طریقہ پر سمجھنے کی کوشش

ہی یہ کہا جائے تو بیجا اپرنل ممبرس اف دی اپوزیشن کو ایسی کمیٹیوں میں بٹھانا ہی
نہیں چاہیے کیونکہ وہ مائنارٹی (Minority) میں ہی رہینگے اور انکی آواز
بھی انفکٹو (Effective) ہوگی

Shri V D Deshpande Is that your advice?

Shri B Rama Krishna Rao It is the advice because of the aspersions cast on the planning idea of the Government

شری وی ڈی دیشپانڈے - پلاننگ کے بارے میں دو رائے ہوسکتی ہیں -
جہاں کوانرنس کا سوال ہے وہاں کوآپریشن کیا جائیگا اور جہاں اختلاف کرنا ہے وہاں
اختلاف کرنا ہوگا -

شری بی رام کشن راؤ - گورنمنٹ کے آبجکٹ (object) پر حملے کئے جائیں
اور یہ کہا جائے کہ آپکی پلاننگ ہی ایسی ہوئی ہے ، اور ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کے
ممبرس کے ٹی - اے کے وقت بھی مخلف اعتراضات کئے جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ
ایسے آپوزل ممبرس کو اس کمیٹی میں رکھنے سے کوئی فائدہ ہوگا - لیکن میں یہ اڈوائس
(Advice) نہیں دے رہا ہوں کہ آپوزل ممبرس کو کمیٹیوں میں نہ رہنا چاہئیے -
اسکے بعد دوسرے کٹ موشنس ایسے ہیں جنکے بارے میں مجھے کچھ زیادہ کہنے
کی ضرورت ہو - ۱ ہزار کے مداب پبلسٹی اینڈ پرنٹنگ (Publicity and printing)
کے بارے میں ہیں - اس میں ان لوگوں کی بقایا تنخواہیں بھی ادا کرنا ہے جو حسابات
کے سلسلہ میں رکھے گئے تھے - ۳۴ ہزار روپیہ کے مد کے تحت جو اماونٹ (Amount)
رکھا گیا ہے اسمیں سے ۲۰ ہزار روپیے بلس (Bills) کی ادائی کے سلسلہ میں اور
۱۸ ہزار کرنٹ ڈیمانڈس (Current demands) کیلئے رکھے گئے ہیں - اس
کے علاوہ ایک دوسرا مد ۸ ہزار کا ہے وہ جنرل اڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے صیغہ کوڈیفکیشن
(Codification) کے سلسلہ میں ہے - ہٹو کے ٹرائبونل کے سلسلہ میں ۵ ہزار
کا مد ہے - اس طریقہ پر جملہ ۱۲ لاکھ کا ڈیمانڈ پیش کیا گیا ہے - ان ڈیمانڈس پر جو
کچھ بھی اپوزیشن کے شبہات ظاہر کئے گئے ہیں انکے بارے میں میں نے کچھ گزارش
ہے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے - لیکن میں یہ کہدینا چاہتا ہوں کہ آئندہ جو
کمیٹیاں تشکیل دیجائینگی اون میں جس کوآپریشن کا مطالبہ کیا گیا ہے اسکو پورا کیا جائیگا -
کیونکہ جو اصول ہے وہ " ٹرسٹ بی گٹس ٹرسٹ " (Trust begets trust) کا
اصول ہے - میں ٹرسٹ کرتے ہوئے ٹرسٹ کی امید نہیں کرسکتی - اس صراحت کے بعد میں
امید کرتا ہوں کہ آپوزل ممبرس ڈیمانڈس منظور کرینگے -

Supplementary Demands No 6 General Administration

Mr. Speaker : I shall now put the cut motions to Demand No. 6 to vote

Shri K Venkata Ram Rao M Spe kei Sii I I g l ive of the House to withdraw my cut m ti n

The Mot on was by leave f the II u e withdi iwn

Shri Ch Venl at i Ram Pao Mr Spe ke Si I l eg leave of the House to withdraw my cut m ti n

The Motion was by leave of the House withdi iwi

Shri K L Narasimha Rao Mr Speaker Sii I l ei leave of the House to withdraw my cut mot on

The Motion was by leave of the House withdrawn

Shri Ananth Reddy Mr Speaker Sii I beg leave of the House to withdraw my cut moti n

The Motion was by leave of the House withdi iwn

Mr Speaker The question is

That a sum not exceed ng Rs 12 00 000 l e gi nted to the Rajpramukh to defray the severil chuges which will come in course of payment for the ye i ending the 31st Much 1953 in respect of supplementary Demand No 6

The Motion was adopted

Mr Speaker The hon the Finance Minister will now Move his demands

Minister for Finance D R G S Mell ote *Mr Speaker, Sir*

I beg to move that a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpiamukh to defray the several ch uges which will come in course of payment for the yeu ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 3 The demand has the recommendation of the Rajpiamukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 50 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several chuges which will come in course of payment foi the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 5 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 13 000 be granted to the Rajpramukh to defiay the several chaiges which will come m course of payment for the yeai ending the 81st March 1958 in iespect of Supplementaiy Demand

No 16 G8 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 2 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 17 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

I beg to move that a sum not exceeding Rs 2 50 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 18 (2) The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motions Moved

That a sum not exceeding Rs 10 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of Supplementary Demand No 3

"That a sum not exceeding Rs 13 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 16 G 8

"That a sum not exceeding Rs 2 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953 in respect of supplementary Demand No 17"

"That a sum not exceeding Rs 2 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st March 1953, in respect of supplementary Demand No 18 (2)

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir During the course of discussion, certain points were raised by some of the hon members One was with regard to retrenchment It has, already been answered by the hon the Chief Minister but I would like to assure the Member who raised this point that it has already been laid down as a policy that such of those staff as are to be retrenched in the Customs Department

---

*Confirmation not received

would be absorbed in the Sales tax Department to the extent possible but in spite of that a few hands here and there who understand the technical nature of the Department have to be taken from outside We are now expanding the Sales tax Department and it is in view of this fact that a small sum of Rs 10 000 has been asked for in the supplementary demand

With regard to the second point namely debt the Hyderabad Government had taken loans in the past two or three years and the monies that have got to be earmarked for debt redemption was not being done In addition to the loans that have already been taken there has been a further loan added on to that I felt that according to the canons of finance it would be advisable from now onwards to earmark certain sums so that we may not be faced with a huge amount at the end of four or five years It is in view of this that I have earmarked Rs 50 lakhs as debt redemption fund

With regard to sales tax it was said that Members of the Opposition as well as the merchants in general are opposed to it and that the Finance Department should bear this in mind I have certainly considered the whole situation I would like to make things very clear before this House Let it not be understood that the merchants are opposed to the Sales tax They are opposed only to the multiple point They know and they have come and represented to me that the as Customs duty was abolished and that the State Budget has got to be so arranged that the Government could run They are not averse to paying sales tax All that they demand is a single point tax During discussion of taxation proposals some of the hon Members have raised this point and I pertinently asked them whether they want single point tax Such of the hon Members of the Opposition who supported the recent strike were opposed to the single point tax but wanted a multiple point tax So the opposition that staged a demonstration recently are opposed against each other one group does not want the tax and the other does not want multiple point tax That is the point and I do not know how a group of people who are opposed to the tax could join hands with the other group who want the tax But any way every opportunity is taken to create dissatisfaction The sales tax also has been accepted by the Opposition and I do not know whether they want single point tax to be imposed That is the whole situation and these are the three points that were raised during the discussion

Apart from this there is the question of payment of Rs 2 lakhs. The fact is that the Reserve Bank of India agreed to to lend certain sums to the Dominion Bank if we increase our share amount by Rs 2 lakhs. This is an advantage accruing to the Hyderabad State and hence we have earmarked Rs 2 lakhs for this purpose.

The Hutti Gold Mines are purchasing new machinery in order that we can manufacture more of this gold and in order to purchase that machinery Rs 2 lakhs is wanted. That is why this provision has been made.

This is all the explanation that I want to place before the house now.

Demand No 3 Other Taxes & Duties

Mr Speaker : Let us now take up cut motions to Demand No. 8

Shri V D Deshpande : Mr Speaker Sir, I beg to move

That the demand under the head 'Other Taxes & Duties' be reduced by Rs 1/- to discuss the additional establishment in Sales Tax Department.

Mr Speaker : Motion moved

'That the demand under the head 'Other Taxes & Duties' be reduced by Rs 1/-.'

(The cut motion given notice of by Shri G Sriramulu was not moved)

Shri V D Deshpande : Mr Speaker Sir, We have received the cut motions to different demands but the amount which was put before us by the hon the Finance Minister is Rs 55,03,000. Then all the cut motions ought to have been brought together.

Mr Speaker : Let us take Demand No 8 first.

Shri V D Deshpande : Mr Speaker Sir, I have not got much to say on this.

اس سلسلے میں کل ہی سے آپ نے ہمارے ساوس کے سامنے رکھے ہیں ہیں سے خواہش
ظاہر کی تھی کہ کسٹمس ڈپارٹمنٹ سے جن لوگوں کو نکالا جا رہا ہے ان کو سیلز ٹیکس
میں ایزارب (Absorb) کرنا ضروری ہے۔ آج اس سے اس سلسلے

میرے نزدیک الائنس کا اظہار کیا گیا ہے کہ ان لوگوں کے مرور کی وجہ سے جو ٹیکس دو کے دوارارے لوگ ارارت لیے جا رہے ہیں یہ کہونگا کہ ان پر خاص توجہ دینا ہے اور ڈوار بالا ہے اس جگہ جیسا کہ سیلس ڈپارٹمنٹ کے سب لوگ ارارت ڈرائے اعر ہے جگہ دو ریہے مرواب دئے جا رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ اسطرح سے بھی جو ہیں کا مسئلہ حل ہوسکتا ہے

ایک اور چیز جو لوگوں کے علم میں لایا جانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ملٹی پل پوائنٹ ٹیکس (Mutiple Point Tax) کے بارے میں سوپاریوں نے اعتراض کیا ہے اور اوس کے لئے جو بھی کی مخالفت کی ہے اسکے معنی یہ نہیں لیے جاسکتے کہ ان پر جو ہو رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ ہم سب لے ہی جانتے ہیں کہ اس ٹیکس کا جو بار ڈالا جا رہا ہے وہ مناسب نہیں ہے سوپاری یہ کہتے ہیں کہ ان پر ٹیکس ادا کرکے بار ہوتا رہا ہے اگر ان لوگوں کے ہمارے پروپوزل (Proposal) کو مان لیا جائے تو انکو ریلیف ملیگی اور اس طرح کا سوال نہیں اٹھایا گیا ہے بلکہ یہی ایک بات کے سامنے وال اٹھایا گیا ہے انکے ریلیف کا وال ہمارے سامنے ہے

Dr G S Melkote Relief to whom?

Shri V D Deshpande Relief to consumer

اسکا اثر کنزیومر (Consumer) پر بھی پڑتا ہے

میرا خیال ہے کہ سیلس ٹیکس دو پائی سے چار پائی کرنے کی وجہ سے کام کی مقدار میں بھی اضافہ ہوا ہے مگر اس کیلئے اسٹاف میں بھی اضافہ ہونا ضروری نہیں ہے ابھی چند شہروں پر بھی ٹیکس عائد ہوا ہے اسکے معنی یہ نہیں کہ موجودہ اسٹاف یہ کام نہیں کرسکتا ٹیکس دو پائی سے چار پائی کرنے سے کام میں کوئی ایسا خاص فرق نہیں ہوتا

Dr G S Melkote —I shall explain and clear off this misunderstanding Even before the imposition of the sales tax we have decided to open sales tax department in six other centres and that was not the result of the increase in the tax from 2 dubs to 4 dubs It was already decided that this increase in tax should come in

شری وی ڈی دیشپانڈے اگر ایسی بات ہے تو میں صرف یہ کہونگا کہ اس عملہ کو سیلس ٹیکس میں ابزارب (Absorb) کیا جائے

شری سی سری راملو (ممبئی) سیلس ٹیکس پر کٹ موشن کی اسلئے ضرورت محسوس کی گئی تھی کہ آنریبل فنانس منسٹر نے اسکی وضاحت نہیں کی تھی مگر انکی وضاحت

کے * کٹ ہو ں کی مروب ں ے ے موہر ہوں کی اور اگر ی طرح وصاحب ہوں
لئے و ہر سعد ا ہوں کہ لب موس کم اسکے
(P\usr)

Mr Speaker The hon Dr G S Melkote

*Dr G S Melkote Practically there is nothing for me to reply except the only question raised by some hon Members with regard to the sales tax They have already agreed to the increase in the sales tax and is such the cut motion is unnecessary

As I said on a previous occasion the single point tax and the multiple point tax are there If by single point tax it was possible to give the consumer the necessary relief I would certainly have accepted that proposition It is not thus a question of single point or multiple point tax Keeping in view the consumer's point of view and keeping also in view the administrative point of view and at the same time without allowing the merchants to make profit for themselves I introduced the multiple point tax and this I made very clear already

The other point raised is the increase from 1 dub to 2 dubs I have given sufficient relief to the consumers already by abolishing the customs import duty The relief is to the extent of 2 crores of rupees which means loss to the exchequer to that extent Even if I want to get these 2 crores of rupees from the sales tax department that would at least take 2 to 3 years or even more It cannot be made good so soon in the very nature of things as this sales tax department organisation is still not fully strengthened Thus on one side the customs has gone and on the other, the sales tax will not be operative so soon and relief to the middle man is already there I have already made these points quite clear and I do not think I have much to say at this stage

Thank you

Mr Speaker Now I will put the cut motion to vote

Shri V D Deshpande Speaker Sir, I beg leave of the House to withdraw my cut motion

"That the demand under the Head 18 Other Taxes and Duties be reduced by Re 1

The motion was, by leave of the House withdrawn

*Confirmation not received

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 40 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of Supplementary Demand No 3

The Motion was adopted

Mr Speaker Now, to the other Demands no cut motions were moved to them I shall put them to vote *Demand No* 5 for Rs 50 00 000 need not be put to vote as it is charged to the Consolidating Fund I shall put the remaining three Demands to vote

The question is

'That an aggregate sum not exceeding Rs 1 63 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1958 in respect of Supplementary Demands Nos 16 (G 8), 17 and 18 (2) '

The Motion was adopted

We shall now take up Demand No 2

Shri V D Deshpande There is one more cut motion of mine under Demand No 12 I think it has been wrongly put there

Shri V B Raju The cut motion referred to by the hon Member relates to the Demands of the hon Minister for Rural Reconstruction which are going to be taken up later on

Mr Speaker I do not think there is any discrepancy or doubt Let us take up Demand No 2 The hon Shri K Venkat Ranga Reddy, Minister for Excise, Customs and Forests

مسٹر وار انکسائز کسٹمس اینڈ فارسٹس (شری وینکٹ رنگا ریڈی) - میں عرض کرتا ہوں کہ ضمنی مطالبہ نمبر (۲) کی بابت مبلغ (۴) لاکھ کے اخراجات کی ۳۱ ـ مارچ سنہ ۱۹۵۳ء تک ضرورت ہے وہ منظور کیے جائیں اس مطالبہ کو راج پرمکھ کی منظوری حاصل ہے ''

کنکرنسی (Concurrency) اور فارسٹس (Afforestation) کے دو مدات کے مصارف فارسٹس کے مد کے لیے سالانہ ۵۰ لاکھ روپے منظور کیے گیے ہیں جس کا کام ضلع ندر میں آغاز کیا گیا وہ کام اس وقت تک ۶ ہزار ایکر کی حد تک انجام پاچکا ہے سنٹرل گورنمنٹ کے

علی‌عہد دروں نے میں کام کو دیکھ کر بڑی مسرت ہوتی ہے ہوں نے کم کہ ہندوستان کے کسی حصہ میں نہایت بہتر کام نہیں ہوا ہے لہذا اس سے بہتر کام کہیں ہوئے ہو و میں کہ میں ہوا ہے یہ ملک کےلیے ایک مفید کام ہے ب صاحبان ا ے ہیں کہ ندر میں بارس کی وجہ سے رس لے کر نافال طلب ہو سکی تھی ور گھاس تک بھی ہ توروں کو نہیں ملی تھی یہ اسکیم شروع کرنے کے بعد جہاز گئے ہیں ور ہی کا کیا مد ہو گیا ہے کم کم ان جوہ رانکر ہیں جو ورگھاس بی ندرب سے گی ہے کہ نہ صرف وہاں کے عامی ووں کے ے و کافی ہے لکہ دوسرے ملف ماول ر بھی سرور کی جا رہی ہے و کر جو ور ر جاسکے تو ارں بھی یاد ہو گی ور ملک کےلیے یہ کام بہت مد س ہوگا ور زرعت میں بھی س ری ری ہو گی وہاں ہمہ وحشی ہونے کی وجہ سے کھیت وغیرہ کا جو ہ ر بلف کیا جاتا ہے و بھی بند ہوجاتا رقم کافی نہ ہونے کی وجہ سے کسرونسی کا کام جس قدر ہوا اچھے تھا نہیں ہوا س کےلیے رقم کی ضرورت ہے گر مہ یں س د کےلیے ہ لاکھ کی گنجائش ر کھی گئی تھی ور ہر سال ہ لا ہ روپے کے صرف سے کام کرنے کا خیال کیا گیا تھا لیکن اس سال گنجائش ہونے کی وجہ سے بہت تھوڑی رقم یعنی (۴) لاکھ کی منظوری اس سلسلہ میں اعلی جا رہی ہے یہ روپیہ ایک بہت مفید کام میں صرف ہوگا اسلیے میری گزارش ہے کہ اسکو منظور کرلیا جائے

Mr Speaker Motion moved

That a sum not exceeding Rs 4 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 2

Demand No 2 (Head of Account 10) Forests Rs 4 00 000

شری وشو ناتھ راؤ (لحاظ عام) نام بہت کم ہے اور س ای مرمر میں ضلع عادل‌آباد کے جنگلات کی رہادی کے علق ب سے حالات پیش کرنا چاہتا تھا

مسٹر اسپیکر ب کٹ موشن ور (Move) کرتے ہیں یا نہیں

شری وشو ناتھ راؤ ن موو ن کر رہا ہوں

Shri G Sreeramulu Mr Speaker Sir I beg to move

That the Supplementary Demand under the Head Forests be reduced by Rupee 1 to discuss the scope and working of second year programme of Development plan

Mr Speaker Motion moved

That the Supplementary Demand under the Head Forests be reduced by Rupee 1 to discuss the scope and working of second year programme of Development plan

شری جی سری راملو : میں ... اس آئٹم (Item) پر کٹ موشن
لایا ہوں میرا مقصد یہ ہے کہ گورنمنٹ پر یہ خبر واضح کردوں کہ فارسٹس کا کام
... برباد ہو رہا ہے ... ٹھیک طرح نہیں ہو رہا ہے اور گورنمنٹ
کو نقصان ہو رہا ہے اسلئے میں حکومت کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں ابھی
جو سکنڈ ایر پروگرام (Second year Programme) کی تعریف کی گئی
ہے میں ... آنریبل منسٹر سے تفصیلات پوچھنا چاہتا ہوں اگر اس پر کافی
روپیہ ڈالا گیا تو ممکن ہے کہ میں کٹ موشن کے لئے یہ رکھوں بلکہ (Withdraw)
کرلوں ... چاہتا ہوں کہ آنریبل منسٹر کچھ وضاحت کردیں تو مناسب ہوگا

شری وی جی دیشپانڈے : خود میں بھی اس سلسلہ میں ایک پوائنٹ (Point)
اٹھانا چاہتا ہوں ... رپورٹ سے معلوم کیا ہے کہ اس سکیم کو فارسٹ ڈپارٹمنٹ
... (Expensive) سمجھتا ہے ... کہ رہے
ہیں ... کہ ایک ... ہو رہی ہے کیا یہ سکیم اکسپنسو نہیں ہے ؟
ایک سال یا دو سال کے اندر اس اسکیم سے کیا تبدیلی ہوسکتی ہے ؟

شری وینکٹ رنگا ریڈی : ... میں نے ... روپیہ ڈالی ہیں
اسکے بعد ... تفصیلات بیان کرنے کی ضرورت نہ تھی لیکن ... جو ... کی گئی
ہے اس میں کچھ اور تفصیلات بتانا چاہتا ہوں ... جنگلات لگانے کا کام شروع کیا گیا
ہے ... ہزار ایکڑ ... میں ایک درخت لگائے گئے ہیں ہوسکتا ہے کہ ان میں
سے کچھ تلف ہوگئے ہوں ... تلف ہوئے ہونگے آدمی بھی باوجود حفاظت کے
مر جاتا ہے یہاں جب گورنمنٹ آف انڈیا کے انسپکٹر فارسٹ آئے تھے تو وہ ناظم صاحب
جنگلات کے ساتھ گئے تھے انہوں نے اسکی بہت تعریف کی اور خوشی کا اظہار کیا
اور کہا کہ ہندوستان میں کہیں بھی ایسی کوششیں نہیں ہو رہی ہیں جیسی کہ حیدرآباد
میں ہو رہی ہیں اس کوشش میں حیدرآباد آگے بڑھا ہوا ہے جس قسم کا کام حیدرآباد
میں ہو رہا ہے اسی قسم کا کام پورے ہندوستان میں ہونا چاہئے میرا خیال یہ ہے
کہ ... میں جیسا کام ہو رہا ہے مرہٹواڑی اور کرناٹک کے ہر ضلع میں ویسا ہی
کام ہو کرناٹک اور مرہٹواڑہ میں جنگل نہیں ہیں یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ جہاں
جنگل نہیں ہوتے ہیں وہاں بارش نہیں ہوتی اسکے لئے کسی ثبوت کی ضرورت نہیں
ہے رائچور میں بالکل جنگل نہیں ہیں ورنگل اور عادل آباد میں کافی جنگل ہے
اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ورنگل اور عادل آباد میں چالیس انچ بارش ہوتی ہے تو رائچور
میں بارہ تیرہ انچ بھی بارش نہیں ہوتی ظاہر ہے کہ رائچور میں درخت نہ ہونے کی
وجہ سے بارش نہیں ہوتی درختوں کی وجہ سے بارش ہوتی ہے یا نہیں یہ متنازعہ فیہ
مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ مسلمہ مسئلہ ہے زراعت کو ترقی دینے کے لئے جنگل کی ضرورت
ہے ۔ لیکن مرہٹواڑی اور کرناٹک میں جنگل کیوں نہیں لگائے جا رہے ہیں یہ سوال
پیدا ہوسکتا ہے ۔ اسلئے نہیں لگائے جا رہے ہیں کہ پیسہ نہیں ہے اسلئے جیسا
کام ہونا چاہئے ویسا نہیں ہو رہا ہے اگر آپ پیسہ زیادہ منظور کرینگے تو کام زیادہ

ہوگا ہی الا کاں معری رناد سے رنادہ کو س ہ ہوگی ںا مرھو ی و لربا نک
س بھی لمکاسے کی طرح رناد سے رنادہ درحمں لحاے س

شری وی ڈی دیسپانڈے ہر کر س ہ بوجھنا ھا ہوں ںا
لہا ہ احرحاب اسکم عماں باد کے سا ملہ س لیے گیے ھیں

شری وسکٹ رنگا ریڈی س ہلے ہو ست (P mt) کے سعلق حوب
دیرھا ہوں مری حو ھس ہ ھے لہ ہ م طورکی ہ ے سل مر ورباد ص ہ
بھی عرص ہوتا ہے لکں حس مر س ا د باد ہو س س صر د ا ھی ر ہے رناد
فائدے کی حو ھس ہوںو رناد صرفہ کربا صروری ہے مں عرص کروںحا ںا کہ کی
برں کا د رو مدار حںگل پر ہے گر س انکے مو دگاؤں بو علوم ہوتا گو ہم ط ھر
اسکو محسوس بہں کرتے ھیں ہم بو ا ں ہ ھ ے دیکر وس ھا ھ ے گ ے کے عادی
ھیں اسلیے اسکے فائدے بہں معلوم ہوے لکں س کہوںحا ہ ے گل کہ
حا نگے بو ملک کی زراعت کو بہت فائد محںحا اور ملک کی حو ں ح لی ی ر محم
ھے ب بھی اسکو محسوس کریں لہ ملک کے نک صا س و ہ میے ز ں ہو
اور دوسرے حصے س حصے نارس ہوںو کیا سی صورت س حر ہ صروری
بہں ہے ؟ س آنریبل ممبر سے درحواست کروںحا لہ ہ حصا ملک و ا د ہ حاے
کی کوسس کریں س ے نا ھے ا ک طرف سے ںحا س کی حاں ھے د لمحاے س
نالاب نامے حاتے ھیں اور مرھوڑی س بہں نامے حاتے دوسری طرف لمکانہ کے
معاملہ رقم صرف کرکے مرھوڑی س مشکلات حب کرانا حاھیے ھیں و احراحات کی
مطوری دیسے سے عرف کیا حاتا ہے حر ں صادہ لاب کا مقصد کیا ہے ؟

شری وی ڈی دیسپانڈے عماں آباد س مشکلات لحاے کا حو فارمہ مہار
کیا حا رہا ہے کیا وہ فائدے کے عاا س رناد دسمسو بہں ہے ؟ گیحا ں ہے
بو رنادہ خرح کرسکیے ھیں لکں ا کے معاا س فائدہ بھی راد حاصل ہوا حاہیے
حس فائد اتنا رناد بہں ہے حسا خرح ہے بو ادہا طرفہ کیوں احسار ںا حا رہ ہے ؟

سری رنگا ریڈی حںگل کی حلد ار حلد فرانس کے ے ی طر اہرں ے
مدد کیا ہے گر آنریبل ممبر کی دا ے س کوئی ا نا طر ہ ہو حو کہ حرچے سے
رنادہ فائدہ رساں ہوںو ہم انکو صرور احسار کر سکیے ہم حوہ محو روپیہ حرح کربا
بہں حاھیے مہربانی کرکے اس ڈیمانڈ کو منظور کیا حاے ہم اس رو س
حسا رناد کام کرسکیے ھیں کریںگے اور آپ کا ماھر ہ مور بھی ھمیں حاصل ہو و ور
رنادہ بہر ہوگا س صرور سکے مطابق عمل کروںگا س مکرر عرص کروںگا کہ میرا
ڈیمانڈ منظور کیا حاے

Shri G Sreeramulu Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion to Demand No 2

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The question is

That a sum not exceeding Rs 4 00 900 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 2

The Motion was adopted

Mr Speaker We shall now take up Demand No 4 because tomorrow is the last day and there are so many things to be covered Shri Mehdi Nawaz Jung

Demand No 4 (Head of Account 18) other revenue expenditure Financed from ordinary Revenue Rs 25 00 000

Shri Mehdi Nawaz Jung Mr Speaker Sir, I beg to move

'That a sum not exceeding Rs 25 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 4 The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Demand No 15 (50 C 7) Head of Account 50—Civil Works—Rs 38 000

That a sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 15 (50–C–7) The demand has the recommendation of the Rajpramukh

Mr Speaker Motions moved

'That a sum not exceeding Rs 25 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment during the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 4

'That a sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953, in respect of Supplementary Demand No 15 (50–C–7) '

شری مہدی نواز جنگ ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ ۲۵ لاکھ کا جو ڈیمانڈ پیش کیا گیا ہے
اسکے متعلق کچھ وضاحت کرنا چاہتا ہوں ۔ یہ اعادہ اسائے غور کیا گیا ہے کہ چھوٹے
تالابوں کو درست کیا جائے ۔ حیدرآباد گورنمنٹ کو سنٹر سے ۳۰ لاکھ کی امداد ملی ہے

اور یہ بتایا گیا ہے کہ ۲۰ لاکھ روپیہ سے گورنمنٹ فراہم کرلے گی اور گورنمنٹ آف انڈیا ۵۰ لاکھ روپیہ قرضہ دیگی اس طرح ۷۰ لاکھ کی رقم مہیا ہو اسکی کی منظوری سے جو فائدہ ہوگا وہ ظاہر ہے کہ زیادہ الاٹی کو درسکی ل ہں اسکی لیے یہ قابل منظوری ہے ۔

دوسری مرتبہ (۳۸) ہزار روپے کی ہے وہ املے ہے کہ پرائیوس گرانٹ دھلی ہیلتھ میں کام کرنے والوں کو دیا جا رہا ہے ان لوگوں کو ۳۸ ہزار رو پیا ادا کرنا ہے ان دو ، اس کی حد تک میں ہے کہ ڈیمانڈ وہ اسکی ضرورت میں ہے مجھے امید ہے کہ ہاوس اس کو منظور کرے گا

श्री वामनराव देशमुख (गोमिनाबाद जनरल) स्पीकर सर माझी कपात सूचना २५ लक्ष भागातून भरणा रुपया रगी भरण्यासाठी आहे मराठवाड्यातील इरिगेशन पद्धति डिसकस (Discuss) करण्यासाठी ही सूचना आणली आहे

मिस्टर स्पीकर पण तुम्हीच त्यानी सांगितले की ही २५ लक्षाची रक्कम मायनर इरिगेशन (Minor Irrigation) वर मराठवाड्यातच खर्च होणार आहे

श्री वामनराव देशमुख खरी खर्च होणार आहे असे सांगतात तरी मला वाटते की मागतात पण खर्च करत नाहीत

मिस्टर स्पीकर मिळाल्यावर खर्च करतील नंतर हा प्रश्न उपस्थित होऊ शकतो

شری وی ڈی دسپانڈے ۔ ۲۰ لاکھ نو ہیں کے ہیں

मिस्टर स्पीकर हे २५ लक्ष रुपये आणि त्याकडून आणखी काही रक्कम मिळणार आहे तरी आपण कपात सूचना मूव्ह (Move) करता काय ?

श्री वामनराव देशमुख होय मूव्ह करतो

Mr Speaker Motion moved

'That the Demand under the Head 18 other Revenue expenditure financed from ordinary revenue be reduced by Re 1' to discuss the policy of Government regarding the irrigation system in Marathwada

(Shri B D Deshmukh rose in his seat)

Mr Speaker This cut motion is same as the previous one and so it need not be moved Shri M Buchiah

Shri M Buchiah Sir, I beg to move

'That the Demand under the Head 18—other Revenue expenditure financed from ordinary revenue—be reduced by Re 1 to discuss the negligence of minor irrigation works

10

Mr Speaker Motion moved

That the Demand under the Head 18 other revenue expenditure financed from ordinary revenue be reduced by Rupee 1 to discuss the negligence of minor irrigation works

Mr Speaker Shri G Rajaram

(Shri G Rajaram in whose name the next cut motion was standing as per the list was not present in the House)

श्री वामनराव देशमुख अध्यक्ष महाराज पंचवार्षिक योजनेत हैदराबाद राज्याला २७ कोटी रुपये खर्च करण्याचे ठरविले आहे मराठवाड्याकरिता त्यापैकी ५६ लक्ष रुपये मध्यवर्ती लक्ष सरकारकडून कर्ज म्हणून मिळणार असणारे ११ लक्ष रुपये आणि हे २५ लक्ष रुपये खर्च होणार आहेत

साडेचारशे च किंवा पाचशे होते त्यातील पन्नास तालुक्यांपैकी तेवीस तालुके मराठवाड्यातील होते त्या मानाने मराठवाड्यास कराचा बोजा अधिक आहे पण त्याच्या करिता पंचवार्षिक योजनेत फक्त ५६ लक्ष रुपये खर्च होणार आहेत हे कितपत न्याय्य आहे ? या ५६ लक्ष रुपयांपैकी मराठवाड्यास नवटी बरोबर किती खर्च होणार आहेत या बद्दल तेथील मला शंका वाटते त्या बाबतीत मला एक म्हण आठवते ती एथ सांगितली तर अनुचित होणार नाही म्हणतात ना की ज्याचे त्याचे आमंत्रण असल्याशिवाय खरे होत नाही

एकंदर एकूण असे दिसते की २७ कोटी रुपये पाच वर्षांत खर्च होणार आणि मराठवाड्याच्या वाट्याला त्यापैकी फक्त ५६ लक्ष रुपये येणार आहेत निदान तेवढे तरी फक्त मराठवाड्या करिताच खर्च व्हावेत असे माझे म्हणणे आहे असाकरिता हात पसरण्याची लाचारी नष्ट करावयाची असेल तर जमीनदारी नष्ट करून ज्यास्तीत ज्यास्त जमीनीना पाणी पुरवठा करण्याची व्यवस्था झाली पाहिजे म्हणून जे कर्ज मिळते ते आणि हे २५ लक्ष रुपये फक्त मराठवाड्या करिताच खर्च व्हावेत

శ్రీ ఎం బుచ్చయ్య —

అధ్యక్ష మహాశయా,

నేను ఇప్పుడు ముఖ్యంగా చర్చించదలచినది ఎమ్మా ఏమంటే పెద్దవి కాదు చిన్నచిన్న మైనర్ ఇరిగేషన్ వర్క్సు (Minor Irrigation Works) చెరువులు రిపేరు చేయడంవల్ల ఎన్నో వేల ఎకరాలు సాగు చేయుటకు అవకాశము ఉన్నాయి కాబట్టి ముఖ్యంగా చెరువులను రిపేరు (Repair) చేయించడంలో ప్రభుత్వము వారు తగినంత శ్రద్ధ తీసుకోవాలి

Shri Mehdi Nawaz Jung Sir, I cannot very closely follow what the hon Member says

వారి ఉద్దేశము వారు చెప్పిన మాటలు గ్రహించి నేను ఉత్తరం ఇవ్వాలి గ్రహించకుండా ఎట్లు ఉత్తరం ఇవ్వాలి ? కాబట్టి తెలిసిన భాషలో చెప్పండి

سری م

لا ی ں

ی

ہو

گی وہا
مسلکے

ملے

ہے صر لا

ح

س

ہو

لکہ

عر

ی

بالا

ے

سری ہہای ہو

لا

ں

ے

لاں

لا لا ے کے

ہ ی

ں ں

شی ں ی

لا ے

ے

ے

لا

ی

ے

لا ں ہیں

ے

ہی

ے

ے ہو لہ

طمکا کیجے

ے

ی

لہ ں ی ل

ں

ے

لہ ی دای ہے ں ل

لی

ں

ں

گ

ے لا ں

ے

ے

عب لو ے س ے ں ے

ں ل ہا ہو ں

ک ے ں ل

ے لہ یا س ل ہے

لاہوں ے ں ے

لا ں ی

ہی لہ ے عو لا

لہ

لا نعو بعہ س

ں ی ل ں لا

لو ں ا ؟ ی و را کس کا دم ھا ہو میں لیا جائے و اجرالو کر
ــ ر و ا ور ی و ی ہو ں حاصل ہوسکی

ا د ں جوا ہوں ں اس ہے والے دوستوں کو دکھا دیں
ــ ا کرے یاد ا ار ہوا

سری وی دی دو ا لگے ار ل ں مرسے ہوئے ہو ں (Deputation)
امرکیا ا تھا دیا تھا د ہ لاکھ کی جو رقم منظور ہوئی ہے وہ زیادہ
ر ر وا ر ر ا کی ا لیے ہیں ارسل سے مر ی ڈملو ڈی مسعی
ہیں

سری ہی رام ڈ راؤ س ود ا ڈ صا ب کردو گیا ۲۰ لاکھ کی جو رقم منظور
ہ ے والی ا مر لیا تھا وہ پرچوار میں صرف ہوگی ۔ ہ ۲۰ لاکھ
کی رقم ا ں ا ا ــ یاد ر آر ل مر عمرات کے کیا ۳۰ لاکھ کی جو
رقم او ــ اس ااا گئیں (Breached Lands) کے لیے مل رہی ہے
اور ۰ ا ہ ڈ ہو اور د وہ ر ا ہ لاکھ د گے اس طرح ہ
د ہ لکھا کا رہ ر سکیں کا جہاں تک علق ہے ہیں اس وعدے پر قائم ہوں
ال ــ جو و د لیا تھا اس وقت گورنمنٹ اف ا دیا ہے جو سمجھوتہ ہوا تھا اس کا
خیال نہیں رہا تھا

سری ادھو راو ٹمل (عادل آباد) اس نے وعدہ کیا تھا کہ ہم ضرور خرچ کرنے کی
کو ں سو گے اں وقت ر د سکیں کا وال نہیں تھا

مسٹر اسپیکر ۔ وہ خود ہی کہہ رہے ہیں کہ ہو جائیگا تو کیا مرد وصاحت ضروری
ہے

شری ہ پلی وار جنگ دو سال پہلے حکومت ھندنے (ہ) لاکھ روپے اس امر
کو ر طور رکھے و سے دیے تھے ا اس سے کہ معذر ا نہ ہوگا کیا اا کٹ نہراب
ہوگا لیا علا ںا ا ھ کا اب بھی ای ماہ رہے کہ رقمی امداد ملا وار اہ اس کے
اضافہ کے لیے دی جاری ہے گورنمنٹ او اا ا کی عرض و زیادہ علا اگلو کے لیے
انتظام کرنا ہے ان کی نظر میں ریجنل (Regional) مطالبات ہی ہیں

Demands No 4 Other Revenue Expenditure Financed from Ordinary Revenue

Mr Speaker We shall take up the cut motions to Demand No 4 for voting

श्री वामनराव इसमुख मी माझी कट मोशन वापस घेण्यापूर्वी हाऊससमोर काही साग् इच्छितो आणखी काही नैसर्गिक आपत्ती आली त्यामुळे हे २५ लक्ष रुपय मंजूर केले होते त्यातून

येथील काही तेलंगणाकरिता खर्च होणार आहेत हे होणार नसेल तर मी माझी कटमोशन (Cut Motion) वापस घेतो

मिस्टर स्पीकर ते अशा कंडीशन (Condition) वर होत नाही त्यांना ज काही सांगावयाचे होते ते त्यांनी सांगितले तुम्ही कटमोशन वापस घेत नसाल तर मी मताला टाकतो

श्री वामनराव देशमुख मी मागे घेऊ इच्छितो

Mr Speaker The question is

That the Demand under the head Revenue Expenditure financed from ordinary Revenue be reduced by Rs 1 '

The Motion was negatived

Shri M Buchiah Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The cut motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put the demand to vote The question is

That a sum not exceeding Rs 25 00 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Supplementary Demand No 1

The Motion was adopted

Mr Speaker There are no cut motions to Demand No 16 (50 C 7) I shall put this demand to vote

The question is

That a sum not exceeding Rs 38 000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Demand No 16 (50 C 7) "

The Motion was adopted

Business of the House

مسٹر اسپیکر- ایک چیز مجھے هاوس کے علم میں لانا هے ۔ وہ یہ کہ کل شام تک همیں اس کام کو ختم کرنا هے کل هارا یہ سیشن ختم هوگا ۔ میں چاهتا هوں کہ کام ٹھیک طور پر ختم هوجائے ۔ اس وجہ سے صبح میں بھی سیشن رکھا جانا اسے

ہوتا۔ شام میں اور دن میں بل کا ایک معمولی سا کام رہجاتا ہے۔ صبح میں سیشن کے اوقات ۹ بجے ۱۲ تک رکھنا مناسب ہوتا یا ۱ بجے تک؟ میں سمجھتا ہوں کہ جب ارجنٹ ممبرس کو ۱۲ تک میں رکھنے میں سہولت ہوگی اور چند کو ۱ تک رکھنے میں سہولت ہوگی ہاوس کی رائے معلوم ہو جائے تو بہتر ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دشپانڈے - ۱ بجے تک ٹھیک رہیگا۔

شریمتی شاہجہاں بیگم - ۹ سے ۱۲ تک رکھا جاسکتا ہے۔

مسٹر اسپیکر - میں یہ طے کرتا ہوں کہ ۹½ سے ۱۲½ تک کل صبح کا سیشن رہیگا۔

The House then adjourned till Half past Nine of the Clock on Friday 25th July, 1952
